

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقُرْآنِ وَالْقُرْآنَ عَلَّمَ بِالْحَمْدِ
وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي عَلَّمَ بِالْقُرْآنِ وَالْقُرْآنَ عَلَّمَ بِالْحَمْدِ

حُصْنِ حَصِينِ



مع ترجمہ شریف

قَوْلِ مَثْنِ

toobaa-elibrary.blogspot.com

مولانا محمد عبد العظیم ندوی

بائشہ

ڈور محمد اصبح المطالع و کارخانہ تجارت کتب اکرام پبلشرز کراچی

toobaa-elibrary.blogspot.com

فہرست مضامین

صفحہ نمبر	مطلب	صفحہ نمبر	مطلب
۱۰۱	امہارت کا کما کے کلمات	۱	پہلی منزل (جمہرات)
۱۰۲	دعا کے قبول ہونے پر اٹھ ہانکنا اور کہنا		شروع کتاب
۱۰۳	دوسری منزل (جمعہ)	۱	صلوہ کتاب
	”اَلَّذِي يُفَالِحُ فِي صَلَاحِ عَمَلِهِ“	۶	صلوات سہ ماہیہ (مکملہ)
۱۰۴	صبح و عشاء کی دعائیں	۱۰	ان مطالب کا ذکر ہے یہ کتاب مشتمل ہے
۱۰۵	ادائے فرض اور نفل و لم ہو کر نہ لائیں	۱۳	انعام کی فضیلت
۱۰۶	صرف مشہد کی دعا	۲۰	ذکر کی فضیلت
۱۰۷	صرف صبح کی دعا	۲۱	دعا کے خواہش
۱۰۸	ظہر و آفتاب کی دعائیں	۲۲	ذکر زیادتی کے ثواب
۱۰۹	دن کی دعائیں	۲۶	دعا کی قبولیت کے اثرات
۱۱۰	مغرب کی افواج کے وقت کی دعا	۲۸	جنس کی فضیلت
۱۱۱	صرف رات کی دعائیں	۳۰	احمال جمعہ
۱۱۲	دن اور رات کی دعائیں	۳۱	انعام جمعہ
۱۱۳	شام ہونے کا بیان	۳۲	دعا کے قبول ہونے کی باتیں
۱۱۴	تھرپن آمد و رفت کی دعائیں	۳۳	دعا قبول ہونے کے مقامات
۱۱۵	سوئے رات کی دعائیں اور ان کے آثار	۳۶	مستجابہ دعوات ترک
۱۱۶	خواب و بچنے کا بیان اور اس کی دعائیں	۴۱	ہسب و عظم
		۴۶	اسرار غیبی اور ان کے لواحق

صفحہ نمبر	مطلب	صفحہ نمبر	مطلب
۱۸۵	ظہر یا ست مسجد	۱۵۱	نہر عفت اور نیند آپٹ جانے کی دعائیں
۱۸۶	تیسری منزل (ہفتہ) والا ذی ان قلعہ کثرت لا یکلذہ	۱۵۲	بیواری کی دعائیں
		۱۵۵	کروٹ پختہ وقت کی دعا
		۱۵۵	رات کو بستر سے اٹھ کر دوبارہ بستر پر
۱۸۷	ازانی و انکاست	۱۵۶	پختہ کا طرہ فقیر اس کی دعا
۱۸۷	ازان کے برائی کلمات	۱۵۷	پانچادھیں آمد و رفت کی دعائیں
۱۸۹	ازان کے بعد دعا کی تہاہت کا بیان	۱۵۷	پریشاب پانچادھ کے کوآب
۱۹۱	فرود کا یہ بیان	۱۵۹	دھنوک کی دعائیں
۱۹۲	انکاست کا یہ بیان	۱۶۰	دھوکا طرہ سیر
۱۹۳	ازانی کی فضیلت اور اس کے احکام	۱۶۲	نزالہ وضو
۱۹۳	ازان کے کلمات	۱۶۲	صبح وقت نہا دھنوک کرنا
۱۹۴	گنبد کے احکام	۱۶۳	بیشہر با وضو دہنا
۱۹۵	فرض نماز شروع کرتے وقت کی دعا	۱۶۳	صبح وقت مسواک کرنا
۱۹۷	عاز کی دعائیں	۱۶۳	گنبد کی نسبت
۱۹۷	شستہ	۱۶۴	دتر کا طرہ
۱۹۹	آمین اور آمین کے ساتھ کی دعائیں	۱۶۴	دتر کی دعائیں
۱۹۹	رکوع کی دعائیں	۱۶۶	چوکی سنگتوں کا یہ بیان
۲۰۱	قیام کی دعائیں	۱۶۷	گھر سے پہنچنے کی دعائیں
۲۰۳	سجود کی دعائیں	۱۶۸	نماز کے لئے پہننے کی دعائیں
۲۰۶	سجود کا تلاوت کی دعائیں	۱۶۸	مسجد میں آمد و رفت کی دعائیں
۲۰۷	تلاوت قرآن کے بعد سے	۱۶۹	مسجد میں گم شدہ چیز ڈھونڈنے کی دعا
۲۱۰	جلوس استراحت کی دعائیں	۱۷۰	مسجد میں شریعت و فروع کی نہایت
۲۱۰	قنوت خمیر	۱۷۱	مسجد کے حقوق و آداب
۲۱۰	محببت کے وقت ہزاروں مرتبہ اذکار	۱۷۱	مسجد کی خمیر

نمبر صفحات	مطالب	نمبر صفحات	مطالب
۲۵۱	صوم داؤدی	۲۱۲	انقیاض اور شہید
۲۵۲	صوم وصال	۲۱۳	بریل اور علی الشیخ علیہ السلام پر درود و سلام
۲۵۳	دو شہید اور پشاور کے روزے	۲۱۴	بیچہ کا غصہ دینا
۲۵۴	ایام بیض کے روزے	۲۱۵	شہیدانہ درود کے بعد کی دعاؤں
۲۵۵	صائم اور ہر چہنا	۲۱۶	سید الاستخار
۲۵۶	نفل روزے رکھنا	۲۱۷	نواز سے فارغ ہونے کے بعد کی دعاؤں
۲۵۷	غریبوں کی پانچ روزہ رکھنا	۲۱۸	بچہ کی ناز کے بعد کی دعاؤں
۲۵۸	چلوں سے روزہ رکھنا	۲۱۹	بچہ کی غریب کی ناز کے بعد کی دعاؤں
۲۵۹	کھانا شروع کرنے کا اگر	۲۲۰	نواز پاشت کے بعد کی دعا
۲۶۰	کھانے کے بعد کی دعاؤں	۲۲۱	دعوت کا قبول کرنا
۲۶۱	کپڑے پہنے کی دعاؤں	۲۲۲	دوسرے دلچ
۲۶۲	کپڑے اٹھانے کی دعا	۲۲۳	نار کے افکات
۲۶۳	چوتھی منزل (اتوار)	۲۲۴	نار کے شرانگہ و انکار
۲۶۴	قرآن اہل حق و باطل سے	۲۲۵	استقبال قبلہ و ترکیب ناز
۲۶۵	دعا کے استغفار	۲۲۶	شہرہ
۲۶۶	نکاح کے لئے استغفار	۲۲۷	نار پر جماعت کی فضیلت اور اس کی تاکید
۲۶۷	نکاح کا طہرہ	۲۲۸	پابندی جماعت
۲۶۸	نکاح کی پہلی کپڑا	۲۲۹	نار میں شروع و اختتام
۲۶۹	حضرت خلیفہ کے نکاح کا ذکر	۲۳۰	روزہ اللہ کرنے کی دعاؤں
۲۷۰	میاں جی کے نکاح اور عظام	۲۳۱	روزہ کا پہلے
۲۷۱	غریب سے کی دعاؤں	۲۳۲	روزہ کے منقح صواب کا لائق دشمنی
۲۷۲	پیری کے ساتھ صحبت کی دعا	۲۳۳	صوم رمضان
۲۷۳	نزال کی دعا	۲۳۴	سفری روزہ رکھنا
۲۷۴		۲۳۵	صوم عاشوراء

نمبر	مطالعہ	نمبر	مطالعہ
۲۹۰	طوائف کا ذکر	۲۸۳	انجی کی پیدائش کی دعائی
۲۹۱	سفا و مردہ کی سعی	۲۸۴	انجی کے نام میں دعائی اقامت کرنا
۲۹۲	کر و صفا کی دعا	۲۸۵	انجی کے نام رکھ کر و صفا کا حکم
۲۹۳	سفا و مردہ کے درمیان کی دعا	۲۸۶	انجی کا توبہ
۲۹۴	عزیزتہ کا ذکر	۲۸۷	انجی کی پہلی تعلیم
۲۹۵	عزیزتہ کے روح کی دعا	۲۸۸	انجی کو لڑکے کے لئے تنبیہ
۲۹۶	عزیزتہ کی دعائی	۲۸۹	مہینہ گزرا صحت کرنا
۲۹۷	شعر و نام کی دعا	۲۹۰	سحر کی دعائی
۲۹۸	نور تہا و ایساں	۲۹۱	سحر و اشکر کی تفسیر
۳۰۰	قرآن کی دعائی	۲۹۲	سحر و ہوسنے کی دعائی
۳۰۱	انورست کی قرآنی کا طریقہ	۲۹۳	سحر سے ڈہن کی دعائی
۳۰۲	عزیزتہ میں داخل ہونے کی دعائی	۲۹۴	سحر کی مشقت سے بچنا
۳۰۳	عزیزتہ میں نواز و الحمد	۲۹۵	بلند کی پرچہ پڑھنے اور اترنے کی دعا
۳۰۴	آپ نے ہم پر پڑنے کے آداب اور دعا	۲۹۶	چاند کا چسکا
۳۰۵	فہرست دعا	۲۹۷	پانی کے سحر کی دعا
۳۰۶	پانی و آب کی روشنی کے کرنا	۲۹۸	سفر میں چاند کے چمک جانے اور سرد
۳۰۷	سحر	۲۹۹	لکھنے کا ذکر
۳۰۸	سحر کی کرنا	۳۰۰	لڑکائی پر چڑھنے کا ذکر
۳۰۹	چاند کا سحر اور اس کی دعائی	۳۰۱	شہر و لکھنے کی دعا
۳۱۰	دھن کے شہر پر چڑھنے و لکھنے کی دعا	۳۰۲	شہر میں داخل ہونے کی دعا
۳۱۱	سحر سے کوئی مردہ ہونے کی دعا	۳۰۳	سفر کا کس تہذیبی اثر کرنا
۳۱۲	دھن سے گناہ سے کی دعا	۳۰۴	آج کا طہارتی
۳۱۳	دھن کی شگفتہ کے بعد دعا	۳۰۵	مردم کا بیان
۳۱۴	اسلام دین کے لئے شخص کی تعلیم	۳۰۶	عزیز کے بعد دعا

صفحہ نمبر	مطالعہ	صفحہ نمبر	مطالعہ
۳۳۹	باجل کی گرج اور بجلی کی کڑک کی دعائیں	۳۱۲	مغر ہواد سے واپسی کی دعا
۳۴۰	آدمی کا بیسیان	۳۱۳	باجل میں پھٹنے کی دعا
۳۴۱	غریب و گرج سے اور بجلی کی کولہ کا بیسیان	۳۱۴	اول و دھان کے پاس پتھر پڑھنے کی دعا
۳۴۱	سودے کا پانڈگین کا بیسیان	۳۱۵	شرقی جیسار
۳۴۱	نار کسوف و کسوف	۳۱۶	شرقی شہادت
۳۴۲	چاند و چاند کی دعا	۳۱۷	سرخ و دم اور جیت کے وقت کی دعائیں
۳۴۳	لیقہ العصور کا بیسیان	<p>پانچویں منزل (پیر)</p> <p>"وَمَا ذَالِ عَجْدٍ" سے</p>	
۳۴۴	آئینہ دیکھنے کی دعا		
۳۴۵	سودے کرنے کے کادے	۳۱۸	سرخ و دم اور جیت کے وقت کی دعائیں
۳۴۶	سودے کی دعا	۳۱۹	سرخ و دم کی دعا
۳۴۷	پھینکنے کا بیسیان	۳۲۰	سجیت کے وقت کی دعا
۳۴۸	خوشخبری سننے کی دعا	۳۲۱	کسی سے کہنے کی دعا
۳۴۹	انجی پیر سے دیکھنے کی دعا	۳۲۲	ادشا و کلام کے وقت کے وقت کی دعا
۳۵۰	باجل کے دعا	۳۲۳	شیطان و دیو سے بڑے کی دعا
۳۵۱	کسی کو چلتا ہوا دیکھنے کی دعا	۳۲۴	چھوڑا ہوا ہر سے کے وقت کی دعا
۳۵۲	دکھائی کا بیسیان	۳۲۵	نار کسوف کا بیسیان
۳۵۳	جال و دھان کرنے کے کادے	۳۲۶	حفاظت کی دعا
۳۵۴	خس کا شکر	۳۲۷	توبہ اور کافر کا بیسیان
۳۵۵	نار کسوف پر کسوف کا بیسیان	۳۲۸	طلبہ باجل کی دعا
۳۵۶	پسندیدہ اور غیر پسندیدہ چیز دیکھنے کا ذکر	۳۲۹	نار کسوف کا بیسیان
۳۵۷	نار کسوف پر کسوف کی دعا	۳۳۰	باجل کا بیسیان دیکھنے کی دعا
۳۵۸	نار کسوف پر کسوف کی دعا	۳۳۱	پسندیدہ کے وقت کی دعا
۳۵۹	نار کسوف پر کسوف کی دعا	۳۳۲	پسندیدہ سے کسوف کا بیسیان

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَانَا لِهَذَا وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْنَا وَرَحْمَتُهُ إِنَّ اللَّهَ لَشَدِيدُ الْعِقَابِ

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَى سَيِّدِ الْخَلْقِ مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَوَحْيِهِ وَسَلَامُهُ عَلَيْهِ
إِنَّ اللَّهَ عَزَّ وَجَلَّ إِلَهُائِهِمْ قَالَ الْعَبْدُ الْفَقِيرُ الضَّعِيفُ الْمُسْتَغِيثُ
الْمُسْتَغِيثُ إِلَهُائِهِمْ عَلَا الرَّاحِمُ مِنْ كَرَمِهِ أَنْ يُجِيبَهُ مِنَ الْغُومِ الظَّالِمِ مُحَمَّدٌ
بْنُ مُحَمَّدٍ بَنِي مُحَمَّدٍ ابْنُ الْحَزَرِيِّ الْقَائِمُ لِنُصْرَةِ اللَّهِ تَعَالَى فِي رِشْدِهِ

ترجمہ: اے خداوند مخلوق کے سوا ہر مومن مشرک و کافر کے رب کی تکیا و حمایت پر مدد و وسوسہ نازل فرما
اگر ایسا نہ ہوتا تو ہم لوگ ہلاک ہو جاتے۔
کہاں ہے ہمد و ستائش ضعیف و ناتوان کی طرف سے خلق پر کرنے والی اس کے کرم سے یہ امید رکھتا ہے کہ
خدا تعالیٰ اس کے غم و غم کو ختم کرے اور اس کی غم کو ختم کرے اور اس کی غم کو ختم کرے اور اس کی غم کو ختم کرے

شرح : جس شخص کے حسن و خوبی پر، و عفت و انصاف سے پہلے یہ وہاں سے ہی پیدا ہو کر
خداوند تعالیٰ نے اس کی شہادت کی ہے اور اس کی شہادت کو اس نے اپنے دل سے پہلے ہی دیکھا ہے
شہادت خود ہی ہے کہ اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے
خداوند تعالیٰ نے اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے

مستغنی سے لڑنے و جدیت کے ساتھ، پہلے کہ اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے
وہی ہے کہ اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے
کہ اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے

اور وہاں سے ہی اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے
خداوند تعالیٰ نے اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے
کہ اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے اور اس کی شہادت کو اس نے پہلے ہی دیکھا ہے

أَمَّا بَعْدَ سَمِّ اللَّهِ الَّذِي جَعَلَ الدُّعَاءَ لِرِقَّةِ الْعُقَدَاءِ وَالصَّلَاةِ
 وَالسَّلَامِ وَعَلَى قَدَمَيْ سَيِّدِ الْأَنْبِيَاءِ وَعَلَى إِلِهِمُ وَصَّيْهِ الْأَنْبِيَاءِ
 الْأَصْوَافِ فَإِنَّ هَذِهِ الْحِصْنَ الْمُحَصَّنِينَ مِنْ كَلَامِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ
 وَبِلَاغِ الْمُسَوِّمِينَ مِنْ خَزَائِنِ الشَّيْءِ الْأَمِينِ وَالْمَيْكَلِ الْعَظِيمِ
 مِنْ قَوْلِ الرَّسُولِ الْكَرِيمِ وَالْجَزْءِ الْمَكُونِ مِنْ لَفْظِ الْعَصُومِ
 الْمَأْمُونِ بَدَلْتُ فِيهِ الصَّلَاةَ وَأَخْرَجْتُ مِنَ الْأَحَادِيثِ الْمُجْتَمَعَةِ
 أَبْرَزَتُهُ عِنْدَ كُلِّ شَيْءٍ لَا وَجَرَدْتُ حَتَّى لَقِيَ مِنْ أَمْرِ النَّاسِ
 وَالْهَيْئَةِ تَحَصَّنْتُ بِهِ فِيمَا دَهَرَ مِنَ الْمُصِيبَةِ وَأَعْتَصَمْتُ مِنْ كُلِّ
 ظَالِمٍ عَمَّا حَوَى مِنَ الْبَهَامِ وَالْمُصِيبَةِ وَقُلْتُ شَعَلُ الْأَنْفَالِ الْخَطِيرِ
 قَدْ أَغْوَى، عَلَى مَنْفَعَتِي وَلَمْ تَخْلُصْ رَقِيبَتَهُ أَحْبَابُ لَهُ بِمَا مَوَّالِيَانِ
 وَأَرْجُو أَنْ تَكُونَ لَهُ مُصِيبَةً

ترجمہ: اے قاری! حق کی حمد و ثناء کے بعد میں نے دعا کو قدرت کا یہاں لفظ دالنا یا... اور صواباً سمجھا
 اور علیٰ اشرافہ رحمہ اللہ کہ یہ سیدنا کا نام ہے اور اس میں سے جو سلام کے بعد رائج ہے اگر کوئی
 یہ کتاب روایات ائمہ علیہم السلام کے کلام سے منتخب کیا ہو اس میں قطعاً ہے اور کیا اس میں اشرافہ و علم کے
 خزان سے نکال کیا ہو اس میں قطعاً ہے۔ خود مولیٰ کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے قول سے نکلا ہوا ہے (۱)۔
 توفیق ہے اور علیٰ معصوم و امین کے عطا کا منقولہ فعل ہے (۲)۔
 اس سے اس میں اور کچھ ایسا نکلا گیا ہے اور اس کتاب کو کچھ حدیثوں سے نکال دیا ہے، اس میں
 کے تحت کلمہ عامہ صلی علیہ وسلم کے بارے میں کیا ہے اور اس کی وضاحت کی ضرورت ہے کچھ کے لئے چھپنا آیا
 اور پیشوں کے والی مسجد میں اس کے کچھ خطبہ ہیں یا اور یہ کتاب میں نشانوں پر لکھنے والے
 نبیوں پر مشتمل ہے، اس کے قریب ہر ظالم سے بچاؤ کیا

کہ دشمن کی بیوی دیکھتا ہوں پھر آپ نے دعا فرمائی کہ آپ کے لئے یہ ایک بہتر چیز ہے
 جماعت کی بات میں نے یہ خوب دیکھا ہے اور ان کی بات میں بھی یہ بات لیا اور یہ
 ہمارے ہیوتہ کے لئے ہے یہ کتاب ہمارے ہیوتہ کی گواہی ہے۔ خدا کے لئے یہ ہے اور تمام مسلمانوں
 کی سیدھی دعا ہے آمین

شرح آئی ہے کہ اس میں ہے کہ ہمارے لئے یہ دعا ہے کہ ہم اس دعا سے بھی توبہ کر سکیں
 اور یہ دعا ہے کہ ہم اس دعا سے بھی توبہ کر سکیں اور یہ دعا ہے کہ ہم اس دعا سے بھی توبہ کر سکیں
 انشاء اللہ یہ دعا ہے کہ ہم اس دعا سے بھی توبہ کر سکیں اور یہ دعا ہے کہ ہم اس دعا سے بھی توبہ کر سکیں
 آمین

وَقَدْ رَفَعْتُ إِلَيْكَ الْكِتَابَ الَّتِي تَحَرَّيْتُ مِنْهَا هَذِهِ الْأَحَادِيثَ بِخُرُوفٍ
 تَذَكَّرْتُ عَلَيْكَ ذَلِكَ سَلَكْتُ فِيهَا الْخَصْرَ الْمَسَابِقَ فَجَعَلْتُ عَلَامَةً
 فِيهِ الْبَحَارِي خَ وَسَيُورُهُ وَسَيُورِي إِيَّاهُ ذَاوَدَ وَالْإِزْمِيدِي
 تِ وَالْشَّافِعِيَّ وَأَبِي مَالَةَ الْقُرُونِيَّ قِي وَهَذِهِ الْأَرْبَعَةُ
 عَهْ وَهَذِهِ السِّتَةُ عَ وَفِيهِ الْمُسْتَذَرَّةُ لِلْحَاكِمِ مُسْ وَفِيهِ
 أَبِي جَبَّارٍ حَبِّ وَأَبِي تَوَانَةَ عَوْ وَأَبِي حَرْبَةَ مَكَّةَ
 وَالنُّوْمَانِيَّ وَسَيُورَ الدَّارِطِي قَطُ وَمُصَنَّفُ أَبِي أُبَيْسَةَ
 مُصْ وَسَيُورَ الْإِمَامِ أَحْمَدَ أَوَّ وَالْزَّيَّارِيَّ وَأَبِي قَيْسٍ الْمَوْجِبِيَّ
 حِي وَالْإِبْرَاهِيمِيَّ وَفِيهِ الظُّرْفَةُ الْكَبِيرَةُ وَالْأَوْسَطُ
 وَالصَّغِيرُ صَطُ وَالْدَّعَاءُ لَهْ طَبُّ وَإِلَيْهِ مَرْدُودَةُ قُرْ وَالْإِبْرَاهِيمِيَّ
 قِي وَالْإِسْبَاطِيَّ الْكَبِيرَةَ سَيُورِي وَعَمِلَ الْيَوْمَ وَاللَّيْلَةَ بِهَذَا الْكِتَابِ

وَأَقْدَمَ رَمَرٍ مِنْهُ الْبَقِطُ فَإِنْ كَانَ الْخَدِيتُ مُوْتَوًى فَاحْتَسَتْ
 قَبْلَ رَمَرٍ **مَوْتَوًى** لِيَعْلَمَ أَنَّ مُوْتَوًى لِمَا عَدَا مِنْ الْكُتُبِ ذَلِكَ
 أَقْبَلُ حَيْثُ عَدِمَ الْمَتَّصِلُ أَوْ اخْتَلَفَ فِيهِ عَنِ الْقِيَامِ أَوْ جَعَلَ
 هَذَا أَوْ مُوْتَوًى لَا يَعْلَمُ تَرْتِيبَ تَسْبِيحِهِ عَنِ التَّكْلِيدِ أَوْ لِمَنْ عَسَى
 يَعْرِفُ صَحِيحَ تَسْبِيحِهِ وَسَائِدَ قَرَاهِنِهِ لِحَقِيقَةِ لَا إِخْتِيَانٍ
 إِلَيْهَا يَعْتَوِمُ لِمَا يَسْتَعِينُ بِهَا أَنْ يَرْجُو أَنْ يَنْتَوِي حَيْثُ مَا يَدُ
 صَحِيحًا فَرَأَى الْإِسْبَاسَ وَقَدْ خَصَّ بِحَمْدِ اللَّهِ تَعَالَى هَذَا الْمُخَصَّرَ
 الْأُجْلِفَ مَا تَمَّ تَجَمُّعُهُ فَجَلَدَتْ مِنَ الدَّائِبَةِ وَإِذَا انْتَهَى تَرَجُّعُ
 مِنَ الْمَوْتَوِي أَنْ تَحْتَاطَ فِي الْخُرُوجِ فَصَلَّاهُ يُقَرِّبُ مَا أَقْبَلَ مِنَ الْقِيَامِ

مَا فِيهِ قَدْ اِتَّكَلَّ

ترجمہ: اس کتاب کے ساتھ لکھی گئی اس کی جامعیت سے پہلے علیحدہ ۱۰۰ اگرچہ یہ موقوف
 ہے اس کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت
 ہے اس کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت

اس کتاب کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت
 اس کتاب کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت
 اس کتاب کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت
 اس کتاب کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت

معلوم ہے کہ اس کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت
 شیعہ نامہ اور نامہ کا ترجمہ کیا ہے جس میں اس کی جامعیت سے پہلے لکھ دینے کی وجہ سے اس کی جامعیت اس کتاب کی جامعیت

انسان کو چھٹا کر برصغیر و برکات و برکت دے۔ کیونکہ اگر کسی صورت میں بھی اس سے
 ثبات ہوگا۔ "یا اے نبی! میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان
 کو کثرت سے دعا کرنا کہ "میں اس کو اس کے حق میں دیکھتا ہوں۔" مسلمان



لَمْ يَحَقِّقْهُ بِفَضْلِ الصَّلَاةِ عَلَى سَائِرِ الْعَمَلِ وَرَسُولِ الْحَقِّ
الَّذِي هَدَى اللَّهُ تَعَالَى بِهِ مِنَ الصَّلَاةِ وَبَصَّرَ بِهِ مِنَ الْعَمَلِ
فَأَوْفَى بِالْحَقِّ وَلَمْ يَدَعْ لِأَحَدٍ حُجَّةً عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
كَلِمَاءَ سَكْرَةٍ الذَّاكِرُونَ وَكُلُّهَا عَقْلٌ عَنْ ذِكْرِ الْعَامِلُونَ

ترجمہ: یہ ہیں اس کتاب کو مسطورہ کائنات و سب رزق اللہ عزوجل و علم پروردگار پہنچنے کے
حزرات ہیں جن کے سب سے اعلیٰ مقام پر لکھی سے جاہت دی وہ انہی کے ہیں ان کے
قرآن اور اس پر لکھا ہوا ہر کسی کے لئے کوئی حجت ہیں چھوٹی اور بڑی اور اعلیٰ و
وہم ہر سب سے لکھی اور لکھی ہوئے ہیں اور ہر ایک کے ان کے ان کے
عقل پر ہے اور ان کے

شرح یعنی درمیان ہر وقت تھا ہر وقت و مقام ہر جگہ اور ہر گز وقت کی حاجت یا ذکر سے ہالی ہیں
جس کوئی سے نہ ہو وہ سب سے لکھی ہوئے ہیں اور ان کے
ان کے سب سے لکھی ہوئے ہیں

جن کا واسطہ تھا تا نظر، ان کی یہ عقیدہ ہو چکا ہے کہ ان سے اور لوگ کہنے سے مل سکتی
 ہوں، مگر میں سے وہی اور، یہ بات ہے، وہاں کا واسطہ ہے کہ ان سے اس کا سبب ملتا ہے اور ان کا
 واسطہ ہے اس طرح کہ ان کا واسطہ ہے کہ ان سے اس کا سبب ملتا ہے اور ان کا
 واسطہ ہے کہ ان سے اس کا سبب ملتا ہے اور ان کا واسطہ ہے کہ ان سے اس کا سبب ملتا ہے۔

یہ بات ہے کہ ان سے اس کا سبب ملتا ہے اور ان کا واسطہ ہے کہ ان سے اس کا سبب ملتا ہے۔

لَيْسَ شَيْءٌ أَكْرَمَ عَلَى اللَّهِ مِنَ الدُّعَاءِ فِي حَبْ مُسْ
مَنْ أَوْ يَسْأَلُ اللَّهَ يَغْضَبُ عَلَيْهِ مُسْ مَنْ أَوْ يَدْعُ اللَّهَ يُغْضَبُ
عَلَيْهِ مُسْ لَا تَحْرِوْا فِي الدُّعَاءِ فَإِنَّهُ لَنْ يَنْهَيْكَ مَعَ الدُّعَاءِ
حَبْ مُسْ مَنْ سَرَّ أَنْ يَنْتَهَبَ اللَّهُ لَهُ عِنْدَ الشَّدَائِدِ
وَالْكَرْبِ كَثِيرًا الدُّعَاءَ فِي الرَّجَايَاتِ

الَّذِينَ يَدْعُونَ إِلَى الْإِيمَانِ وَالْحَيَاةِ الدِّينِ وَثَوَرُ السُّجُودِ
وَالْأَرْضِ حُشٌّ مَرَّ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُومُ الْفَتَرَيْنِ
قَالَ أَمَا كَانَ هُوَ لَا يَسْأَلُونَ اللَّهَ الْعَافِيَةَ

ترجمہ: خدا کوئی کا بھڑا ہے اور جی کا استغنی ہے۔ انھوں نے میں کی راضی سے حکم دیا کہ میں نے
 انھوں کو اپنے مشیر و مخلص ایک ایسی قوم کے پاس سے لے کر، جسے جو کسی بلا میں گرفتار تھی، آج سے
 انھیں رخصت کر دیا گیا ہے اور اگر وہ آرام و راحت کے زمانہ میں، ان سے مخالفت نہیں، چلا کرتے
 تھے وہ (میں) (میں)

شرح : تھاموس لاجپور ، یہاں مستحقین کا جان و مال کی دیکھ بھال میں تھا کہ وہ کسی دھوکے سے بچ سکیں اور ان کی ضرورتیں اُن کی حالت سے ظاہر ہو سکیں اور ان کی ناکامیوں سے بچ سکیں۔

اسی طرح ہنگامہ ساز طبقہ کے کچھ عناصر نے دہشت گردی کی بجائے اسلام کے نام پر دہشت گردی کے خلاف جدوجہد کی ہے اور ان کے لئے حکومت نے اعتراف کیا ہے۔

يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى كُلُّ مَنْ عَمِلَ فِي يَوْمٍ ذِكْرًا يَدْرَأَهُ عَنْ طَغْوَاهُ إِذَا دُكِّرَ بِهِ
قُلُوبَهُ يَتَذَكَّرُ فِي نَفْسِهِ ذِكْرَهُ فِي نَفْسِهِ وَإِنْ ذُكِّرَ فِي
مَلَأَهُ ذِكْرَهُ فِي مَلَأَهُ خَيْرٌ مِنْهُ الْحَدِيثُ أَخْبَرْتُ عَنْ

ترجمہ: سوچو تو یہ ہے، مستقل دوا کے لئے آپ اپنے دکانی کے سامنے ہی دھڑے جھٹکتے ہیں۔
 آپ کو یہ سہہ لگتا ہے کہ آپ تو ایچ۔ آئی۔ سی کے لئے دوا لے رہے ہیں، مگر وہ لگے دوائی ہیں یا
 کتاب ہے تو ہیں دوائی، اس کو سنا لیں، دیکھتا ہیں اور مگر وہ محض یہ یاد کرتے ہیں کہ یہی سب سے بہتر
 دوا لگائی، محض یہ اس کو یاد کرتا ہیں انگریز مسلم تہذیب، سنی، بنی مابعد میں ہی پہنچتا ہے۔

شرح الحاشیہ برائے میر تقی میر کے منتخب اشعار و نثریہ تصانیف
 تصانیف میر تقی میر کے منتخب اشعار و نثریہ تصانیف
 میر تقی میر کے منتخب اشعار و نثریہ تصانیف
 میر تقی میر کے منتخب اشعار و نثریہ تصانیف
 میر تقی میر کے منتخب اشعار و نثریہ تصانیف

[illegible][illegible]

أَلَا أَخِيرُكُمْ بِخَيْرِ أَعْمَالِكُمْ وَأَتَرَكَا مَا عِنْدَ مَوْلَاكُمْ
وَأَرْقَبَهَا فِي دَرَجَاتِكُمْ وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ إِنْقَابِ الذَّهَبِ
وَالْوَرَقِ وَخَيْرَ لَكُمْ مِنْ أَنْ تَلْقَوْا عَدُوَّكُمْ فَتَضْرِبُوا
أَعْنَاقَهُمْ وَيَضْرِبُوا أَعْنَاقَكُمْ وَالْوَابِلُ قَالَ وَكُنَّا لَشَرِّ

بِ قِ مَسْ أ

أَصْدَقُ أَهْلٍ مِنْهُ لِمَا دَسَّسَ إِنَّ فِيهِ مَلَأَ يَكْفُوفُونَ فِي
الطَّرِيقِ يَلْقَوْنَ أَهْلَ الدُّرِّ فَإِذَا وَجَدُوا قَوْمًا يَذْكُرُونَ اللَّهَ
عَزَّ وَجَلَّ تَنَادَوْا هَيَّا إِلَى حَاجَتِكُمْ قَالَ لِيَعْمَلُوا لَهُمْ بِأَخْبَارِهِمْ
إِلَى السَّمَاءِ الدُّنْيَا أَخْبِثْ خُ مَرَّتْ

مَثَلُ الَّذِي يَذْكُرُ رَسَالَهٖ وَالَّذِي لَا يَذْكُرُ يَبْتُلُ الْاٰیَ وَالْحَبِیٔ
 اَخْرَجَهُمْ لَا یَقْعُدُ قَوْمٌ یَذْكُرُوْنَ اِنَّهٗمُ لَاحِقَتُهُمُ الْمَلَائِكَةُ
 وَخَیْثُهُمُ الرَّحْمَةُ وَنَزَّلَتْ عَلَیْهِمُ التَّكْوِیْمَ وَذَکُرْهُمْ اِنَّهٗ
 فِیْہُمْ عِنْدَ رَبِّیْ

ترجمہ : انھیں اپنی یادگار یاد آ کر یاد ہے اور جو اپنے پروردگار کو یاد نہیں کرتا ہے اس کی مثال بھول
 اور بھولنے کی ہے۔ بخاری مسلم و صحیح ابی ہاشم (لا شرفی)
 جب کوئی جماعت اللہ یاد کرتی ہے تو مہلکے میں کوئی گمراہی نہیں رہتی۔ ایسی ہی گمراہی نہیں رہتی ہے جو اللہ
 کو یاد کرتی ہو۔ ان آیتوں سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کی یاد کرنا جو اس کے پاس ہی علم ہے
 اس میں ماحول میں لایا جیتا ہے۔

شرح : ذکر الہی کی یہ بات ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے جس طرح وہ اللہ کی یاد کرتا ہے اور اللہ کی یاد کرتا ہے
 اس سے اس طرح ذکر ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے
 عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے

عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے

عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے
 عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے

عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے
 عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے
 عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے عظمت ہوتی ہے کہ اس سے

يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنَّ شَرَّ أَلْفٍ إِلَّا سَلَامٌ قَدْ كَثُرَتْ عَلَيَّ فَأَنْبِئْنِي
 بِشَيْءٍ أَتَنَبَّهُ بِهِ قَالَ لَا يَزِلُّ إِمَانُكَ رَطْبًا مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ
 بَقِيَ حَبْ مُسْ مُسْ أَخْرَجَكَ لِمَ وَارَقْتُ عَلَيْكَ رَسُولَ
 اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَنْ قُلْتُ أَيُّ الْأَعْمَالِ أَحْسَنُ إِلَى
 اللَّهِ قَالَ أَنْ تَمُوتَ وَلَيْسَ لَكَ رَطْبٌ مِنْ ذِكْرِ اللَّهِ حَبْ رَطْبًا قُلْتُ
 يَا رَسُولَ اللَّهِ وَصِفْنِي قَالَ عَلَيْكَ بِمَقْوَى اللَّهِ مَا اسْتَطَعْتَ
 وَأَذْكُرِ اللَّهَ عِنْدَ كُلِّ حَجَرٍ وَشَجَرٍ وَمَا نَحَلْتِ مِنْ سَوْءٍ
 فَأَحْدِثْ يَدُوفِيهِ تَوْبَةً الْيَسْرَ بِالْيَسْرِ وَتَعْلَامِيَةً بِالْعِلَامِيَّةِ وَطُ

ترجمہ: کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اگر کسی کو اللہ کی یاد سے بے خبری ہو جائے تو اسے اللہ کی یاد سے بے خبری ہو جائے گی۔
 میں نے پھر بتا دیا کہ میں نے بھی خود کو دیکھا ہے کہ آپ اللہ کی یاد سے بے خبر ہو گئے تھے کہ اگر وہ

توبہ کر لے تو اللہ کی رحمت سے ملے گا۔
 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے فرمایا کہ میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیکھا ہے کہ وہ اللہ کی یاد سے بے خبر ہو جاتے تھے۔

میں نے کہا کہ اگر وہ اللہ کی یاد سے بے خبر ہو جائے تو اسے اللہ کی یاد سے بے خبری ہو جائے گی۔
 میں نے کہا کہ اگر وہ اللہ کی یاد سے بے خبر ہو جائے تو اسے اللہ کی یاد سے بے خبری ہو جائے گی۔

شرح: اس میں علامہ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ کی یاد سے بے خبر ہو جائے تو اسے اللہ کی یاد سے بے خبری ہو جائے گی۔
 کثرت کا یہ مطلب ہے کہ کثرت سے اللہ کی یاد سے بے خبر ہو جائے تو اسے اللہ کی یاد سے بے خبری ہو جائے گی۔
 توبہ کا یہ بیان ہے کہ کثرت سے توبہ کر لے تو اللہ کی رحمت سے ملے گا۔

مَا مِنْ أَدَمِي إِلَّا يَغْلِبُهُ بَيْنَانٌ فِي أَحَدِهِمَا التُّكَاكُ وَفِي الْأُخْرَى
الشَّيْطَانُ فَإِذَا ذَكَرَ اللَّهَ خَشِيَ وَإِذَا لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ وَضَعَ
الشَّيْطَانُ مِنْقَارَهُ فِي قَلْبِهِ وَوَسْوَسَ لَهُ هُصْصَ

ترجمہ: آدمی کے دل میں دو شکن ہیں ایک میں تو بشتہ رہتا ہے دوسرے میں شیطان
دھانسا کر کرتا ہے تو شیطان پیچھے پشہتا ہے اور جب ذکر میں کہ تو متوجہ رہتا ہے تو شیطان
تو اس کے دل میں کہ دیتا ہے اور دوسرا لگتا ہے۔ ایسی ہی شیطان اس قدرت پر ظہور ہے۔

شرح: حشری یہ کہ شرفا کا ذکر ہے دوسرا سخت میں رہتا ہے۔ جب ذکر میں سے محبت نکلتی ہے
تو شیطان دھانسا کر کرتا ہے تو شیطان پیچھے پشہتا ہے اور جب ذکر میں کہ تو متوجہ رہتا ہے تو شیطان
تو اس کے دل میں کہ دیتا ہے اور دوسرا لگتا ہے۔ ایسی ہی شیطان اس قدرت پر ظہور ہے۔

دوسری بات یہ کہ شرفا کا ذکر ہے دوسرا سخت میں رہتا ہے۔ جب ذکر میں سے محبت نکلتی ہے
تو شیطان دھانسا کر کرتا ہے تو شیطان پیچھے پشہتا ہے اور جب ذکر میں کہ تو متوجہ رہتا ہے تو شیطان
تو اس کے دل میں کہ دیتا ہے اور دوسرا لگتا ہے۔ ایسی ہی شیطان اس قدرت پر ظہور ہے۔

مَنْ صَلَّى الْفَجْرَ فِي جَمَاعَةٍ ثُمَّ قَعَدَ يَذْكُرُ اللَّهَ حَتَّى تَطْلُعَ
الشَّمْسُ ثُمَّ صَلَّى رَافِعَتَيْنِ كَانَتْ لَهُ كَأَجْرِ حِجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ
ثَامَةٍ ثَامَتُهُ ثَابُوتُ الْقَلْبِ بِأَجْرِ حِجَّةٍ وَ عُمْرَةٍ طَ ذَاكِرُ
اللَّهِ فِي الْعَافِيَيْنِ يَمُتْ لِقَاءَ الصَّابِرِينَ الْفَاتِيْنِ رَضِي

ترجمہ: من شخص نے اس صبح کے ساتھ فجر کی نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کیا، جب تک کہ سورج نہ اُٹھے اور پھر دو رکعت نماز کی تو اس کو ایک حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

وہ ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا اور اس پر تکیہ ہے۔ میں نے اسے (اسی طرح) فی کلیمہ
فصلت شکار میں، اللہ کا ذکر کر کے، والا ایسا ہے جیسا کہ مہدیؑ شہید سے جملہ کے دعویٰ میں صادر
ہوئی ہے۔ (امام غزالی فی الاوسط، ص ۱۸۱ مسطور)

شرح: فقیر کا شخص کوئی بات نہیں ہے بلکہ جو یہ کہ اللہ کا ذکر کر کے اور ایک حج اور ایک عمرہ کا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)
یہ ایک حدیث ہے کہ اگر کسی نے فجر کی نماز پڑھی اور پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کیا، جب تک کہ سورج نہ اُٹھے اور پھر دو رکعت نماز کی تو اس کو ایک حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

اس حدیث سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ جس نے فجر کی نماز پڑھی ہے اور پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کیا، جب تک کہ سورج نہ اُٹھے اور پھر دو رکعت نماز کی تو اس کو ایک حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

یہ حدیث شریف ہے کہ اگر کوئی نماز پڑھے اور پھر بیٹھ کر اللہ کا ذکر کیا، جب تک کہ سورج نہ اُٹھے اور پھر دو رکعت نماز کی تو اس کو ایک حج اور عمرہ کا پورا پورا ثواب ملے گا۔ (ترمذی)

مَا مِنْ قَوْمٍ حَبَلُوا أَهْلِيئَهُمْ وَأَنْفَرُوا أَمْنَهُ وَلَمْ يَذْكُرُوا
اللَّهَ فِيهِمْ إِلَّا كَانُوا أَنْفَرُوا أَعْوَجَ جَمَاهِرٍ وَكَانَ
عَلَيْهِمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَسْ دَتِ حَبْ آسَ وَمَا
مَنْ أَحَدٌ قَسَمَ لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِ بَشَرَةٌ
وَمَا آوَى أَحَدٌ إِلَى قَرَابَتِهِ لَمْ يَذْكُرِ اللَّهَ فِيهِ إِلَّا كَانَتْ عَلَيْهِ
بَشَرَةٌ سَ أَحَبْ

أَحْلِلُوا إِذْ كَرِهَ اللَّهُ عَلَىٰ كَيْفِ لَوْ أَنَّ الْجَنَّةَ حَبَّ أَصِي كَانَ
يَأْمُرُ أَنْ يُرَاعَى الثَّقِيلُ وَالْقَدِيرُ وَالْثَقِيلُ وَأَنْ يُعْقَدَ
بِالْأَنَامِلِ قَالَ لَا هُنَّ مَسْوَلَاتٌ مُسْتَطَقَاتٌ دَلِيلٌ
عَلَيْكَ بِالتَّشْيِيرِ وَالْقَدِيرِ وَالْثَقِيلِ وَلَا تَعْلَمُ مَنْسِينَ
الرَّحْمَةَ مَضَى رَأَيْتَ شَيْئًا حَسْبَ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَعْقِدُ
الشَّيْءَ بِمِيزَانٍ

[illegible]

حضرت ابو بکر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو شخص اپنے گھر میں سے کچھ نہ لے کر دے گا وہ میرا گھر نہیں سمجھے گا۔

[illegible]

أَدَابُ الدُّعَاءِ مِنْهَا مَا يَنْبَغُ أَنْ يَكُونَ زَيْنًا وَأَنْ يَكُونَ
شَرْطًا وَأَنْ يَكُونَ خَيْرَ ذَلِكَ مِنْ مَأْمُورَاتٍ وَمَنْهِيَّاتٍ وَغَيْرِهَا
وَهِيَ تَحْتَبُ الْحَرَامَ فِي الْمَأْكَلِ وَالْمَشْرَبِ وَالْمَلَسِ وَالْمَكْسَبِ مُرَاتٍ
وَالْإِحْلَاصَ لِقَوْلِ تَعَالَى مُسْ وَتَقْدِيرُهُمْ عَمِلَ صَالِحًا وَذَكَرَهُ
عِنْدَ الشَّدَةِ مَرَّتٍ دَوَّلَتُفْ وَتَعْلَمُ عَنْ حَبِّ مُسْ
وَالْوُضُوءِ عَ وَاسْتِغْفَالِ الْقَبْلَةِ عَ وَالضُّوْعِ عَنْ حَبِّ مُسْ
وَالْحُجُوِّ عَلَى الرُّكْبِ عَوُ وَالشَّاءِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى أَوْلَى وَاجْرَاعِ
وَالضَّلَاحِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ كَذَلِكَ دَرَسَ
حَبِّ مُسْ وَبَطْنُ الْيَدَيْنِ مُسْ وَرَفْعُهَا عَ وَأَنْ
يَكُونَ رَفْعُهَا عَنِ السَّيْنِ دَأْمُسْ وَتَعْلَمُ مَوَازِينَ أَدَابِ مُسْ
وَالْفُتُورِ مَوْضِعُ وَالْمُسْكَنِ مَعَ الْخُصُوعِ وَأَنْ لَا يَرُفَعَ بَصَرُهُ إِلَى
السَّمَاءِ مُسْ وَأَنْ يَسْأَلَ اللَّهَ تَعَالَى بِأَسْمَاءِ الْحُسْنَى وَجَعَلَهُ
الْعَلَى حَبِّ مُسْ وَأَنْ تَحْتَبِ النِّجَمَ وَتَكَلِّمَهُ خَ وَأَنْ لَا
يَنْكَلِفَ التَّغَيُّقَ بِالْأَفْغَامِ مَوْ وَأَنْ يَسْأَلَ إِلَى اللَّهِ تَعَالَى بِأَسْمَاءِ
خَ رَمُسْ وَالضَّالِحِينَ مِنْ عِبَادِهِ خَ وَخَفَضُ الصَّوْتِ

ع وَالْأَعْرَافُ بِالدَّسِيعِ وَالْخِيَارُ الْأَدْعِيَةُ الضَّعِيفَةُ لِمَا أَوْرَثَ
 عَلَى الشَّيْءِ كَمَا أَنَّ اللَّهَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَوَانِةُ لَمْ يَتْرَكْ حَاجَةً إِلَى
 غَيْرِهِ دَسَ وَتَحْتَ الْخَوَاصِّ مِنَ الدُّعَاوِ وَأَنْ تَبْدَأَ بِطَبِيعِهِ
 وَأَنْ يَدْعُوَ إِلَيْهِ وَالْخَوَاصِّ الْمُؤْمِنِينَ ثُمَّ وَأَنْ لَا يَخْصَّ
 نَفْسَهُ بِالدُّعَاوِ إِنْ كَانَ إِمَامًا دَتِ قَى وَأَنْ يُسَالَّ بِعَزْمٍ
 ع وَأَنْ يَدْعُوَ بِرَغْبَةٍ حَبَّ عَوَّ وَأَنْ يُخْرِجَهُ مِنْ قَلْبِهِ بِحُبِّ
 وَالْجِهَادِ وَأَنْ يُحْصِرَ قَلْبَهُ وَتُحْيِيَ رَجَاءَهُ مُسَّ وَأَنْ يُلْزِمَ
 الدُّعَاوِ حَ مَرَّ أَقْلَهُ لِقَائِهِ دَتِ وَأَنْ يُلْجِئَ مِنْهُ سَ
 مُسَّ عَوَّ وَأَنْ لَا يَدْعُوَ بِإِثْمٍ وَلَا قِطْعَةٍ رَحِيمٌ تِ
 وَأَنْ لَا يَدْعُوَ بِأَمْرٍ قَدْ فُرِغَ مِنْهُ سَ وَأَنْ لَا يَعْتَدِيَ فِي الدُّعَاوِ
 بِأَنْ يَدْعُوَ بِسَهْوٍ أَوْ مَا فِي مَعْنَاهُ حَ وَأَنْ لَا يَخْجُرَ حَ دَسَ
 قَى وَأَنْ يُسَالَّ حَاجَاتِهِ كُلَّهَا حَبَّ وَتَأْمِنُ الدَّاعِي وَ
 الْمُسْتَجِيعُ حَ مُرَدَّ سَ وَمَنْعُ وَتَحْهُ بِدَعْوِهِ بَعْدَ قَرَأَتِهِ دَتِ
 حَبَّ قَى مُسَّ وَأَنْ لَا يَسْتَهْلِكُ بِأَنْ يُسَبِّحَ الْإِجَابَةَ أَوْ يُفَصِّلَ
 ١٠ دَعْوَتُ قَلَمٍ لِيَسْتَحَبَّ لِي حَ مُرَدَّ سَ قَى

اور بہت زیادہ صیرفتی آپ کے کچھ افسانہ نام سے بیشتر مراثی تھیں جو امت کے کئی اور شاعر نے بھی
 تمام قصہ پر ایک حد تک لکھے ہیں مگر یہ سب کچھ سیرت کے ساتھ لکھے گئے ہیں جو اس کا ہر پہلو
 کو بہت بزرگ طور پر ظاہر کرتے ہیں یہ سب کچھ سیرت کے ساتھ لکھے گئے ہیں جو اس کا ہر پہلو
 پر آج پڑتا ہے اور اس کے دائرہ میں ہر چیز کو لکھا گیا ہے اور اس کا ہر پہلو اس کے ساتھ ہے
 جس کا ذکر کرتے ہیں مگر خود بخود تو اس کا ذکر نہیں کیجئے بلکہ اس کا ذکر اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے پہلو کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے

میں نے لکھا ہے کہ اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے

اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے

اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے

اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے

اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے
 اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے اور اس کے ساتھ ہے

آدَابُ الذِّكْرِ

قَالَ الْعُلَمَاءُ يَنْبَغُ أَنْ تَكُونَ الْمَوْضِعُ الَّذِي يَذْكُرُ فِيهِ
خَاطِفًا خَائِيًا وَأَنْ يَكُونَ الدَّاهِرُ عَلَى أَكْثَلِ الصَّفَاتِ الْمَذْمُومَةِ
وَأَنْ يَكُونَ قَبْلَهُ نَظِيفًا وَأَنْ كَانَ فِيهِ تَعَبِيرٌ أَرَادَ بِالتَّوَالِيهِ
وَلِنْ كَانَ جَالِسًا فِي مَوْضِعٍ اسْتَقْبَلَ الْقِبْلَةَ فَخَرَفًا شَدَّ لِلَّهِ
بِسُكُونِهِ وَقَدِيرًا وَخَوَّعًا قَبْلَ يَتَذَكَّرُ مَا يَذْكُرُ وَيَعْقِلُ
مَعْنَاهُ فَإِنْ تَجَلَّ شَيْءٌ تَسْلِيكَ مَعْنَاهُ وَلَا يَخْرُصُ عَلَى تَحْوِيلِ
الذِّكْرِ بِالْعَهْدِ فَلِذَا لَيْسَ اسْتَحْبَبُوا أَنْ يَمُدَّ سَوْتُهُ بِقَوْلِهِ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَكُلُّ فُلٍ مُشْرُوبٍ وَأَجَابًا كَانَ أَوْ سَهْبًا لَا يَحْدُ
بَشَوْنَهُ حَتَّى يَنْقَطِعَ وَيَتَوَقَّعُ نَفْسَهُ وَأَفْضَلُ الذِّكْرِ الْقُرْآنُ
إِلَّا فِيهِمَا شَرِيعٌ بَعِيدٌ وَلَيْسَ فَعَلُ الذِّكْرِ
مُنْحَصِرًا فِي التَّكْلِيلِ وَالنَّسَبِ وَالنَّكْبِ
كُلُّ مَنْ طَعِمَ قَبْلَهُ تَعَالَى فِي عَسٍ فَهُوَ ذِكْرٌ قَالُوا وَادَّاءُ حَلَبِ
الْعَبْدِ عَلَى الْأَذْكَارِ الْمَأْتُونَ قَدْ سَمِعُوا حَيْهَ وَسَمِعُوا صَبَاتِ
وَمَسَاءَ وَفِي الْأَحْوَالِ وَالْأَوْقَاتِ الْمَكْتُبَةِ سَلَاةً هَذَا كَانَ
مِنَ الذِّكْرِ لِقَوْلِهِ تَعَالَى كَثِيرًا وَالذِّكْرُ ابْنُ وَتَشْتَقُّ لَيْسَ

أَوْقَاتُ الْإِجَابَةِ لَيْلَةُ الْقَدَرِ سَنَ قِيَامِ مُسْ وَ
يَوْمُ مَعْرِفَةِ شَهْرٍ مَصَانِرَ وَلَيْلَةُ الْجُمُعَةِ مُسْ يَوْمُ الْغَدَاةِ
دَسَ قِيَامِ مُسْ وَفِيهَا لَيْلَةُ الْقَدَرِ لَيْلَةُ الْقَدَرِ لَيْلَةُ الْقَدَرِ
الَّتِي لَا خَيْرَ وَشَرٍّ دَسَ سَطَرَ وَوَقْتُ الشُّكْرِ وَسَاعَةُ
الْجُمُعَةِ أَرَى ذَلِكَ وَوَقْتُهَا مَا بَيْنَ أَنْ تَجْبِسَ الْأَمَامُ فِي
الْخُطْبَةِ إِلَى أَنْ تَفُتَّ الصَّلَاةُ مُرَدٍّ وَمِنْ حِينَ تُقَامُ الصَّلَاةُ
إِلَى السَّلَامِ مِنْهَا قِيَامُ النَّاسِ قِيَامُ النَّاسِ قِيَامُ النَّاسِ
وَقِيلَ بَعْدَ الْعَصْرِ إِلَى غُرُوبِ الشَّمْسِ صَوْتٌ وَقِيلَ آخِرُ
سَاعَةٍ مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ دَسَ مَوْطَا دَسَ مُسْ
وَقِيلَ بَعْدَ طُلُوعِ الْفَجْرِ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ وَقِيلَ بَعْدَ
طُلُوعِ الشَّمْسِ وَذَهَبَ أَبْجُودُ الْإِعْقَارِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ
إِلَى أَنَّهَا نَعْدَرُ نَعْدَرُ الشَّمْسِ بِسَبْرِ إِلَى دَرَارِ قُلْتُ وَاللَّيْلِ
أَعْتَقِدُهُ أَنَّهَا وَقْتُ قِرَاءَةِ آيَاتِهِ الْقَدِيمَةِ فِي صَلَاةِ
الْجُمُعَةِ إِلَى أَنْ يَقُولَ كَلِمَتِي جُمُعَةً بِرَأْسِ الْكَافِ وَبِئْسَ النَّاسُ
صَلَّاتُ عَنِ الشَّيْءِ صَعْدَ عَلَيْهِمْ وَسَلَفَكَ بِأَيْدِيهِ فِي عَدْرِ
هَذَا التَّوْحِيدِ وَقَوْلُ الْكُوفِيِّ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الصَّوَابُ الْقَدَرُ

[illegible]

www.burtonlaw.com

حق تعالیٰ نے کل مسدود کی بھانسی کی نگر
سیرتہ نام بھانسی اسد واجدہ

سیدہ یاسمین بیگم صاحبہ

درج کی تعمیر و ترمیم پر نوادہ ۱۰۰ لاکھ روپے کی رقم خرچ ہوئی ہے۔ یہ رقم ایک ہی دستاویز سے
مقررہ کی گئی ہے۔ یہ رقم ایک ہی طرح کی عمارت کے لیے مقرر کی گئی ہے۔ اس لیے اس رقم کی

مفتی محمد رفیع الدین صاحب دہلی

اس کے ساتھ ساتھ یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ
 ان کے پاس کیا چیزیں ہیں جو ان کے لئے مفید ہوں گی

القسم الثاني: دراسة الحالة

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی کہ وہ میری طرف سے کتنی دور ہے۔

پیدا کیلئے اس وقت کی ضرورت ہے

ماں استطاعت بخود پای حسن و حسنات
 بدو توبہ و اگر کسی کی توبہ نہ ہو

الگوهای مختلف و انواع سبک های مختلف

دعویٰ واثقہ و یقینہ نہ ہو سکتا کہ
ہو کہ یہ سب کمال، عظیم و پرستار
عظیم و پرستار

الحمد لله الذي جعل في كل شيء حكمة وحسن تدبيراً
وأيضا من أجل أن الله تعالى يحب المتقين

www.elsevier.com/locate/jmb

[illegible]

المسألة الأولى: ما هو الفرق بين التفسير والتحليل؟

کہ گدی نہیں چڑھتے انہیں سب کو ایک ہی جگہ پر جمع کر دیا گیا۔ ان کا اعلان تھا کہ ان کے پاس
کے ذات ماریٹیوں کے طور پر ہے تو ان کے پاس کوئی جگہ نہ ہے۔

Journal of Management Education 32(1)

Sci. m. Longchichol
Sci. m. Longchichol

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

1. *Prüfung der Aufgabenstellung:* Was ist das Problem? Welche Daten sind gegeben? Was ist zu beweisen?

2. *Psychological Capital*

میں نے اس وقت تک اس کی طرف توجہ نہیں دی تھی کہ وہ میری طرف سے ایک اور بار

Deborah Davis

[illegible]

and Eugene A. Bore

4. 10. 1971

أَحْوَالُ الْإِجَابَةِ عِنْدَ التَّوَكُّلِ وَالصَّلَاةِ وَنَحْوِ
 الْإِيمَانِ وَالْإِقَامَةِ بِسَبَبِ حُبِّ وَبَعْدِ الْمُتَعَلِّقِينَ بِمَنْ
 نَزَلَ بِهِ كَرُبِّ أَوْشِدَ أَفْئَسَ وَعِنْدَ الصَّبْرِ فِي سَبِيلِ اللَّهِ حُبُّ
 مَوْطَأٍ وَعِنْدَ الْخَيْرِ وَالْحَرْبِ مَعْصَاةٌ وَدُبْرُ الْقَضَايَا
 الْمَكْتُوبَاتِ سَبَبٌ وَفِي الْجُودِ مُرَدٌّ سَبَبٌ وَعَقِيبٌ وَلَاؤُهُ
 الْقُرْآنِ لَا يَسْتَيْمِرُ الْعَمَلُ طَوْماً وَمَوْضِعٌ خُصُوصاً وَمَنْ
 تَقَرَّرَتْ طَائِفَةٌ عِنْدَ شَرْبِ مَاءٍ تَهَرَّمَ مُمْسِكٌ وَالْحُظُورُ
 عِنْدَ الْمُتَهَمِ عَمَلٌ وَصِيَانَةُ الذِّكْرِ مَرَاتٌ سَبَبٌ
 وَالْجَمَاعَةُ الْمُسْلِمِينَ سَبَبٌ وَفِي الْغَالِي الذِّكْرُ مَرَاتٌ
 وَعِنْدَ قَوْلِ الْإِمَامِ وَلَا الطَّالِبِينَ مُرَدٌّ سَبَبٌ
 وَعِنْدَ تَحْيِيزِ الْمُتَهَمِ مُرَدٌّ سَبَبٌ وَعِنْدَ إِقَامَةِ
 الصَّلَاةِ طَوْماً وَمَنْ وَعِنْدَ شَرْقِ الْغَيْبِ دَكَاةٌ مَرَّةٌ
 رَوَاهُ الشَّافِعِيُّ فِي الْأَكْمَرِ مُرْسَلَةً وَقَالَ قَدْ حَفِظْتُ
 عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ طَلَبَ الْإِجَابَةِ عِنْدَهُ قُلْتُ وَعِنْدَ
 رُؤْيَا الْكُتُبِ طَوْماً وَبَيْنَ الْجَلَالَتَيْنِ فِي الْأَنْعَامِ
 حَفِظْنَا ذَلِكَ خَرَّجَاهُ عَنْ غَيْرِ وَاحِدٍ مِنْ أَهْلِ الْعِلْمِ وَنَحْنُ

أَنَا كُنِي الْجَابَةِ

فَكَانَ مَوْضِعَ الشَّرِيفَةِ قَالَ الْحَسَنُ الْبَصْرِيُّ فِي رِسَالَتِهِ إِلَى
أَهْلِ مَكَّةَ إِنَّ الدُّعَاءَ يُسْتَجَابُ هُنَاكَ فِي خَمْسَةِ عَشَرَ
مَوْضِعًا فِي الطَّوَائِفِ وَعِنْدَ الْمُكْتَرَمِ وَتَحْتَ الْمِيرَابِ وَفِي
الْبَيْتِ وَعِنْدَ زَمْرَمَ وَعَلَى الصَّفَا وَالْمَرْوَةِ وَفِي الْمَسْجِدِ وَ
خَلْفَ الْمَقَامِ وَفِي حَرَمَاتِ وَفِي الْمَرْوَةِ وَفِي مِثْقَلِ دَعْدٍ
الْجَمْرَاتِ الثَّلَاثِ قُلْتُ وَلَنْ تُفِيحِبَّ الدُّعَاءَ عِنْدَ النَّبِيِّ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَبَيَّ أَيْ مَوْضِعٍ يُسْتَجَابُ عَلَيْهِ أَتَأْفِدُ
رُؤْيَايَ اسْتِجَابَةَ الدُّعَاءِ فِي الْمَكْتَرَمِ حَدِيثًا مُسْلَسًا
مِنْ طَرَفِ أَهْلِ مَكَّةَ

دُعا قبول ہونے کی جگہیں

[illegible]

مقام پر پہنچا تو اس نے کہا کہ یہاں ایک مسئلہ پیش آیا ہے۔

شرح، علوٰی میں عربی اس کے لئے بہت زیادہ جوڑے گا تو لوگوں کے نام ایک خط لکھیں جس میں قرآن

مگر جسے کہیں سے نہ ہو، اس کا ہرگز نہ قبول ہو گا یہاں یہی کہی ہو کہ تو دل ہلا کر
 چاہے تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 کی گونج ہو، میری جگہ نہ کر گیا ہے

وَمَا مَعَنَا مِنَ الْخَلْقِ بَشَرٌ إِلَّا فِي خَدِّهِ
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

میر نے فرمایا: یہ کہ میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے، میری جگہ نہ کر گیا ہے
 اور نہ تو میری جگہ نہ کر گیا ہے

ہو کر اٹھنے لگا ہے۔

یہ سب کچھ دیکھ کر، بھائی کے لئے بڑا چھوٹا لڑکا ہے تو اس کے دعا قبول ہوئے۔ یہ لڑکا
اس کے دوستوں کے ساتھ ہے، یہ سب کچھ دیکھ کر، بھائی کے لئے لڑکا ہے۔ یہ لڑکا ہے
اس کے دوستوں کے ساتھ ہے۔

میں نے سب کچھ دیکھ کر، بھائی کے لئے لڑکا ہے تو اس کے دعا قبول ہوئے۔ یہ لڑکا
اس کے دوستوں کے ساتھ ہے، یہ سب کچھ دیکھ کر، بھائی کے لئے لڑکا ہے۔ یہ لڑکا ہے

اسْمُ اللَّهِ تَعَالَى الْأَعْظَمُ الَّذِي إِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ
 وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ
 مِنَ الظَّالِمِينَ مُصَّ وَأَنْتُمْ اللَّهُ تَعَالَى الْأَعْظَمُ مُصَّ
 الَّذِي إِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ وَإِذَا دُعِيَ بِهِ أَجَابَ اللَّهُ
 إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنِّي أَشْهَدُ أَنَّكَ أَنْتَ اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ
 الْوَاحِدُ الْقَهْدُ الَّذِي لَا يُدْرِكُهُ الْبَصَرُ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ
 كُفُوًا أَحَدٌ عَهْ حَبْ مُصَّ أَللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ بِأَنَّكَ
 أَنْتَ اللَّهُ الْوَاحِدُ الْقَهْدُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ
 الْعَظِيمُ الْأَعْظَمُ عَهْ حَبْ مُصَّ أَللَّهُمَّ الَّذِي إِذَا
 دُعِيَ بِهِ أَجَابَ وَإِذَا سُئِلَ بِهِ أُعْطِيَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ
 بِأَنَّكَ الْوَاحِدُ الْقَهْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ قِي وَحْدًا لَا شَرِيكَ
 لَكَ الْحَنَّانُ الْمَنَّانُ بَدِيعُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ يَا ذَا الْجَلَالِ
 وَالْإِكْرَامِ عَهْ حَبْ مُصَّ مُصَّ يَا حَيُّ يَا قَيُّوْمُ عَهْ
 حَبْ مُصَّ وَأَنْتُمْ اللَّهُ تَعَالَى الْأَعْظَمُ فِي هَاتَيْنِ الْآيَتَيْنِ
 وَاللَّهُمَّ إِلَهًا وَاحِدًا لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
 وَقَالَ عَبْدُ اللَّهِ بْنُ مَرْثَدَةَ أَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْقَيُّوْمُ

دَبَّ فِي مُضْ وَأَسْمُ اللَّهِ تَعَالَى الْأَعْظَمُ فِي ثَلَاثِ
سُورِ الْبَقَرَةِ وَالْإِبْرَاهِيمَ وَطَهُ مُسْ قَالَ أَيْسَمُ
وَالْمَسْمُومَةُ قَوْحَدُهَا أَنَّهُ الْحَيُّ الْقَيُّومُ قُتُّ وَجَدِي أَنَّهُ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ مِنْ عَائِشَةَ أَحَدِ نِسَائِهِ
وَيَسَارُ وَيُنَافِي كِتَابِ الدُّعَاءِ لِلْوَاكِدِيِّ عَنْ يُونُسَ بْنِ
عَبْدِ الْأَعْلَى وَانَّهُ تَعَالَى أَعْلَمُ وَالْقَائِمُ هَذَا هُوَ ابْنُ
عَبْدِ الرَّحْمَنِ النَّبِيُّ الْكَلَامِيُّ صَاحِبُ بَيْتِ أُمِّهِ صَلَوَاتُ

لَا تُشْجَعُ أَيْ لَا تُخَيَّبُ مِنْ الْقِيَامَةِ وَالْجَنَّةِ
كَقَوْلِ الْخَلِيفَةِ ع: لَا تُخَيَّبُ أَحَدًا مِنْ قِيَامِ يَوْمٍ

۱۔ ہم نے یہ دیکھ لیا کہ اس کی فلم سے کتنا دل
چاہتا ہے اس کی ساری باتیں یاد آ رہی ہیں

المجلس الأعلى للدراسات والبحوث

and the following results:

Figure 1

[illegible]

حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمودت ہے کہ میں خود اپنے آپ کو نہیں پہچانتا بلکہ میں اپنے آپ کو اپنے خدا کے لئے وقف کرتا ہوں۔

[illegible][illegible]

لَنْ يَكُونَ مِنْكُمْ نَبِيٌّ قَبْلَ أَنْ يُؤْتِيَ الْوَيْلَ

de la Secretaría de Finanzas y Hacienda

افتی حسبی و نعم الوکیل

سنگریں جھڑ سے لڑیگ پہ عیال کربے اچھریا

۱۹۷۱ء: بھارت نے پاکستان کی سرحدوں کا پتہ لگا لیا۔

المؤمنين منكم الذين لم يقاتلوا في سبيل الله ولم يهاجروا ما هم في صفة الذل ولهم ما اكتسبوا ولله العاقبة

الحق، انصاف و سبب و عدالت و ایستادگی یعنی ایستادگی خداوندی است که همه را خلق کرده و به او بازگشت است و او را ستودند و شکر کردند.

لا میں سے وہ نکلے گی جس کی برکت سے اس کی ساری قوم آباد ہوگی اور اس کی قوم میں ایک ہی اللہ کا ہی تصور ہے۔

[illegible]

فی القیوم: قریباً، مدینہ کا قریب، اس میں ہے۔ "قیوم" کا معنی ہے:

القانونية كـ ١٩٨٠

3481.23 1st 2nd 3rd 4th 5th 6th 7th 8th 9th 10th 11th 12th 13th 14th 15th 16th 17th 18th 19th 20th 21st 22nd 23rd 24th 25th 26th 27th 28th 29th 30th 31st 32nd 33rd 34th 35th 36th 37th 38th 39th 40th 41st 42nd 43rd 44th 45th 46th 47th 48th 49th 50th 51st 52nd 53rd 54th 55th 56th 57th 58th 59th 60th 61st 62nd 63rd 64th 65th 66th 67th 68th 69th 70th 71st 72nd 73rd 74th 75th 76th 77th 78th 79th 80th 81st 82nd 83rd 84th 85th 86th 87th 88th 89th 90th 91st 92nd 93rd 94th 95th 96th 97th 98th 99th 100th 101st 102nd 103rd 104th 105th 106th 107th 108th 109th 110th 111th 112th 113th 114th 115th 116th 117th 118th 119th 120th 121st 122nd 123rd 124th 125th 126th 127th 128th 129th 130th 131st 132nd 133rd 134th 135th 136th 137th 138th 139th 140th 141st 142nd 143rd 144th 145th 146th 147th 148th 149th 150th 151st 152nd 153rd 154th 155th 156th 157th 158th 159th 160th 161st 162nd 163rd 164th 165th 166th 167th 168th 169th 170th 171st 172nd 173rd 174th 175th 176th 177th 178th 179th 180th 181st 182nd 183rd 184th 185th 186th 187th 188th 189th 190th 191st 192nd 193rd 194th 195th 196th 197th 198th 199th 200th 201st 202nd 203rd 204th 205th 206th 207th 208th 209th 210th 211th 212th 213th 214th 215th 216th 217th 218th 219th 220th 221st 222nd 223rd 224th 225th 226th 227th 228th 229th 230th 231st 232nd 233rd 234th 235th 236th 237th 238th 239th 240th 241st 242nd 243rd 244th 245th 246th 247th 248th 249th 250th 251st 252nd 253rd 254th 255th 256th 257th 258th 259th 260th 261st 262nd 263rd 264th 265th 266th 267th 268th 269th 270th 271st 272nd 273rd 274th 275th 276th 277th 278th 279th 280th 281st 282nd 283rd 284th 285th 286th 287th 288th 289th 290th 291st 292nd 293rd 294th 295th 296th 297th 298th 299th 300th 301st 302nd 303rd 304th 305th 306th 307th 308th 309th 310th 311th 312th 313th 314th 315th 316th 317th 318th 319th 320th 321st 322nd 323rd 324th 325th 326th 327th 328th 329th 330th 331st 332nd 333rd 334th 335th 336th 337th 338th 339th 340th 341st 342nd 343rd 344th 345th 346th 347th 348th 349th 350th 351st 352nd 353rd 354th 355th 356th 357th 358th 359th 360th 361st 362nd 363rd 364th 365th 366th 367th 368th 369th 370th 371st 372nd 373rd 374th 375th 376th 377th 378th 379th 380th 381st 382nd 383rd 384th 385th 386th 387th 388th 389th 390th 391st 392nd 393rd 394th 395th 396th 397th 398th 399th 400th 401st 402nd 403rd 404th 405th 406th 407th 408th 409th 410th 411th 412th 413th 414th 415th 416th 417th 418th 419th 420th 421st 422nd 423rd 424th 425th 426th 427th 428th 429th 430th 431st 432nd 433rd 434th 435th 436th 437th 438th 439th 440th 441st 442nd 443rd 444th 445th 446th 447th 448th 449th 450th 451st 452nd 453rd 454th 455th 456th 457th 458th 459th 460th 461st 462nd 463rd 464th 465th 466th 467th 468th 469th 470th 471st 472nd 473rd 474th 475th 476th 477th 478th 479th 480th 481st 482nd 483rd 484th 485th 486th 487th 488th 489th 490th 491st 492nd 493rd 494th 495th 496th 497th 498th 499th 500th 501st 502nd 503rd 504th 505th 506th 507th 508th 509th 510th 511th 512th 513th 514th 515th 516th 517th 518th 519th 520th 521st 522nd 523rd 524th 525th 526th 527th 528th 529th 530th 531st 532nd 533rd 534th 535th 536th 537th 538th 539th 540th 541st 542nd 543rd 544th 545th 546th 547th 548th 549th 550th 551st 552nd 553rd 554th 555th 556th 557th 558th 559th 560th 561st 562nd 563rd 564th 565th 566th 567th 568th 569th 570th 571st 572nd 573rd 574th 575th 576th 577th 578th 579th 580th 581st 582nd 583rd 584th 585th 586th 587th 588th 589th 590th 591st 592nd 593rd 594th 595th 596th 597th 598th 599th 600th 601st 602nd 603rd 604th 605th 606th 607th 608th 609th 610th 611th 612th 613th 614th 615th 616th 617th 618th 619th 620th 621st 622nd 623rd 624th 625th 626th 627th 628th 629th 630th 631st 632nd 633rd 634th 635th 636th 637th 638th 639th 640th 641st 642nd 643rd 644th 645th 646th 647th 648th 649th 650th 651st 652nd 653rd 654th 655th 656th 657th 658th 659th 660th 661st 662nd 663rd 664th 665th 666th 667th 668th 669th 670th 671st 672nd 673rd 674th 675th 676th 677th 678th 679th 680th 681st 682nd 683rd 684th 685th 686th 687th 688th 689th 690th 691st 692nd 693rd 694th 695th 696th 697th 698th 699th 700th 701st 702nd 703rd 704th 705th 706th 707th 708th 709th 710th 711th 712th 713th 714th 715th 716th 717th 718th 719th 720th 721st 722nd 723rd 724th 725th 726th 727th 728th 729th 730th 731st 732nd 733rd 734th 735th 736th 737th 738th 739th 740th 741st 742nd 743rd 744th 745th 746th 747th 748th 749th 750th 751st 752nd 753rd 754th 755th 756th 757th 758th 759th 760th 761st 762nd 763rd 764th 765th 766th 767th 768th 769th 770th 771st 772nd 773rd 774th 775th 776th 777th 778th 779th 780th 781st 782nd 783rd 784th 785th 786th 787th 788th 789th 790th 791st 792nd 793rd 794th 795th 796th 797th 798th 799th 800th 801st 802nd 803rd 804th 805th 806th 807th 808th 809th 810th 811th 812th 813th 814th 815th 816th 817th 818th 819th 820th 821st 822nd 823rd 824th 825th 826th 827th 828th 829th 830th 831st 832nd 833rd 834th 835th 836th 837th 838th 839th

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

وَأَسْمَاءُ ابْنَتِهَا عَلَى الْحُسْنِ الَّتِي أَمَرْنَا بِالدُّعَاءِ بِهَا
 قِسْعَةً وَتِسْعُونَ إِيَّاهُ مَنْ أَحْصَاهَا دَخَلَ الْجَنَّةَ خَمْسَ
 مِائَةِ سِتٍّ فِي مَسْجِدٍ لَا يَحْطُّهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ نَحْنُ
 خَمْسَ مِائَةِ سِتٍّ فِي مَسْجِدٍ لَا يَحْطُّهَا أَحَدٌ إِلَّا دَخَلَ نَحْنُ
 الْقُدُّوسُ السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُتَّقِمُ الْعَزِيزُ الْجَبَّارُ الْمُتَكَبِّرُ
 الْغَالِبُ الْبَارِي الْمَصِيرُ الْعَقَّارُ الْقَهَّارُ الْوَقَّارُ الزَّارِقُ
 الْفَتَّاحُ الْعَلِيمُ الْغَايِبُ الْبَاسِطُ الْخَافِضُ الرَّافِعُ الْمُعِزُّ
 الْمُدِلُّ السَّمِيعُ الْبَصِيرُ الْحَكَمُ الْعَدْلُ الْوَلِيُّ الْخَبِيرُ
 الْحَكِيمُ الْعَظِيمُ الْعَفْوُ الشُّكُورُ الْعَلِيُّ الْكَبِيرُ الْحَقِيقُ
 الْمُهَيْتُ الْحَسْبُ الْحَكِيمُ الْكَرِيمُ الرَّقِيبُ الْحَيُّ الْوَاسِعُ
 الْحَكِيمُ الْوَدُودُ الْمُجِيدُ الْبَاقِي الشَّهِيدُ الْحَقُّ الْوَكِيلُ
 الْقَوِيُّ الْمَجِيدُ الْوَلِيُّ الْحَكِيمُ الْمُتَّقِمُ الْمُتَبَدِّلُ الْمُجِيدُ
 الْمُخِي الْمُهَيْتُ الْحَقُّ الْقَيُّومُ الْوَاحِدُ الْمَلِكُ الْوَاحِدُ
 الْأَحَدُ الصَّمَدُ الْقَادِرُ الْمُتَكَبِّرُ الْمُقَدِّمُ الْمُؤَخِّرُ الْأَوَّلُ
 الْآخِرُ الظَّاهِرُ الْبَاطِنُ الْوَلِيُّ الْمُتَعَالَى الْبَرُّ الْوَدِيدُ الْمُتَّقِمُ
 الْعَفْوُ الرَّؤُوفُ مَالِكُ الْمُلْكِ دُجَلَالِي وَالْإِكْرَامُ

اگر پیشتر اجماع نہ ہو تو ہم عقل سے سمجھا رہے

۱- "تھیو بیڑ" وہ سب قوی و پیر اہل حق سے کہنے میں ہو گی، دیکھا ہی آسانی پہنچا ممکن ہو
 صبریت ہے کہ پچھلے دور و بے شکات صدی اور کچھ عرصہ پہلے اب اس دور میں وطن و ممالک اور
 وقت کے سب سے گروہیت کے دور میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے
 حاکمیت و حاکمیت کے دور میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے

۲- "تھیو بیڑ" اگر کسی مائے فکر و سرور سے دیکھا جائے تو وہی حاکمیت و حاکمیت کے دور میں
 درجہ کے اعلیٰ میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے
 حاکمیت و حاکمیت کے دور میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے

۳- "تھیو بیڑ" اگر کسی مائے فکر و سرور سے دیکھا جائے تو وہی حاکمیت و حاکمیت کے دور میں
 درجہ کے اعلیٰ میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے
 حاکمیت و حاکمیت کے دور میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے

۴- "تھیو بیڑ" اگر کسی مائے فکر و سرور سے دیکھا جائے تو وہی حاکمیت و حاکمیت کے دور میں
 درجہ کے اعلیٰ میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے
 حاکمیت و حاکمیت کے دور میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے

۵- "تھیو بیڑ" اگر کسی مائے فکر و سرور سے دیکھا جائے تو وہی حاکمیت و حاکمیت کے دور میں
 درجہ کے اعلیٰ میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے
 حاکمیت و حاکمیت کے دور میں آج رومی کے فلسفہ اور اعلیٰ حاکمیت کے سوا کون سے قیام
 قیام و علم عقل اور عقلانی قیام ممکن ہے

فامیت اگر یہاں آدمی کوڑب سے اس نام کو پڑے تو صحت پاب ہو اس کا یہ دم کرنا چاہئے تو اس سے
چاہئے

۶۵- "أَفَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَ أَنْزِلُوا إِلَيْهِمْ آيَاتٌ فَاعْتَبَرُوا" کیا انہوں نے دیکھا کہ ان کے لئے آیتیں
نازل ہوئی تھیں اور انہوں نے ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا؟

تفسیر یہ ہے کہ انہوں نے ان آیتوں کو دیکھا مگر ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔
۶۶- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

۶۷- "أَلَمْ يَكُنْ لَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ آيَاتٌ فَاعْتَبَرُوا" کیا انہوں نے دیکھا کہ ان کے لئے
آیتیں نازل ہوئی تھیں اور ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا؟

تفسیر یہ ہے کہ انہوں نے ان آیتوں کو دیکھا مگر ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔
۶۸- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

۶۹- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

تفسیر یہ ہے کہ انہوں نے ان آیتوں کو دیکھا مگر ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔
۷۰- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

۷۱- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

تفسیر یہ ہے کہ انہوں نے ان آیتوں کو دیکھا مگر ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔
۷۲- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

۷۳- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

تفسیر یہ ہے کہ انہوں نے ان آیتوں کو دیکھا مگر ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔
۷۴- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

۷۵- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

تفسیر یہ ہے کہ انہوں نے ان آیتوں کو دیکھا مگر ان سے کوئی سبق نہیں سیکھا۔
۷۶- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

۷۷- "وَأَنذَرْتَهُمْ يَوْمَ أَنْزَلْنَا إِلَيْهِمُ الْغَمَّ الْكَبِيرَ" اور انہیں ان کے لئے بڑے غم کے دن کے بارے میں
سنائی گئی تھی۔

وہیہ معتبر کرتے ہیں کہ ان کے لئے ان کے لئے

۱۰ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۱ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۲ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۳ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۴ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۵ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۶ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۷ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۸ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۱۹ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۲۰ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۲۱ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۲۲ - "ان کے لئے" ان کے لئے جو خدا سے

۴۰۔ "مَنْ كَانَتْ رَأْيُهُ كَرَامًا وَتَوَقُّفُهُ حَقًّا" جس کا خیال کرامت اور وقوف حق ہے

۴۱۔ "قَوْلُهُ كَرَامًا وَتَوَقُّفُهُ حَقًّا" اس کا قول کرامت اور وقوف حق ہے

تصبیح یہ کہ چنی کرامت کے لئے بڑے کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے۔

خاصیت: جو شخص اس نام کا ساتھ رکھے وہ بڑے بڑے کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے۔

۴۲۔ "مَنْ كَانَتْ رَأْيُهُ كَرَامًا وَتَوَقُّفُهُ حَقًّا" جس کا خیال کرامت اور وقوف حق ہے

تصبیح یہ کہ چنی کرامت کے لئے بڑے کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے۔

۴۳۔ "مَنْ كَانَتْ رَأْيُهُ كَرَامًا وَتَوَقُّفُهُ حَقًّا" جس کا خیال کرامت اور وقوف حق ہے

تصبیح یہ کہ چنی کرامت کے لئے بڑے کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے۔

۴۴۔ "مَنْ كَانَتْ رَأْيُهُ كَرَامًا وَتَوَقُّفُهُ حَقًّا" جس کا خیال کرامت اور وقوف حق ہے

تصبیح یہ کہ چنی کرامت کے لئے بڑے کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے۔

۴۵۔ "مَنْ كَانَتْ رَأْيُهُ كَرَامًا وَتَوَقُّفُهُ حَقًّا" جس کا خیال کرامت اور وقوف حق ہے

تصبیح یہ کہ چنی کرامت کے لئے بڑے کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے اور کرامت حاصل کرے۔

ماہرین کا ٹھکانہ ہے اور وہ منظرِ اہلِ حق پر ہوتا ہے کہ ان کو جو چیزیں ہرگز سے نظر آتے
 ہیں ان کی کھجوریں پر ہوتے ہیں اور ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے
 کہ وہ ان پر ہوتے ہیں اور وہ ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے
 ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے
 ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے ان کو ہرگز سے

وَسَمِعَ رَجُلًا وَمَوْيِقُولٌ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ فَقَالَ كَيْدِ
 اسْتَجِيبَ لَكَ فَسَلْ رَبَّ إِنَّهُ هُوَ مَا تَسْأَلُ وَمَوْيِقُولٌ يَا أَرْحَمَ
 الرَّاحِمِينَ هَمَزَ قَالَتَا لَنَا قَالَ لَهُ الْمَلَكُ إِنَّ أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ قَدْ
 أَقْبَلَ عَلَيْكَ فَسَلْ مَسْ وَمَرْيَمُ حَلِي وَمَوْيِقُولٌ يَا أَرْحَمَ الرَّاحِمِينَ
 فَقَالَ لَهُ سَلْ فَقَدْ لَقِيَ اللَّهَ إِلَيْكَ مَسْ مِنْ سَأَلَ اللَّهَ الْجَنَّةَ ثَلَاثَ
 مَرَّاتٍ قَالَتَا الْجَنَّةُ أَلَمْ تَرَ أَجْرَهُ مِنَ الْجَنَّةِ وَمِنْ اسْتَجَابَ مِنَ التَّكْبَرِ
 ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قَالَتَا الْفَارُ الْخَيْرُ أَجْرُهُ مِنَ النَّارِ سَلْ مَسْ
 مَسْ مَنْ دَعَا بِهِ وَلَا يَجِبُ الْكَلِمَاتِ الْغَنِيِّ لِحَرِيْبٍ إِلَى اللَّهِ فَسَيَأْتِي
 إِلَّا أَعْطَاهُ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَذَهُ لَا طَبْرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَلَا
 حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ طَسْ

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے یہ کہہ کر: "یا ذَا الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ" اسے
 بروک و عزت دے، کہتے ہوئے مشہور آپ نے فرمایا تھے مقبولیت حاصل ہوں میں تو چاہتا
 تھا کہ "یا ارحم الراحمین" سے سب سے زیادہ رحم کرنے والے پر رحم کرنے
 والے کہتا ہے اس نے ہر کی طرف سے ایک طرف سے توجہ دے کہ اس کو بھی یہ کہتا ہے
 اور اس شخص سے کہتا ہے ارحم الراحمین تیری طرف سے توجہ دے کہ اس کو بھی یہ کہتا ہے
 یا ارحم الراحمین۔

دوسرے مشہور طریقہ دوسرے ایک شخص کے پاس سے گذرے جو: "یا ارحم الراحمین" کہتا تھا
 خدا آپ سے بہت زیادہ توجہ دے گا اور مشہور ہے تیری طرف سے توجہ دے گا اور اس سے

الْحَمْدُ لِلَّهِ عَلَىٰ إِجَابَةِ الدُّعَاءِ مَا مَنَعَ أَحَدًا
 إِذَا عَرَفَ الْإِجَابَةَ مِنْ نَفْسِهِ شَيْءٌ مِنْ تَرْضَىٰ أَوْ قَدِمَ
 مِنْ سَفَرٍ أَنْ يَقُولَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَعَثَنِيهِ وَحَلَّلَ لِي
 سِرَّهُمُ الصَّالِحِينَ مُسْنًى

دُعا کے قبول ہونے پر اللہ کا شکر ادا کرنا

ترجمہ: اگر کسی حبیبِ حق میں کسی کو اس وقت تیرا کئی ہے، کہ جب اسے اپنی کامیابیوں
 پر، دعائوں پر، مسرت ہو، تو یہ مسرت وہ اپنے خدا پر مسرت و کبریا ہے، اور اسے تو کہ تمام
 نعمتیں اس پر اللہ کے ہی ہونے کے لیے تھیں، تو اللہ کی تعجب سے، اللہ کے کام پر، اسے پہنچنے ہی، ہر کام
 پر مسرت ہو جائے۔

الَّذِي يُقَالُ فِي صَبَاحِ كُلِّ يَوْمٍ وَمَسَائِهِ
بِهِمُ اللَّهُ الَّذِي لَا يَفُزُّ مَعَ اسْمِهِ شَيْءٌ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ
وَهُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ عَنْ حَبِطِ خُصْ مُصْرُ
أَتَوْهُ بِكَلِمَاتٍ اللَّهُ ثَلَاثَاتٍ مِنْ شَرِّ مَا حَلَقَ طَمَسُ وَفِي
الْمَسَاءِ فَقَطُّ مَرَّطَسُ مِي ي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِي ي

صبح و شام کی دعائیں

ہو اُنہا اُنہو صبح و شام میں پڑھنی ہیں

ترجمہ انہی دعاؤں کے نام است (ظہور و اگر نہ ہوں) جس کے نام کے ساتھ کوئی مہیہ نہ ہو۔ میں و
آسمان میں مقصود نہیں ہے کہ کوئی عبادت کی نیت اور ہمارے دلائل سے نہیں ہیں مگر ہرگز سے
میں نہیں، میں نہیں، حاکم، میں اپنی مشیور میں نہیں ہیں حقائق

میں اللہ کے کلمات اس کے نزدیک اس کی مخلوق کی نوری سے پناہ مانگت ہوں۔ ہمسری
نی اللہ سے۔ میں ہی ہوتا، میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں، میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں، میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں
کہ میں نے نہیں کیا ہے اس کے لیے دعا کرتا ہوں، میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں، میں اس کے لیے دعا کرتا ہوں
و دعا میں نکل گیا ہے

شرح: صبح کر کے پڑھنے سے تو دعا "أَسْتَغْفِرُكَ" (میں صبح کرتا ہوں، شام کو دعا "أَسْتَغْفِرُكَ"
میں صبح کرتا ہوں، ظہور میں کہ صرف وہی ہی ہوتا وہی صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں
میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں
میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں

صرف اس کے لیے دعا کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں
کرتے ہیں سے مقصود یہ ہے کہ اگر وہ دعا پڑھا کر کہ تو شہرہ میں ہے، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں
میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں
میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں
میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں، میں صبح کرتا ہوں

أَعُوذُ بِاللهِ السَّمِيعِ الْعَلِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ قَدْ رَأَيْتُ مَرَاتِبَ
 هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ أَلَمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ هُوَ
 الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ هُوَ اللهُ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْمَلِكُ الْقُدُّوسُ
 السَّلَامُ الْمُؤْمِنُ الْمُعَزِّزُ الْجَبَّارُ الْمُكَلِّبُ سُبْحَانَ اللهِ
 عَمَّا يُشْرِكُونَ هُوَ اللهُ الْحَالِي الْبَارِي الْمَوْزِلُ الْأَسْمَاءِ
 الْحُسْنَى فَيَسْجُدُ لَهُ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَهُوَ الْعَزِيزُ الْحَكِيمُ

بَ ر حِ یٰ

ترجمہ میں ساری حروف تہجہ اور حروف ربط کے ساتھ درج ہے۔ شیطان مرید کے دشمنوں سے اپنا دوست
 بن کر بھیج دیا ہے۔ ہر پکڑ چڑھا ہے اور اشراروں پر پاک ذات اپنے کس کے سوا کوئی معبود
 نہیں ہے۔ شہید اور ظالموں سے پاک ہے والا ہے۔ وہی مڑا سر بیان (اور) نام والا ہے۔ وہ اللہ
 پاک ہے۔ ہر کس کے سوا کوئی معبود نہیں (نام نہیں کا) ہر کس کے پاک ذات کے نام
 ہیں سے برکت سے اس کے والا ہے۔ گنہگار ہے، زبردست ہے، اتری اور والا ہے، بڑی
 عظمت رکھتا ہے، ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے

شرح: ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے
 ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے ہر کس کے لیے

أَصْحَابًا وَأَسْمَعَ الْمَلِكُ شَيْئًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ
 قَدِيرٌ رَبِّ أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِي هَذَا الْيَوْمِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ رَبِّ
 أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَسُوءِ الْكِبَرِ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ
 فِي النَّارِ وَعَذَابٍ فِي الْقَبْرِ مَرَدَّتِ سِ سَ مُصَّ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْكَسَلِ وَالْهَرَمِ وَسُوءِ الْكِبَرِ وَفِتْنَةِ
 الدُّنْيَا وَعَذَابِ الْقَبْرِ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلَكُ يَتَّبِعُ الْعَالَمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ هَذَا الْيَوْمِ وَخَيْرَ مَا بَعْدَهُ وَخَيْرَ
 وَبَرَكَتِهِ وَهَذَا كَأَنَّ أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا فِيهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ
 اللَّهُمَّ بِكَ أَصْبَحْنَا وَبِكَ أَمْسَيْنَا وَبِكَ نَحْيَى وَبِكَ نَمُوتُ
 وَإِلَيْكَ الشُّوْرَعُ حَبَّ أَعُوذُ أَصْبَحْنَا وَأَصْبَحَ الْمَلَكُ
 وَالْحَمْدُ لِلَّهِ لَا شَرِيكَ لَهُ إِلَّا اللَّهُ وَالْإِلَهُ وَالْيَهُ الشُّوْر
 رَى اللَّهُمَّ قَاطِرَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ
 رَبِّ كُلِّ شَيْءٍ وَمَلِيكُهُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ نَفْسٍ وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَفَزَكِمَ دَتِ سَ حَبَّ
 مُصَّ مُصَّ وَأَنْ تَغْلِبُونَ عَلَى أَنْفُسِنَا سُوءَ أَوْ جَزَعًا

اللَّهُمَّ رُبِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ الْعَفْوَ وَالْعَافِيَةَ فِي دِينِي وَدُنْيَايَ وَأَهْلِي وَمَالِي
 اللَّهُمَّ اسْكُنْهُ وَمِنْ أَصْحَابِ رَيْقٍ وَأَمِنْ زُحُفٍ أَلَّ اللَّهُمَّ الْخَطِيئَةَ مِنْ لَبِّي يَدَيَّ
 وَمِنْ خَلْجِي وَعَنْ تَحِيَّتِي وَعَنْ نِيَّائِي وَمِنْ قَوْلِي وَأَقْدَامِي بِعَظَمَتِكَ
 أَنْ أَعْتَالَ مِنْ عَجْزِي دَقِي سَ حَبِّ مُسْ مُصْ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ وَخَدَّ الْأَحْزَانِ لَكَ الْمُنَاجَاةُ وَالْمُحَمَّدُ يُجَنِّبُكَ
 وَهُوَ كَيْ لَا يَمُوتَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ دَقِي مُصْ

فمن رضى قلب الرضا و حسن
سخط قلبه اسخط و يرضى
ما يشاء و يرضى ما يريد

و اما اگر کسی را که میگوید چه میپايد قلب را رضای
میل و رغبت میپايد که میپايد و خوشی و سرور
و لذت و شادی را میپايد و میپايد که در حق و حقیقت
و در کار حق و حقیقت و در کار حق و حقیقت
و در کار حق و حقیقت و در کار حق و حقیقت
و در کار حق و حقیقت و در کار حق و حقیقت
و در کار حق و حقیقت و در کار حق و حقیقت

اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى
 عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ بِعَصِيكَ عَلَى وَأَبْوَ
 يَدِي بِحَبِي وَأَعِزَّنِي فَإِنَّهُ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ أَعُوذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّ مَا صَنَعْتَ خَشِيَ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ تَقْطَعُ
 وَأَنَا عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبْتَغِي بِعَصِيكَ عَلَى وَأَتُوبُ بِدِيْنِي وَأَعِزَّنِي
 إِنَّهُ لَا تَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ كَذَى أَرْهَمَ أَنْتَ أَحَقُّ مَنْ
 ذَكَرَ وَأَحَقُّ مَنْ عُيِدَ وَأَنْصَرُ مِنَ الْبُغْيِ وَإِنْ رَأَى مِنْ عَمَلِكَ
 وَأَجُودَ مِنْ سَيْلٍ وَأَوْسَعَ مِنْ غَيْطٍ أَنْتَ الْمُبْدِي لَا شَرِيكَ
 لَكَ وَالْقَرَّةُ لَا يَدْرِي لَكَ كُنْ قَسِي هَاطِلًا إِلَّا وَتَحْتَ لَنْ نَطْرًا
 إِلَّا بِإِذْنِكَ وَلَنْ تُعْطَى إِلَّا بِعِلْمِكَ لَطَائِفُ عِلْمِكَ لَا تُطْرَقُ
 قَطْعِيكَ الْكَرْبُ تَهْبِيدُ وَأَذَى حَفِيفٌ حُلَّتْ دُونَ الشُّغُورِ وَأَخَافُ
 بِالْكَوَاكِبِ وَكَتَبْتَ الْأَخَارَ وَنَحَوْتَ الْأَحْزَانَ الْقُلُوبُ لَكَ
 مُقَضِيَّةٌ وَالْيَسْرُ عِنْدَكَ سَلَابِيَّةُ الْحَدَالِ مَا أَحْلَلْتَ وَالْحَرَامُ
 مَا حَزَمْتَ وَالْيَدَيْنِ مَا شَرَعْتَ وَالْأَقْرَبُ مَا خَصَيْتَ وَالْخَلْقُ
 خَلْقُكَ وَالْعَبْدُ عَبْدُكَ وَأَنْتَ اللَّهُ الرَّؤُوفُ الرَّحِيمُ أَنْتَ
 يَوْمُورُ نَحْتِكَ الَّذِي أَشْرَقَتْ لَهُ الشَّمْسُ وَالْأَرْضُ وَبِحَبِي

علیہ السلام رحمہ اللہ اور بات اب یہی

شرح

میں سے شریعت کے ساتھ جو شخص چاہے کہ اس کے لئے کوشش کیجیے جس سے اس کی بات
اس کے لئے کوشش کیجیے جس سے اس کی بات اس کے لئے کوشش کیجیے جس سے اس کی بات
شہادت کے ساتھ ہے۔

————— ۵ —————

toohar-elibrary.blogspot.com

وَابْنِیْهِمْ اَوْحَدٍ فَلَقِلَّ الظُّهْرُ لِيْ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ اَلْهَمِ
وَالْخَرَبِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَلِّ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنَ الْخَسْرِ
وَالْفَقْرِ وَاَعُوْذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الدِّیْنِ وَتَعْمُرِ الرَّجَالِ ذَا لِيْ هُنَا
یَقَالُ فِی الصَّبَاحِ وَالْمَسَاءِ تَجْمَعًا وَلَیْسَ یُقَالُ فِی الْمَسَاءِ مَكَانَ
اَصْبَحَ اَمْسَ وَمَكَانَ هَذَا الْیَوْمِ هَذِهِ اللَّیْلَةُ وَمَكَانَ التَّذْكِیْرِ
التَّائِبِیْتُ وَمَكَانَ النُّشُوْرِ الْمَصِیْرُ كَمَا كَتَبَاهُ بِالْحَمْدِ قَوْیُّ كُلِّ
كَلِمَةٍ وَیَزَادُ فِی الْمَسَاءِ فَقَطْ اَمْسِیْنَا وَاَمْسَ الْمَلَكُ بِنُوْحٍ وَالْحَمْدُ
لِلّٰهِ اَعُوْذُ بِاسْمِ الَّذِیْ یُحْسِنُ السَّمَاءَ اَنْ تَقَعَ عَلَی الْاَرْضِ خِیْرًا اِلَّا
یُرَازِیْهِ مِنْ شَرِّ مَا خَلَقَ دَوْرًا وَتَرَا طَوْرًا وَیَزَادُ فِی الصَّبَاحِ فَقَطْ
اَصْبَحْنَا وَاَصْبَحَ الْمَلَكُ لِلّٰهِ وَالْكَیْفِیَّاءُ وَالْعَقْلِیَّةُ وَالْحَقُّ وَ
الْاَمْرُ وَالْمَنْدُ وَالنَّهْیُّ وَمَا یُضَعُّ فِیْهَا لِلّٰهِ وَحْدَةً اَللّٰهُمَّ
اَحْصِ اَرْزَاقَ هَذِهِ النَّهَارِ صَاحِبًا وَاَوْسَطَ قَدَحًا وَاَیَّ حَرَةً
تَحْتَا اَسَدُ نَبْطَ حَرِّ الدُّنْیَا وَاَلْاٰخِرَةِ بِاَنْ تَرْحَمَ الرَّاْحِمِیْنَ

اٹائے قرض اور بچ و غم دور ہوئے کی دعائیں

ترجمہ اس دعا میں بڑی پامانگت ہے اور دعا کے بعد پوری بناء یا ملکاتوں کا جاری اور
سستی سے دور ہونے کا یہاں ملکاتوں کی دعا اور ان سے کسی بناء یا ملکاتوں کے قرض کے
بچے اور انہیں کے غم دور سے اور ان کے غم کی امید اللہ کی
پیارا کلمہ صبح و شام دونوں حالت میں پڑھے لیکن شام کے وقت اس دعا کی جگہ ۱۰ منوم

اور خدا کی پستی کی جگہ اعلیٰ ہے۔ اور سر کی جگہ عزت اور تشہور کی جگہ انصاف ہے۔
 کہ جبکہ ہم نے شرف سے ہرگز کے اوپر نہ گھڑا ہے

اور خدا کی پستی کی جگہ اعلیٰ ہے۔ اور سر کی جگہ عزت اور تشہور کی جگہ انصاف ہے۔
 کہ جبکہ ہم نے شرف سے ہرگز کے اوپر نہ گھڑا ہے

اور خدا کی پستی کی جگہ اعلیٰ ہے۔ اور سر کی جگہ عزت اور تشہور کی جگہ انصاف ہے۔
 کہ جبکہ ہم نے شرف سے ہرگز کے اوپر نہ گھڑا ہے

شرح : موت شریعت خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔
 اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔

مختلف رنگ اور طبع کے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔
 اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔ اور خدا کی شریعت ہے۔

لَيْتَ الْاَلَهُمَّ لَيْتَ لَيْتَكَ وَسَعَدَيْكَ وَالْخَيْرُ فِي يَدَيْكَ وَبِكَ
وَالْمَلِكُ الْاَلَهُمَّ مَا كُنْتُ مِنْ قَوْلٍ اَوْ خَلْفَةٍ مِنْ حَرْفٍ اَوْ تَذَرِكُ
مِنْ كَذِبٍ قَسِيَّتِكَ بَيْنَ يَدَيَّ ذَالِكَ كُلِّهَا شَيْئٌ كَانَ وَمَا لَمْ
يَنْشَأْ لَا يَكُونُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِكَ اِنَّكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
اَللّٰهُمَّ مَا صَلَّيْتُ مِنْ صَلَوةٍ قَطُّ عَلَى مَنْ صَلَّيْتُ وَمَا لَعَنْتُ مِنْ لَعْنٍ
قَطُّ عَلَى مَنْ لَعَنْتُ نَتَّ وَلَيْتِي فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ تَوَلَّيْتُ مُسْلِمًا
وَالْحَقِيضَ بِالصَّالِحِينَ مَنِيَّ مَسْ اَحَا اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ الزَّيَّادَ
بَعْدَ الْفَضَاءِ وَبَرْدَ الْعَيْشِ بَعْدَ الْمَوْتِ وَلَذَّةَ النَّظَرِ اِلَى رَحْمَتِكَ
وَشَوْقًا اِلَى لِقَائِكَ فِي غَيْرِ حَزَاءٍ مُضَرٍّ وَلَا فَتْنَةٍ مُصْلِيَةٍ وَ
اَعُوْذُ بِكَ اَنْ اَظْلِمَ اَوْ اُظْلَمَ اَوْ اُغْتَدِرَ اَوْ يُغْتَدِرَ عَلَيَّ اَوْ
اَكْتَسِبَ خَطِيئَةً اَوْ ذَنْبًا لَا تَعْمُرُهُ اَللّٰهُمَّ فَاطِرَ السَّمَوَاتِ
وَالْاَرْضِ عَالِمَ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ وَالْجَلَدِ وَالْاَكْرَامِ
مُرِّيْ اَتُحَمَّدُ لَيْتَكَ فِي هَذِهِ الْحَيَوةِ الدُّنْيَا وَاشْهَدُكَ وَكُنْتُ
بِكَ تَهْنِئًا اِنِّيْ اَمْنُهُكَ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ وَحْدَكَ لَا
شَرِيكَ لَكَ اِنَّكَ الْمَلِكُ وَلَكَ الْحَمْدُ وَاَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
وَاشْهَدُكَ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ وَاشْهَدُكَ اَنْ وَعْدَكَ
حَقٌّ وَبَعْدُكَ حَقٌّ وَاَنْتَ سَائِبِيْهِ لَا رَيْبَ لِيْ بِوَعْدِكَ تَعَفَّى مَنْ فِي الْقُبُورِ

حاکم، احمد، حرانی، محمد زبیری، نمائندہ

شرح، اشکام کے حیدر اول علیہ السلام کی تصدیق دینی مدح کا ازیادہ نصیب ہوئے وقت
 ان کی بکلی ہی تھا "سب تو فی سلسلہ والحق بالحق"
 آج کل کے مشعل، دہلی کے حضرت رہی تھے، دینی اشراف کو ان کی بڑی تعظیم فرمائی تھی، شاہ ولی
 کو اسے ہمیشہ سے ملتا

mobat-elibrary.blogspot.com

فَإِذَا طَلَعَ النَّهْرُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي أَقَامَنَا يَوْمَ مَنَا هَذَا
وَلَمْ يَحْدِثْ كِتَابٌ نُوِينَا مَوْمَرُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي وَهَبَنَا هَذَا
الْيَوْمَ وَأَقَامَنَا فِيهِ عَشْرِينَ يَوْمًا وَلَمْ يُعَذِّبْنَا بِالنَّارِ مَوْطَى ثُمَّ
يُصَلِّي رَكْعَتَيْنِ رَاتِ طَعْنَهُ اشْوَبَانَهُ وَتَعَالَى إِلَهُكُمْ
ارْكَبُكُمْ أَرْبَعَ رَكْعَاتٍ أَوَّلُ الْيَوْمِ أَرْبَعُ رَكْعَاتٍ وَثَلَاثُ

طلوع آفتاب کی دعائیں

ترجمہ: جہاں کتاب علوم پر توجہ دلائے۔

عبدالکاشمیر نے جن نے طرے آج کے دن کے گاہ و سوا گاہ کے درمیان ہیں کے سہیت
ہیں چاک ہیں کی، غنیمت ہو گا (من اور سورت)

بعد کا شکریہ جس نے ہمیں آج کا یہ دن عطا کیا، اور اس میں چوری مغز قس کو تباہ نہیں اور
بھول پنک ماری کی اور بھی دوا کے بعد یہ ہے بوجہ طرزی ایسی کو تو تو نے رخصتی ہوئی
پھر وہ کشتہ مارنے کے، ایذا (میں سے) طریق (میں سے) مانتے

حدیث بخاری ہے: اذ یغفلانے فرماتا ہے: اے ابی آدم بن کے جس حدیث میں میرے لئے
 ہر گھنٹہ اتنا کر میں اس دن کے آخر تک تجھے کھایت کروں گا قرطبی، ابی آدم، قتادہ، اشبال رحمہ
 فی الحدیث

شرح ، مصوب ، دوسری مرتبہ چھپنے والی ہے۔ اس کتاب کی تصنیف آفتاب
 علی شاہ نے کی ہے۔ مشتمل ہے پانچ سو گیت ، الہیاتی و تعلیمی کے موضوعات پر جو کہ ہر
 اور کے لئے مفید ہے۔ اس کتاب کے لغت و معنی کے لئے ایک کتاب لکھی گئی ہے جس کی
 نام مصنف کی بیوی کے نام کا ہے۔ یہی کتاب ہے۔ یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب لکھی گئی ہے۔
 دیکھئے یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب لکھی گئی ہے۔ یہ کتاب لکھی گئی ہے۔

وَلْيُقِنِ عَبْدُ أَذِينَ الْمُغْرِبِ اللَّهُمَّ هَذَا إِقْبَالُ لَيْلِكَ وَلَمَذَمَاتُ
كَهْلِكَ وَأَصْوَاتُ دُعَائِكَ فَاعْفُ عَنِّي يَا مُسْ

مغرب کی اذان کے وقت کی دُعا

ترجمہ: مغرب کی ذہنی و فنی سطح پر مبنی ہے۔

انہی آیتوں کی بات کہنا ہے، جو میں نے جانے کا وقت ہے، میں حق سے خود کو نکال کر (افغانی و کاؤنٹ) ہے، پس تم لوگ ان لوگوں سے بھاگو، اور تمہاری حکام (عین حکم)۔

شیخ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا سے یہ روایت ہے کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے حضور کے لیے حضور کے لیے دعا کی کہ وہ اس کے وقت میں آجائے۔

مَا يُقَالُ فِي اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ جَوْبًا سَيِّدُ الْإِسْلَامِ فَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ
تَعْلَى الْأَلَاءِ أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَسْعَدَكُ وَأَسْلَمْتَ عَهْدَكَ
وَوَعْدَكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَتُؤَدِّيكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ أَبَوَاكَ
بِعَمَلِكَ كَلِمَةً وَأَبَوَايَ بِدِينِي فَأَعْفُ عَنِّي فَإِنَّكَ لَا تَعِيرُ الذُّنُوبَ
إِلَّا أَنْتَ مَنْ قَالَهَا مِنَ النَّهَارِ مُوقِنًا بِهَا قِيَامَاتٍ فَهُوَ مِنْ أَهْلِ
الْجَنَّةِ وَمَنْ قَالَهَا مِنَ اللَّيْلِ وَهُوَ مُوقِنٌ بِهَا قِيَامَاتٍ فَهُوَ
مِنْ أَهْلِ الْجَنَّةِ رَحِمَ مَنْ قَالَ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَخَدَعَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَلَا خَوْلَ وَلَا تَوَكَّلَ إِلَّا بِاللهِ فِي يَوْمٍ أَوْ فِي لَيْلَةٍ أَوْ فِي
شَهْرٍ ثُمَّ مَاتَ فِي ذَلِكَ الْيَوْمِ أَوْ فِي يَلِكِ اللَّيْلِ أَوْ
فِي ذَلِكَ الشَّهْرِ عَفَّرَ لَهُ ذَنْبَهُ رَحِمَ مَنْ دَعَا إِلَى اللَّهِ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ سَلَامًا فَقَالَ إِنَّ سَيِّئَ الْمَوْبِرِينَ أَنْ يَمْلُوكَ
كَلِمَاتٍ مِنَ الْوَحْيِ ثُمَّ عَصَوْا بِهَا جُوهَرًا وَتَمَلَّوْهُنَّ فِي اللَّيْلِ
وَالنَّهَارِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ صِحَّةً فِي دِيْنِي وَرَأْيًا
فِي حَسَنِ خَلْقِي وَوَعْدًا يَتَّبِعُهَا فَلَاحٌ وَرَحْمَةٌ مِنْكَ وَكَفَيْتُ
وَمَعْفُورَةٌ مِنْكَ وَرَحْمَتَانِ طَس

دن اور رات کی دعائیں

ترجمہ وہ دعائیں جو دن اور رات میں پڑھ لی جاتی ہیں، ان سے ایک ہفتہ مستغفر ہے۔
اور یہ ہے

اے صمد تو ہی میرا مددگار ہے۔ بھڑکاؤں سے محفوظ رہیں، تو نے ہی مجھے پیدا کیا، اور میری
تعمیر کی، میری پرورش کی، میری مسکنیت کرتا ہے، بقدر میرے حق و باطل کا قیام کر، جو کچھ میں نے
کے کچھ کر لیا، شکر ہے تیری۔ اے میرے رب، میری ہر گنہگار سے اس کا اجر کر، اور مجھے
دیکھنے سے دعا کرتا ہے، میری مدد کر، تو نے ہی دے دیا، تو نے ہی دے دیا، اور
جسے تیرے پاس ہے

میں نے اس دن کو پہنچا دیا، کہ جسے اس کو میں چھوڑا، اور تو ہی سے رست ہو گیا، تو
وہ اپنی جگہ سے چلا گیا، اور میں نے اس کو رہا کر دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا
اور اس سے رست ہو گیا، تو وہ چھوڑ دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا، اور اس سے رست ہو گیا

میں نے اس دن کو پہنچا دیا، کہ جسے اس کو میں چھوڑا، اور تو ہی سے رست ہو گیا، تو
وہ اپنی جگہ سے چلا گیا، اور میں نے اس کو رہا کر دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا
اور اس سے رست ہو گیا، تو وہ چھوڑ دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا، اور اس سے رست ہو گیا

میں نے اس دن کو پہنچا دیا، کہ جسے اس کو میں چھوڑا، اور تو ہی سے رست ہو گیا، تو
وہ اپنی جگہ سے چلا گیا، اور میں نے اس کو رہا کر دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا
اور اس سے رست ہو گیا، تو وہ چھوڑ دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا، اور اس سے رست ہو گیا

میں نے اس دن کو پہنچا دیا، کہ جسے اس کو میں چھوڑا، اور تو ہی سے رست ہو گیا، تو
وہ اپنی جگہ سے چلا گیا، اور میں نے اس کو رہا کر دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا
اور اس سے رست ہو گیا، تو وہ چھوڑ دیا، کہ جس کو اس نے چھوڑا، اور اس سے رست ہو گیا

إِذَا كَانَ جُحُومُ اللَّيْلِ فَسَبِّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ قَائِمًا السَّاطِنِينَ فَسَبِّحُوا
 بِحَمْدِ اللَّهِ قَائِمًا السَّاطِنِينَ فَسَبِّحُوا بِحَمْدِ اللَّهِ قَائِمًا السَّاطِنِينَ
 وَادْكُرُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا وَادْكُرُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا
 سُبْحَانَكَ وَادْكُرُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا وَادْكُرُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا أَمْرًا
 أَنْ تَعْرِضَ عَلَيْهِ شَيْئًا

سوئے وقت کی دعائیں

ترجمہ، جب سرفہم ہو جائے پھوٹے پھوٹے ہنسنا کہہ کر اترے سے روک کر کہہ کر سوئے وقت سے پہلے
 منتشر ہونے ہی پہلے پہل گھڑی جھڑکتی ہے تو، میں چھوڑ دو اور "سبحانہ" کہہ کر دوبارہ پسر
 کر دو اور ہم "سبحانہ" ہی کہہ کر چھوڑ دو اور "سبحانہ" ہی کہہ کر "سبحانہ" کا کلمہ پڑھ دو اور ہم "سبحانہ"
 ہی کہہ کر رکھنے ہونے، رات کی آغاک دو بار "سبحانہ" کہہ کر رکھنے ہونے، رات کی آغاک دو بار "سبحانہ"
 ہی کہہ کر رکھنے ہونے، رات کی آغاک دو بار "سبحانہ" کہہ کر رکھنے ہونے، رات کی آغاک دو بار "سبحانہ"

شرح شیخ زکی کا سرخ شمس ۱۰۱۰ ہجری۔ سے تو کوں پسر وقت کی دعا ہی وہی دعا ہے کہ
 سورۃ الشوریٰ میں ہے کہ شیطان اور مردوں کو نہیں کہتا
 عورت باوجود اس کے کہ وہی دعا کہہ کر شیطان کو روکے اور وہی دعا کہہ کر شیطان کو روکے اور وہی دعا کہہ کر
 شیطان کو روکے اور وہی دعا کہہ کر شیطان کو روکے اور وہی دعا کہہ کر شیطان کو روکے اور وہی دعا کہہ کر

عِنْدَ التَّوْبَةِ إِذَا أَلَىٰ فِرَاشَهُ وَهُوَ حَامِدٌ أَوْ قَلْبُهُ تَطَهَّرَ طَسًّا
 أَوْ قَلْبُهُ تَوَضَّأَ وَطَوَّأَ وَاسْتَلَوَىٰ ثُمَّ يَأْتِي إِلَىٰ فِرَاشِهِ
 فَيَنْفَضُّهُ يَصِفُو لَوْ بِهِ تِلْكَ مَرَاتٍ ثُمَّ لَيْسَ بِإِسْمِكَ رَبِّي
 وَصَعْتُ حُجَّتِي وَيَا أَرْفَعَهُ إِنْ أَمْسَلَتْ لَفِيهِ قَاغُورٌ لَهَا
 وَإِنْ أَرْسَلَتْهَا فَحَفْظُهَا بِمَا أَحْفَظُ بِهِ عِبَادَكَ الصَّالِحِينَ
 عَ مَصٌّ وَلَيْسَ طَرِجُوعِي رُفْقَهُ الْكَاسِي مُمْ عَ وَيَتَوَسَّدُ
 بِبَيْتِهِ دَاكِي يَضَعُهَا تَحْتَ عَدَمِ دَاتٍ سَ ثُمَّ يَقُولُ
 اللَّهُمَّ وَصَعْتُ حُجَّتِي اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي ذَنْبِي وَأَخْبِئْ شَيْطَانِي
 وَفُلْكَ رِيحَانِي وَتَقْلِي مِيرَانِي وَاجْعَلْهُ فِي النَّارِ الْأَعْلَى دَا
 مَسُّ اللَّهُمَّ حَقِيقَ عَذَابِكَ يَوْمَ تَبْعَثُ عِبَادَكَ رُ مَصٌّ
 تِلْكَ مَرَاتٍ دَاتٍ سَ بِإِسْمِكَ رَبِّي قَاغُورٌ لِي ذَنْبِي
 يَا إِسْمُكَ وَصَعْتُ حُجَّتِي قَاغُورٌ لِي مَصٌّ اللَّهُمَّ يَا إِسْمُكَ
 أَمُوتُ وَأَخِي عَ مَرْدَاتٍ سَ سُبْحَانَ اللَّهِ ثَلَاثًا
 وَتَلَاثِينَ أَحْمَدُ لِلَّهِ ثَلَاثًا وَتَلَاثِينَ اللَّهُ أَكْبَرُ أَرْبَعًا
 وَتَلَاثِينَ عَ مَرْدَاتٍ سَ حَبِّ

ترجمہ : میں میرے کمرے کے لیے ہار بنانے کے لیے ایک پرہیزگار اور دھرم پرور بن رہا ہوں
 (اور یہ کہ ایک ہزار کے برابر توبہ کی دعا ہے)

وَيَكْتُمُ كَفَّيْهِ ثُمَّ يَبْفُكُ فِيهِمَا فَيُقْرَأُ قُلْ مَوَاسِيءٌ أَحَدُهُ قُلْ
أَعُوذُ بِرَبِّ الْعَالِي وَ قُلْ أَخُوذُ بِرَبِّ النَّاسِ ثُمَّ يَمْسُجُ بِهِمَا مَا
اسْتَطَارَ مِنْ جَسَدِهِ يَنْدَأُ بِهِمَا عَلَى رَأْسِهِ وَوَجْهِهِ وَمَا
أَكْبَلَ مِنْ جَسَدِهِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ لَيَالٍ خ خ عَهُ وَيُقْرَأُ
آيَةُ الْكُرْسِيِّ خ س مُمُضُ الْحَمْدِ لِلَّهِ الَّذِي طَعَمَنَا
وَسَقَانَا وَلَعَنَنَا وَأَوَّانَا فَكَمْ مِمَّنْ لَا كَافِيَ لَهُ وَلَا مُؤَيِّ
مُرَدَّتْ س

أَتَمُّهُ وَأَوَّلُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِينَ عِيَا الْغَيْبِ وَتَشْهَادَةُ رَبِّ
كُلِّ شَيْءٍ وَمِثْلَهُ أَخُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِي وَشَرِّ الشَّيْطَانِ وَتَوَكَّلْ
دَلَّيْسَ حَبْ مُسْ مُصَّ اللَّهُمَّ أَنْتَ خَلَقْتَ نَفْسِي
وَأَنْتَ تَوَكَّلْتُ عَلَيْهَا وَحَيَّيْتَهَا إِنْ أَحْيَيْتَهَا فَاحْفَظْهَا وَ
إِنْ أَمَتَهَا فَاغْفِرْ لَهَا اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الْعَافِيَةَ فَرَسَ
اللَّهُمَّ إِنِّي أَخُوذُ بِوَجْهِكَ الْكَرِيمِ وَكَلِمَاتِكَ الثَّامِنِينَ
شَرِّ مَا أَنْتَ أَجْدُ بِهَا وَبِإِصْبِ: اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكْتُمُ الْمَعْرُومَ ق
لَا تَعْلَمُ لَهُمْ لَا يَحْرُمُ جُنْدُكَ وَلَا يَخْشَفُ وَعَدْلُكَ وَلَا يَنْفَعُ
وَالْحُجْدُ مِنْكَ الْحُجْدُ شَفَاعَتُكَ وَبِحَمْدِكَ دَلَّيْسَ مُصَّ

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ الَّذِي لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْحَيُّ الْقَيُّومُ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ
 أَنْتَ مَرَاتِبُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
 وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا تَحُولُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ حَبِ
 مُوسَى وَيَقُوتُ وَهُوَ مُصْطَفَى اللَّهُمَّ رَبِّ السَّمَوَاتِ وَرَبِّ
 الْأَرْضِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ رَبَّنَا وَرَبِّ كُلِّ شَيْءٍ دَالِقِ الْحَبِ
 وَالنَّوَى وَمُنِيبِ الْغَوَايَةِ وَالْأَجْمَلِ وَالْفَرَقَانِ اخُذْ بِيَدِي مِنْ
 كُلِّ شَيْءٍ أَنْتَ أَجْدُ بِمَا صَيَّيْتَهُ اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَيْسَ قَبْلَكَ
 شَيْءٌ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَيْسَ بَعْدَكَ شَيْءٌ وَأَنْتَ الظَّاهِرُ فَلَيْسَ فَوْقَكَ
 شَيْءٌ وَأَنْتَ الْبَاطِنُ فَلَيْسَ دُونَكَ شَيْءٌ يَا مُضِي سُبْحَانَ الَّذِينَ دَخَلْنَا
 مِنَ الْغَمْرِ مِنْ عَدَمِ مُضِي مِنْ دُونِ النَّبِيِّسَ اللَّهُمَّ أَسَلْتُكَ لِقَاكَ
 إِلَيْكَ وَوَجَّهْتُ وَجْهِي إِلَيْكَ وَقَوَّيْتُ أَمْرِي إِلَيْكَ وَأَلْجَأْتُ
 ظَهْرِي إِلَيْكَ رَهْبَةً وَرَهْمَةً إِلَيْكَ لَأَمْلَأَ وَلَا أَهْلَأُ وَلَقَدْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 أَنْتَ بِكُنَايَاكَ الَّتِي تَرْتَبُ وَتَبِيكُ الَّتِي لَرَسْتِ وَلَقَدْ لَا
 اجْرَ مَا يَتَكَلَّمُ بِهِ عَمَّ وَلَيْقُرْ أَلْفَ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
 طَائِفَتُهُمْ عَلَى حَقَّتِيهَا دَرَجَاتٍ مِنْ حَبِ مُضِي

قرآن سے حقوقِ بشر اور حقوقِ عجمہ و انسانی، احوالِ سہ و اشتیاقِ سماجی پس منظر کے تحت ہی، کہ قرآن کی غروبِ کوئی جامعیت اور درجہ اولیٰ سے جامعیت ہی ملے۔

مکتوبہ میں صاحب دینی انداز دیکھتے ہیں۔ دوسری گروہ محققانہ نقطہ نظر سے لکھی ہیں۔ تیسری گروہ کے ہاں
 زیادتی کر دیا ہے۔ لیکن اس سلسلے میں اس کے ساتھ ساتھ دوسری گروہ کے ہاں بھی زیادتی ہے۔ اور اگرچہ اس میں
 اکثر ہولناکیاں ہیں۔

۱۰ - ورنہ جو شخص آخر میں نیکو عمل کرے : " یہی سچا آدمی نام پر ہے " اس کے بعد یہی کہانی آتی ہے
 اس وقت یہی کہانی سن کر کہیں اس کا دل نہ اٹھ جائے کہ اس کا

2. *Chrysomelidae* - 1000

وَكَانَ عَلَى اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَفْرَأُ السُّورَاتِ قَبْلَ أَنْ يُرَكَّبَ
وَيَقُولَ إِنَّ فِيهِمْ آيَةً خَيْرٌ مِنَ الْقِيَامَةِ كِتَابٍ سَ وَهُوَ
الْعَبِيدُ وَالْعَشْرُ وَالصَّفُّ وَالْجُمُعَةُ وَالنَّعَابِينَ وَالْأَخْلَافُ
سَ وَحَتَّى يَفْرَأَ آتَمَ الشَّهِيدَةَ وَتَارِكَةَ الْبَلَدِ سَ تَعْصُ
مُسَ وَحَتَّى يَفْرَأَ بَيْتَ إِسْرَائِيلَ وَالرُّمَرِ سَ مُسَ
مَا كُنْتُ أَلِيَّ أَحَدَ الْعَقْلِ يَسَامُ قَبْلَ أَنْ يَفْرَأَ الْآيَاتِ الثَّلَاثِ
الْأَوَّلِ مِنَ سُورَةِ الْبَقَرَةِ مَوْصِيحِي

مسلک سے پورے اپنے دھڑکے دھڑکے ہو کر نکلا ہے، کچھ کتاب کے دیباچے میں ہے کہ چکا میں مولوی صاحب
 کو رو کر کہیں گا اس کے سر سے پتھر سے سونے کی گھونٹا، پھر میں مولوی پر عتوب ہو گا اگر کہیں گا تو اس
 کو پھر لاکڑا ہی کہیں گا پھر لکڑا لکڑا گئے
 مولوی نے کتاب لکھ کر ہی راجہ کی کہ ہم بھلا کر نے بھلا کر ہے یہ دیر میں مولوی کی
 سے بھلا کر ہے۔

إِذَا وَطَعَتْ جَنَّتِكَ عَلَى الْفَرَاشِ وَقَرَأْتَ فَايَحَىٰ الْكِتَابِ قُلْ
 هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ فَقَدْ أَمِنْتَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ إِلَّا الْمَوْتَ وَمَا مِنْ
 رَجُلٍ يَأْوِي إِلَىٰ فَرَاشِهِ قِيَمَ سُورَةٍ مِنْ كِتَابِ اللَّهِ إِلَّا بَعَثَ
 اللَّهُ إِلَيْكَ مَلَكَ لِيَحْفَظَهُ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤَيِّدُ بِهِ عَلَىٰ نَهَبٍ مِنْ
 نَوْمِهِ مَعَهُ قَبْلَ إِذَا أَوَى الرَّجُلُ إِلَىٰ فَرَاشِهِ ابْتَدَرَهُ مَلَكَ
 وَشَيْطَانٌ يَقُولُ الْمَلَكَ اخُوفْ بِخُذِرٍ يَقُولُ الشَّيْطَانُ اخُوفْ
 بِشَيْءٍ فَإِنَّ دَخْرَ اللَّهِ تَقَرَّ نَامَ بَاتَ الْمَلَكَ بِحُلَاوَا الْحَدِيثُ بَابُ

تَفْتِيْهُ مِنْ جَنْبِ مَنْ ص

ترجمہ: جب آنے پر پہنچا تو ستر پر لیگ۔ اور ٹوٹا ہوا فقرہ سورۃ اسلم میں پڑھ کر تو قیامت کے
 طمانہ پر چڑھ کر کہی ہوگی۔ بخاری میں ہے۔
 ہر آدمی پہنچے ستر پر اگر کہے وقت کتاب اللہ کی کوئی سورۃ پڑھتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس
 کے پاس کچھ فرشتہ بھیجتا ہے جو ہر طرف سے اس کے پیچھے ہر ایک طرف سے اس کی مدد کرتا
 ہے اور وہ اس وقت ہی میرے پیچھے ہوتا ہوا ہر طرف سے اس کی مدد کرتا ہوا
 جب آدمی سوئے کہ ہے پھر ستر پڑھتا ہے تو ہر طرف سے فرشتے بھیجتے ہیں اس کے پاس آتے
 ہی فرشتہ نکلتے۔ پھر اٹھ کر شیطانی کسے سے فرائی پر غم نہ کر پھر اگر وہ نہ کا ذکر
 کرے سو تو فرشتہ روایت میں اس کی حفاظت کرتے۔ فقیر میرے آئندہ کے لیے کی اس کی دعا ہے
 مالک۔ بریل میں طرز

شرح: فقیر نے اس میں سے اس کے لئے اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔ اس میں سے
 اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔ اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔
 اور اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔ اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔
 اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔ اس میں سے صرف ایک ہی فقرہ لیا ہے۔

لیکن یہ قول اٹھایا ہے کہ اگر "مالی تقوت" سے معلوم ہوتا ہے کہ تمہارے پاس کتاب ہی ہے۔
 تو شراذکر کہہ سکتا ہے، تو اگر شرفِ ذات ہو اس کی حفاظت کرتا ہے اور شیطان شرب، ناشائستگی،
 اور اس کی چوری پر پہلے اور دوسرے کے راستے پر پہنچا دیتا ہے۔
 ظاہری ہے کہ بعض روایت کو سیدہ سہیلہؓ نے نقل کیا ہے تو اس میں بھی لکھا کرتا ہے، اگر ستر چار
 روایتیں اس کے لئے تھیں مکتوب کی تھیں، اور سیدہ سہیلہؓ نے ان روایتوں کو "کافور" کی علیٰ حقیقت شہادت
 پہنچا دی تو اس کے واسطے ذاتِ ہرچیز کے کالوں کی دہائی ہے، ممکنہ

وَاِذَا رَاٰی فِیْ سَاۤءِ مَخَاجٍ فَلْيَسْمُدِ اللّٰهُ عَلَیْهَا وَلْيَقْدِفْ
 بِهَا خَمْسَ وَلَا يَحْكُمْ بِهَا اِلَّا مَنْ يُّحِبُّ خَمْسَ وَلَا اِذَا
 رَاٰی مَا يَكُوْنُ فَلْيَقُوْلْ خَمْسَ وَلَا يَبْتَنِّ مَرَاۤءَ وَلَا يَنْفُثْ
 عَنَّا ثَلَاثًا وَلَا تَاَعَنْ تِسَاۤءَ عَ وَلَا يَتَقَوَّدُ بِاَنَّهُ مِنَ الشَّيْطٰنِ
 وَبِئْسَ مَا يَكُوْنُ ثَلَاثًا وَلَا يَذْكُرْهَا اِلَّا خَمْسَ مَرَّةً
 دَسَ قِي وَانْهَالًا نَّصْرَةً عَ وَلَا يَتَقَوَّلْ عَنْ جَنِيۡوِ الدِّي
 كَانَ عَلَیْهِ مَرَاۤءَ وَلَا يَفْقُ قَسِيصُ خَمْسَ

خواب دیکھنے کا بیان اور انیس کی دعائیں

ترجمہ: جب کوئی اپنے دوستوں سے ملے اور دیکھے کہ وہ اس نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس سے کہے کہ میں نے اس سے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 اور اگر وہ اس سے کہے کہ میں نے اس سے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس سے کہے کہ میں نے اس سے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 اور اگر وہ اس سے کہے کہ میں نے اس سے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس سے کہے کہ میں نے اس سے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔

یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔
 یا شھوک دے کہ اس سے کہہ دو میں نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔

شرح: اگر کوئی خواب دیکھے کہ اس نے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے تو اس کو چاہیے کہ وہ اس سے کہے کہ میں نے اس سے کاشحہ کر کے اور اس کو بیان کر کے بخلا کر کہہ رہا ہے۔

وَاِذَا فُزِعَ اَوْ وُحِدَ وَحْدَهُ اَوْ اُزِيَ قَلِيلٌ اَخُوذُ بِكِتَابِ اللّٰهِ
 التَّامَّةِ مِنْ عَصِيْمٍ وَعَقَابِهِ وَشَرِّ عِبَادِهِ وَمِنْ هُمَزَاتِ الشَّيَاطِيْنِ
 وَاَنْ يَحْضُرُوْنَ اَوْ كَانَ عَبْدٌ لِّسُوْنٍ خَيْرٌ وَيُقْبَلُهَا مِنْ عَقْلِ مَنْ
 وَلِيْدِهِ وَمَنْ لَمْ يَحْفَظْ سَبَّحًا فِي صَدَقَةٍ ثَوْرَةً لِّقَبْلِهَا فِي عَقْبِهِ دَلِيلٌ
 مِنْ مُسْلِ اَخُوذُ بِكِتَابِ اللّٰهِ التَّامَّةِ الَّذِي لَا يَحْدُثُ فِيْهِ سُرُ
 وَ لَا تَجُزُّ مِنْ شَرِّ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَمَا يَخْرُجُ فِيْهَا مِنْ
 شَرِّ مَا ذَرَأَ فِي الْاَرْضِ وَمَا يَخْرُجُ مِنْهُ وَمِنْ شَرِّ قِيَمَةِ النَّبْلِ وَمِنْ
 السَّهَارِ وَمِنْ شَرِّ حَوَارِقِ الْمَيْمِ وَالْبَهَارِ لَا طَارِقَ يَطْرُقُ
 بِخَيْرٍ يَارْحَمُكَ وَفِي الْاَكْرَبِ اَللّٰهُمَّ رَبِّ السَّمٰوٰتِ السَّبْعِ وَمَا
 اَطْلَقَتْ وَرَبِّ الْاَرْضِيْنَ وَمَا اَكَلَتْ وَرَبِّ الشَّيَاطِيْنِ وَمَا
 اَصْلَحْتَ كُنْ لِيْ جَارًا مِنْ شَرِّ حَقِيْقَاتِ اَجْعَلْنِيْ يَوْمَ طَسَقَ اَحَدٌ
 مِنْهُمْ اَوْ اَنْ يَطْلُعَ عَرَجَانِيْ وَتَبَارَكَ اَسْمُكَ طَسَقَ مَضِ اَللّٰهُمَّ
 غَارِبَ السُّوْمِ وَهَدَاتِ الْقِيُوْمِ وَانْتَ تَنْتَ تَنْتَ تَنْتَ تَنْتَ تَنْتَ
 سَنَدُكَ وَلَا تُوْمُ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ يَنْتَ

دُرِخُوف اور عیشِ اچٹ جانے کی دعائیں

ترجمہ میں دقت ہے کہ جو کلمہ دوسرا ہے وہ کلمہ ہے کہ لا سناں کی پادہ ہو
 یوں کہ جو کلمہ ہو کہ عابد ہو جس کی طرف سے وہ کلمہ ہو کہ وہ کلمہ ہو
 ان کلموں کے ساتھ جو کلمہ ہو کہ وہ کلمہ ہو کہ وہ کلمہ ہو کہ وہ کلمہ ہو

حضرت عبداللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہما کہ جسے کھجور سے چکن کا آریہ ڈھسا
سکھ دیتے تھے اس کو کھجور کہتے اس کو کاکھڑی کہہ کر چاکری گزری مٹاؤں دیتے تھے یہی وہ
آریہی ہے جسے (عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہما)۔

[illegible]

وَأَذِ الْأَنْبِيَاءَ مِنَ الْقَوْمِ نَحْنُ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي رَفَعَنَا عَلَى
عَمَلِنَا فِي مَنَاجِبِهَا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَالَّذِينَ فِيهَا أَشْجَارُهُمْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَإِنَّهُ كَانَ
حَاجِبًا خَفُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَالَّذِينَ فِيهَا أَشْجَارُهُمْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَإِنَّهُ كَانَ
حَاجِبًا خَفُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَالَّذِينَ فِيهَا أَشْجَارُهُمْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَإِنَّهُ كَانَ
حَاجِبًا خَفُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَالَّذِينَ فِيهَا أَشْجَارُهُمْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَإِنَّهُ كَانَ
حَاجِبًا خَفُورًا الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي يُبْسِكُ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضَ
وَالَّذِينَ فِيهَا أَشْجَارُهُمْ مِنْ أَحَدٍ مِنْ بَعْدِي فَإِنَّهُ كَانَ
حَاجِبًا خَفُورًا

ترکی سے اور میری جیت کے بعد میری جگہ بھی گزرا وہ ذکر، سو آپ اس سے کثرت عطا کر بیشک
توبیت دینے والا ہے اور اذنِ توفیق مہربانی میں یہاں جا کر رہیں گے

ایک وقت کے ساتھ وہ سب ہی غالب ہے اور کوئی سہو نہیں رہی گتھیں اور میں لایک
ہے اور ان چیزوں کا جو آسمان و زمین کے درمیان میں ہے اور وہاں بہت سے ہیں اور ان کے
والدے، اہل خانہ، رشتہ دار، حاکم، عمن و عانت

جو شخص ان کے ذکر کرتے بہت دانت لگا لگائے اور کہے ان کے سو کوئی معصوم نہیں اور کیا؟
اس کا کوئی شک نہیں اس کا جگ ہے وہی قرآنِ تعویذ ہے، اور جو یہ سب پر ہر وقت کثرت سے
سب تعویذ قرآنی کے ساتھ ہے، ان کی اتنا کہ ہے کہ سو کوئی معصوم نہیں اور سب
بڑے عانت و کثرت عطا کر کے عطا ہے، اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے

جو ذات کو کرت پختہ وقت اس بار سوا لفظ در دس بار سمجھنا ہے کہ در دس بار
کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے

شرح: یہ لفظ مستعمل و مشہور ہے جو کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے
اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے

کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے اور ان کے کثرت سے ہے

میں نے تو لہجہ ہلکا کر لیا، اور وہ بھی حیران نہ ہو کر، ہنس کے پانچ روپے پانچ روپے کی شرح پر ہمارا دکاندار بنا دیا۔

حضرت علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دل سے کسی اور کی تعریف کرے تو اس کا اجر دو گنا ہوگا۔

پیشاب پاقانہ کے آداب

وہاں سے واپس آئے اور اپنے گھر پہنچے۔

الأنفري "لقد كنت من الخسوف الخاسر" يوم ١١ من شهر ربيع الثاني ١٤٢٠

عینہ لگا ہوں، سناٹا کے بیچ سے جھڑکی کے پتوں پر غریبوں کی آوازیں گونجنے لگیں۔

”انجمن مذہبی، لٹری، مذہب، حق، آزادی، فوج، قانون“ (یہ لاسٹر کے مرے ہوئے بھائی کے تھے)
 ”میں نے ان کو دیکھا ہے“ (میں نے ان کو دیکھا ہے)

عجس، یا ایمنی، عصب الحظرات، "پیری و معجزات" میں، "ایم"

[illegible]

تک وہ میری نگہ بندیش پان کی حالت دہائی تھی، اس نے انھیں پہلے طریقہ علم کا حکم نامہ شکار تک افسروں اور چوروں کے ساتھ کیا کہ ان کی عمر میری پان کے افسانوں کے دو سے دو بارہ بار زیادہ ہو گئی ہے۔

[illegible]

اسلام آباد میں ایک ایسے شخص کی تلاش کی جا رہی ہے جو اس کی شناخت کرے۔

بعد دوستی پگتھائی میں پانچ گروہ اکثریت پر حاوی تھے، اور عربی دنیا میں بھی اگر
مشرق نامہ چلے گی تو اس وقت ان کی نفسی اصلاحوں سے مستفاد ہو کر عربی دنیا میں کوئی

وَاِذَا تَوَضَّأْتَ فَلْيَسِّمْ اِلَهَكَ بِقِيَمَةِ تَقْوَى الْهَمِّ اَعْمُرْنِي
وَتَبَيُّرِي وَوَسِّعْ لِي فِي قَلْبِي وَبَارِكْ لِي فِي رِزْقِي سَعَةً وَاِذَا اَوْرَجَ
مِنَ الْوُضْوءِ رَفَعَ نَظْرَهُ اِلَى السَّمَاءِ دَسَّ وَلِيْعَلَّ اَشْهَدُ اَنْ لَا
اِلَهَ اِلَّا اللهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَاَشْهَدُ اَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ مُرَدِّسَ قِيَمَتِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ قِيَمَتِي
اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِي مِنَ التَّوَّابِيْنَ وَاجْعَلْنِي مِنَ الْمُنْتَظَرِيْنَ
سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَشْهَدُ اَنْ لَا اِلَهَ اِلَّا اَنْتَ
اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ مَسْ سَمْعًا تَوْطَأُ فَقَالَ
سُبْحَانَكَ اَللّٰهُمَّ وَبِحَمْدِكَ اَسْتَغْفِرُكَ وَاَتُوبُ اِلَيْكَ لَيْتَ
لَهُ فِي رَاقِي ثُمَّ جَعَلَ فِي طَائِعٍ قَامَ يَكْسِرُ لِي يَوْمَ الْفِتْنَةِ طَسْ

وضو کی دعائیں

ترجمہ: جب وضو کرے تو کہے کہ اے اللہ! میری ہر بات کو سنی اور میری ہر بات کو قبول فرما۔

اور جب وضو کرے تو کہے کہ اے اللہ! میری ہر بات کو سنی اور میری ہر بات کو قبول فرما۔

اور جب وضو کرے تو کہے کہ اے اللہ! میری ہر بات کو سنی اور میری ہر بات کو قبول فرما۔

اور جب وضو کرے تو کہے کہ اے اللہ! میری ہر بات کو سنی اور میری ہر بات کو قبول فرما۔

اور جب وضو کرے تو کہے کہ اے اللہ! میری ہر بات کو سنی اور میری ہر بات کو قبول فرما۔

یکہ بدوہل اور اسے شہر پہنچا۔ اس نے حضرت بلالؓ سے پوچھا کہ اہل تم کیسے ہیں؟ پتہ کیونکر ہے؟ یہ وہی
 رہ گئے؟ یہ کہہ کر انہوں نے ہاتھ دھبہ سمجھ کر یہ کہہ دیا کہ میں نے وہی گھنٹہ سنی، لازمی طور پر بلالؓ حیات
 میں انور میں وقت چھوٹا تھا۔ یہ وہی وقت گورا دھن کو تھا۔ پھر

پہنچ وقت مسواک کر۔ یہی وہ مسٹر کمال خوجہؒ کے حالات کا وہی وقت ہے۔ ان کے سوال پر کہتے ہیں
 کہ یہی وقت ہے کہ اہل مسجد کو بلالؓ نے پکارا تو یہی وہی وقت ہے کہ ہمارے ساتھ مسواک کرے
 گا۔ یہی وقت ہے کہ یہی مسٹر کمال خوجہؒ کے ساتھ مسواک کرے گا۔ یہی وہی وقت ہے کہ یہی مسٹر کمال خوجہؒ
 کے ساتھ مسواک کرے گا۔ یہی وہی وقت ہے کہ یہی مسٹر کمال خوجہؒ کے ساتھ مسواک کرے گا۔

اَلْحَمْدُ اَفْضَلُ الصَّلَوةِ بَعْدَ الْمَنَکُوْبَةِ الْکَلَوَةِ فِي حَوْبِ الْمَنَکِلِ
 مَرَّ اَفْضَلُ الصَّلَوةِ صَوْدُ الْمَرْءِ فِي بَيْتِهِ اِلَّا الْمَكْنُوْبَةُ حَرَّ مَرَّ صَلَوةِ
 الْمَنَکِلِ حَرَّ مَرَّ وَالْهَمَاءُ اَمْنٌ مَعْنَى مَعْنَى حَرَّ مَرَّ اَوْ كَانَ اِذَا دَامَ مِنْ
 الْمَنَکِلِ يَنْجُو قَالَ اَللّٰهُمَّ اِنَّكَ الْحَمْدُ اَنْتَ قِيَمُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ
 مَنْ فِيْهِمْ وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ مَدِيْنَةُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِمْ
 وَلَكَ الْحَمْدُ اَنْتَ تُوْرُ السَّمَوَاتِ وَالْاَرْضِ وَمَنْ فِيْهِمْ وَلَكَ الْحَمْدُ
 اَنْتَ اَمْنٌ وَغَدَاةُ الْحَقِّ وَلَيْفَ ذَاكَ حَقٌّ وَقَوْلُكَ حَقٌّ وَالْحَقُّ عَلَى
 وَالتَّارِخِ وَالسَّيِّئُونَ حَقٌّ وَتَحْمَدُ حَقٌّ وَالسَّاعَةُ حَقٌّ اَللّٰهُمَّ
 اِنَّكَ اَسْمُكَ وَهَكَ اَمْسُكَ وَعَلَيْكَ تَوَكَّلْتُ وَهَكَ اَنْتَ وَهَكَ
 خَاصَّتْ وَهَكَ اَمْسُكَ حَاطَتْ حَوَّ اَنْتَ رَبُّنَا وَهَكَ اَلْمَصِيْرُ وَهَكَ
 مَا قَدْ مَتَّ وَهَكَ اَمْسُكَ وَهَكَ اَمْسُكَ وَهَكَ اَمْسُكَ وَهَكَ اَمْسُكَ
 اَنْتَ الْمُعْزِمُ وَاَنْتَ الْمُؤَيِّدُ اَنْتَ اَللّٰهُ اَللّٰهُ اَنْتَ
 عَوَّ وَلَا تَحُولُ وَلَا تَقْوَى اِلَّا بِشَوْخ

تہجد

ترجمہ: فرض نماز کے بعد سب سے بہتر اور اعلیٰ ذات کو غار پر حنا ہے مسلم (عمر الیہ ہوتا ہے)
 ۱۸ فرض نماز کے بعد سب سے بہتر اور اعلیٰ ذات کو غار پر حنا ہے مسلم (عمر الیہ ہوتا ہے)
 جسکی نماز پر حنا ہے مسلم (عمر الیہ ہوتا ہے) نماز کے بعد سب سے بہتر اور اعلیٰ ذات کو غار پر حنا ہے مسلم (عمر الیہ ہوتا ہے)

مستحق ہو کر، علیٰ سبب ہی اس نے ایک اور عرصہ پڑا جس کی صورت میں کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص ایک وقت سے دین میں لگے تو اس کی دعا کہے کہ جو تمام چیزیں اور ہر ایک نکتہ میں پڑے جس کا شواہد معارف کا وہ سب سے بھی، اور نکتہ کے بعد اگر وہ پڑے تو میری نکتہ پڑا کر تمام پڑے جس طرح اس نے پڑا ہے۔

وہ کہی کہتوں میں اس وقت کہ وہ پڑا ہے کہ ایک نکتہ پڑا ہے۔ اور اس میں بھی کہتے ہیں کہ اگر کوئی شخص اس سے شریعت کو سمجھ کر پڑا ہے تو اس کا پڑا ہے۔ اس نے بھی حضرت نے سمجھا کہ اس کو تو شہرہ ہی یہ دعا ہے کہ

وَكُنْتُ فِي الْأَخِيرَةِ إِذَا رَفَعَ رَأْسَهُ مِنَ الرُّكُوعِ مُسْ
 يَقُولُ اللَّهُمَّ اهْدِنِي فِيمَنْ هَدَيْتَ وَاعْصِمْنِي فِيمَنْ سَأَيْتَ
 وَتَوَلَّنِي فِيمَنْ تَوَلَّيْتَ وَبَارِكْ لِي فِيمَا آتَيْتَ وَفِي سِرِّ
 مَا قَضَيْتَ إِنَّكَ تَقْضِي وَلَا يُفْضَى عَلَيْكَ وَإِنَّهُ لَا يَسِرُّكَ
 شَيْءٌ وَلَا يَخْفَى مِنْ عِلْمِكَ تَبَارَكْتَ رَبَّنَا وَتَعَالَيْتَ تَسْتَعِينُكَ
 وَتُؤْتِيكَ إِلَيْكَ عَهْدَ حَبِ مُسْ مُسْ وَصَلَّى اللَّهُ عَلَى
 النَّبِيِّ سَلَامًا اللَّهُمَّ اغْفِرْ لَنَا وَلِإِسْلَامِنَا وَالْمُؤْمِنَاتِ وَ
 الْمُسْلِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ وَالْأَيْمَانِ قُلُوبِهِمْ وَأَصْوَابَهُمْ
 أَسْأَلُكَ وَالضَّرْعَ عَلَى عَذَابِكَ وَعَذَابِهِمْ أَسْأَلُكَ الْعَيْنِ
 الْكَافِرَةِ وَالَّذِينَ يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِكَ وَيَكْفُرُونَ بِسُكْرٍ
 وَيَعْبَتُونَ أَوْلِيَاءَكَ اللَّهُمَّ خَالَفَ بَيْنَ كَلِمَتِهِمْ وَرَسُولِكَ
 أَقْدَامَهُمْ وَأَنْزَلَ بِهِمْ بِاسْمِكَ الْبَدِيءِ لَا تَرُدُّهُ عَنِ الْقَوْمِ
 الْمُخْرَجِينَ بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 تَسْبِيحُكَ وَتَسْتَغْفِرُكَ وَتُسَبِّحُكَ عَلَيْكَ الْحَمْدُ وَلَا تَكْفُرُكَ
 نَحْنُ وَتَذَرُكَ مَنْ يَهْجُرُكَ سُبْحَانَ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ سُبْحَانَ
 اللَّهِ إِيَّاكَ نَعْبُدُكَ وَإِلَيْكَ نَسْتَعِينُ وَنَحْمَدُكَ
 وَنَحْنُ عِدَاكَ الْحَقُّ وَنَرْجُو رَحْمَتَكَ إِنَّ عَذَابَكَ الْجَدِّ

وَلَا تَخْرُجْ بِسَلْوَةٍ قَالَ لَهُمُ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي بَصِيرَتِي نُورًا
 وَفِي سَمْعِي نُورًا وَفِي عَيْنِي نُورًا وَفِي لِسَانِي نُورًا وَفِي خَلْقِي نُورًا
 اجْعَلْ لِي نُورًا حُرِّدَ مَسْقِي وَفِي عَصِي نُورًا وَفِي لَحْيِي
 نُورًا وَفِي دُمِي نُورًا وَفِي شَعْرَتِي نُورًا وَفِي بَشَرَتِي نُورًا حُرِّدَ
 مَسْقِي وَفِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي لَبِي نُورًا وَاجْعَلْ لِي
 نُورًا مُرَّاجِعِي نُورًا مَسْمُوسِ الْبَطْنِ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَ
 فِي لِسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي سَمْعِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَصِيرَتِي نُورًا
 وَاجْعَلْ مِنْ خَلْقِي نُورًا وَفِي أَسَانِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ قَوَّيْ
 نِي نُورًا وَفِي عَصِي نُورًا الْبَطْنِ اعْطِنِي نُورًا مَسْمُوسِ

نماز کیلئے جانے کی دعائیں

اگرچہ اللہ رب العزت کے ہر بندے کو اللہ تعالیٰ سے ملنے کی خواہش ہوگی کہ وہ اس کے
 پاس پہنچے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے
 اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے

اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے
 اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے
 اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے

اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے

اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے
 اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے اور اس کے ساتھ رہے

شرح : نظام انسانی طبیعت پر نظر ایک خاص کیفیت کا حامل ہے جس سے انسانیت انسان کا علم انسانی کی صورت کا حامل ہے اور اس کی ایک سو کر جسمانی صورت و ذہنی کی طاقتیں اور پرانی ہیں جس سے وہ کسی چیز پر اپنا تصور پیدا کر ہی سمجھتا ہے اور اس کا تصور ہے۔

اور حضرت ابو جہلؓ کے لئے جو اہل بیتؑ کا جنت میں نہ ہونے کا ثبوت ہے، یہی دلیل ہے کہ ان کے لئے جنت نہیں ہے۔

[illegible][illegible]

وہاں تک کہ وہ اپنے آپ کو ایک نئے اور بڑے عالم میں ڈال دے۔

وَ يَسْتَدْعِي تَوْبَةَ السَّاجِدِ عَوْدُ يَأْتُو مُطْعِمٌ وَ يُوَفِّرُ الْكَافِرِينَ
 وَسُطَّاءُ الْقَدِيمِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ۚ وَإِذَا دَخَلَهُ فَلْيَسِّرْ
 عَلَى السَّجْدَةِ إِنَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ۚ سَ قِي حِبِّ مُسْ كِي وَ لَقِيلَ
 أَنَّهُمْ أَفْلَحُوا فِي أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ مُرَدَّ سَ قِي حِبِّ مُسْ كِي أَفْلَحُوا
 أَفْلَحُوا لَمَّا أَبْوَابُ رَحْمَتِكَ وَ تَجَلَّ لَمَّا أَبْوَابُ رَحْمَتِكَ قِي عَوَّافِي
 يَقُولُ يَسُوْا لَكَ السَّامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مُصْ وَ عَلَى سُنْدُورِ تَوْبَةِ
 التَّوْبَةِ بِ مُصْ مَهْ أَلَمْ يَكُنْ مُحَمَّدٌ وَ عَلَى أَلِ غَمَّةٍ
 مَهْ تَأْتِيهِمْ الْغُفْرَانُ دُوْنِي دَائِعِي فِي أَبْوَابِ رَحْمَتِكَ قِي بِ
 مُصْ مَهْ وَ بَعْدُ دُوْلِهِ السَّلَامُ تَلِيًا وَ عَلَى جَاهِ النَّبِيِّ
 الصَّالِحِينَ تَوَصَّلْ ۚ وَإِذَا تَوَصَّلَ بِهِ فَلْيَسِّرْ عَلَى السَّجْدَةِ سَلِّ اللَّهُ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَ لَقِيلَ أَلَمْ يَكُنْ مِنَ الشَّيْطَانِ سَ قِي حِبِّ
 مُسْ كِي الرَّجِيمِ قِي تَأْتِيهِمْ كَسَائِدُ مِنْ قَصِيْدِكَ مُرَدَّ
 سَ قِي وَ يَسْمِعُ السَّلَامُ عَلَى رَسُولِ اللَّهِ مُصْ بِ قِمَّةِ
 التَّوْبَةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ عَلَى أَلِ مُحَمَّدٍ مَهْ أَلَمْ يَكُنْ الْغُفْرَانُ
 دُوْنِي وَ أَفْلَحُوا فِي أَبْوَابِ قَصِيْدِ مُصْ بِ قِي مَهْ وَ لَا
 يَحْسَبُ سَ قِي رُكْعَتَيْنِ رُخْ مُرَدَّ وَ إِنْ تَمَّ مِنْ تَيْسُدُ

آوردی دین نامہ این سبب این سبب

اے دل منور و دلبر، حج و عمرہ کی کلمہ، این سبب این سبب

اے دل منور و دلبر، حج و عمرہ کی کلمہ، این سبب این سبب

آوردی دین نامہ این سبب این سبب

اور جب تک اور بہت کچھ ہے، بیچے، بکری، اسلحہ، اسلحہ، اسلحہ

اور ترس نفس کو سہہ، ہم مشہور ہیں کلمہ، کلمہ، کلمہ، کلمہ، کلمہ

کلمہ کو سہہ، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

آئی نفس کو سہہ، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

اسی سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

شرح: صحبت، صحبت، صحبت، صحبت، صحبت، صحبت، صحبت، صحبت

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

بہت ہے، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب، اس سبب

سجد کے حقوق و آداب

ما کان یحکم لہ، نہ شکوہ نہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

نہ شکوہ نہ شکوہ، نہ شکوہ نہ شکوہ

ایک۔ یعنی یہ کہ اس کے عذرت کے خاصہ پر ضروری ہے کہ اس کے معصوم ہونے کا یہ سببوں کی طرف سے

نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے عذرت کے خاصہ پر ضروری ہے کہ اس کے معصوم ہونے کا یہ سببوں کی طرف سے

نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے عذرت کے خاصہ پر ضروری ہے کہ اس کے معصوم ہونے کا یہ سببوں کی طرف سے

نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے عذرت کے خاصہ پر ضروری ہے کہ اس کے معصوم ہونے کا یہ سببوں کی طرف سے

نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے عذرت کے خاصہ پر ضروری ہے کہ اس کے معصوم ہونے کا یہ سببوں کی طرف سے

نہیں ہو سکتا۔ اور اس کے عذرت کے خاصہ پر ضروری ہے کہ اس کے معصوم ہونے کا یہ سببوں کی طرف سے

إِذَا قَالَ ذَلِيلٌ مِنْ قُلُوبِهِمْ دَخَلَ الْجَنَّةَ ثُمَّ دَسَّ مَنْ قَالَ حِينَ يَسْمَعُ
الْمُؤْمِنُونَ أَشْهَدُوا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنْ مُحَمَّدًا
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ رَضِيََتْ بِاللَّهِ رَبًّا وَمُتَّبِعِي رَسُولًا وَلَا إِسْلَامَ دُونِهَا
غَيْرُهَا فَذَلِكَ مَرْغَاهُ سَيِّئٌ قَالَ وَمِنْ مَقَالِهِ يُغْنِي الْمُؤْمِنُونَ وَفِيمَا
مِثْلُ تَمَادٍ بِهِ قَوْلُهُ الْجَنَّةُ حِينٌ وَكَانَ إِذَا اسْتَجْمَعَ الْمُؤْمِنُونَ يَتَشَابَدُ
قَالَ وَأَنَا وَأَنَا ذَاتُ حَيْثُ مُسْتَقِيمٌ لِحَصْلِ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ ثَمَرَاتٍ أَنَّ اللَّهَ الْوَاسِعَةُ فَرَدَّتْ سَيِّئٌ

يَقُولُ اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْغَامِتَةُ وَالصَّلَاةُ الْغَائِمَةُ
أَبِي مُحَمَّدٍ الْوَسِيلَةَ وَالْعَصِيَّةَ وَأَنْبِئْهُ مَقَامَ مُحَمَّدٍ وَآلِهِ
وَعَدَدَكَ خَعَّاهُ حَبْ سُبْحِي إِنَّكَ لَا تَخْفِئُ الْمِعَادَ سُبْحِي مَا
مِنْ مُسِيحٍ يَنْتَهِي أَدْنَى كَيْفٍ وَتَلْبِيزٍ يَقُولُ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا رَسُولُ اللَّهِ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ أَنْبِئْ
مُحَمَّدًا بِوَسِيلَتِهِ وَالْعَصِيَّةَ وَالْأَعْيُنَ دَرَجَتَهُ
وَفِي الْمُسْطَفِينَ حَبَّتَهُ وَفِي الْمُقَرَّبِينَ ذِكْرَهُ إِلَّا وَجَّهَتْ
لَهُ شَفَاعَةُ يَوْمِ الْقِيَامَةِ مَنْ قَالَ بَيْنَ يَدَيِ الْمَلِكِ فِي
اللَّهُمَّ رَبِّ هَذِهِ الدَّعْوَةُ الْغَامِتَةُ وَالصَّلَاةُ الْغَائِمَةُ صَلِّ
عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِهِ عَجَبِي رِضًا لَا تُحِطُ بَعْدَهُ اسْتِجَابَ اللَّهُ
دَعْوَتَهُ أَطْسَرِي

وَلَا إِذَا قَالَ الْإِيمَانُ غَيْرَ الْمَعْصُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ قَلِيلًا
الْمُتَّكِلِينَ أَمِينَ يُحْيِيهِ اللَّهُ مُرَدَّ سَيِّئٍ وَلَا إِذَا أَشْرَقَ الْإِيمَانُ
قَلِيلًا مِنَ الْمُتَّكِلِينَ فَسَوْفَ الْإِيمَانُ تَامِيَةً وَأَمِينَ الْمَلَكُوتِ مُعْرِضًا
مَا تَقَدَّمَ مِنْ دَنِيَّتِهِمْ حَافِظًا وَمَا تَأَخَّرَ مِنْ دَنِيَّتِهِمْ حَافِظًا
أَمِينَ مَدْرَسَةِ صَوْنِهِ أَدَبِ مُصْرِفٍ بِمَا صَوْنُهُ دَوَائِي
كَانَ إِذَا قَالَ أَمِينَ لِيُسَمِّعَ مَنْ يَلِيهِ مِنَ الصَّغِيرِ الْأَوَّلِ دَوَائِي
قِيَادَتِهَا السَّجْدِ وَقَالَ أَمِينَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ طَوَّافًا
وَحِينَ قَالَ وَلَا الضَّالِّينَ قَالَ رَبِّ اغْفِرْ لِي أَمِينَ طَوَّافًا
رَكْعَتِ سُبْحَانَ رَبِّي الْعَظِيمِ مَرَّةً حَبِيبًا مِنْ رَبِّكَ
رَوَّافًا أَدْنَاهُ دَوَائِي سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَحْمَتُكَ الْكَافَّةُ
اغْفِرْ لِي حَافِظًا مُرَدَّ سَيِّئٍ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ ثَلَاثَ
مَرَّاتٍ أَطْلَعْتُكَ اللَّهُمَّ لَكَ رَكْعَتُكَ وَبِكَ أَمْنُكَ وَبِكَ أَسْلَمْتُ
خَشَعْتُ لَكَ تَفَعَّلْتُ وَتَعَرَّيْتُ وَتَنَجَّيْتُ وَتَغَطَّيْتُ وَتَحَصَّنْتُ مُرَدَّ سَيِّئٍ
سُبْحَانَكَ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَائِكَةِ وَالرُّوحِ مُرَدَّ سَيِّئٍ رَكْعَتُكَ
سُبْحَانَكَ وَبِحَمْدِهِ وَبِكَ أَمْنُكَ وَبِكَ أَسْلَمْتُ وَبِكَ أَسْلَمْتُ
بِنَايَ وَمَا جَسَّيْتُ عَلَى تَحَصُّنٍ رَبِّكَ سُبْحَانَكَ دَوَائِي الْخَيْرُ وَبِكَ
الْمَلَكُوتِ وَالْكَبِيرِيَّةِ وَالْعَظِيمَةِ دَوَائِي

کہے کہ خانی بی اور ہم اہم روٹینہ آہستہ کہے کے شکل میں

تھیں تھیں اور شیخ جتنا قدرتی زبان کا ادنیٰ دیر ہے اور قدرتی کہتے ہیں سکون و اطمینان سے ہرگز
 کے داکر کے کو درجہ تو یکساں ہے کہ یہ ہے بھی دیکھا اور پوچھنے کا

انہی ترسہ لہجہ کہتے ہیں درجہ ہے دیکھو سات دیکھا عقل ہے اسی کی کوئی حد نہیں بعض نے
 رشتہ دیکھ کر کہتے ہیں اس کے پیام یہ تھا جو نظروں کے ساتھ دیکھا کہ اس کا اشتہار درجہ
 ہے لیکن اس میں بھی نہیں ہے اور ہم گفتگو کی حالت کے مطابق کہ
 صورت میں بھی کہتے ہیں ہم کہتے اور پھر کی تسمیہ دیکھو دیکھو

ایک اس طرح کہ اسے ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے

اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے

اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے
 اس میں اس طرح کے سبب ہر سے پہنچا دیا اور جسے ہی نے تو اس قریب پہنچا دیا اور اس نے

قلم کار محمد علی احمد

وَإِذَا سَجَدَ سُجَّدَ رَكْعَتَيْنِ الْآتِ مَرْعَةً رَجَبٍ مُسْتَلِمًا
وَذَلِكَ أَنَّكَ أَتَاهُمُ إِلَى أَنْ تُؤْذِرَهُ مِنَ حُلُوتِكَ وَ
مُعَاوَاةِكَ مِنْ عَفْوَتِكَ وَأَنْ تُؤْذِيَهُ لَا تُخَيِّبُهُ نَبَأٌ عَلَيْهِ نَأَتْ
كَمَا أَتَيْتَكَ نَعِيَّتَ مَرْعَةً اللَّهُمَّ لَكَ عَجْزٌ وَلَكَ أَمْنٌ
وَأَنْتَ أَسْمَتُ سَجْدَ وَنَحْنُ الْإِدْرِي خَلْفَهُ وَصَوْرُهُ فَأَحْسَنُ صَوْرٍ
دَسَّ وَشَقَّ مَعْنَى وَبَصْرُهُ بَارِكْ اللَّهُ أَحْسَنُ الْعَالَمِينَ
مُرْدَسَ خَشَعَتِ سَمْعِي وَبَصْرِي وَذِمِّي وَأَحْسِنُ عَمَلِي رَجَبٍ
وَمَا أَسْأَلُكَ بِدَقْدَمِي وَتَوَرُّبِ الْعَالَمِينَ مِنْ رَجَبٍ

سُبُّوحٌ قُدُّوسٌ رَبُّ الْمَلَكُوتِ وَالرُّوحِ مُرَدِّسٌ سُبُّحَانَكَ
 اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَنَحْمَدُكَ بِخَيْرِ مُرَدِّسٍ قِيَامُهُمْ اغْفِرْ لِي ذُنُوبِي
 كُنْهُ دِقَّةً وَجَلَّةً وَأَوَّلَةً وَآخِرَةً وَعَلَامِيَّةً وَسِيرَةً مُرَدِّ
 اللَّهُمَّ عَجِّدْ لِي سَوَادِي وَحَيَاتِي وَبِكَ أَمْسَ كَوَادِي الْوَاثِقِيَّةِ
 عَلَيَّ وَهَذَا مَا حَتَّيْتُ عَلَى نَفْسِي يَا عَظِيمُ يَا عَظِيمُ اغْفِرْ لِي وَآلِهِ
 لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ الْعَظِيمَةَ إِلَّا اللَّهُ الْعَظِيمُ مُسْخَرًا
 فِي الْمَنَاسِكِ وَالْمَسْكُوتِ سَخَرَانِ دِي الْعِزَّةِ وَالْعَبْرُوتِ بِلَحْظَانِ
 الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ أَسْأَلُكَ بِغَفْوَةٍ مِنْ عَقَابِكَ وَأَسْأَلُكَ بِرِضَاكَ
 مِنْ عَذَابِكَ وَأَسْأَلُكَ بِكَ مِنْكَ جَلَّ وَتَعَالَى مُسْخَرٌ رَّبِّ أَعْطَا
 نَفْسِي تَقْوَى وَتَزَلُّهَا أَنْتَ خَيْرٌ مِنْ زَلُّهَا أَنْتَ وَلَيْسَ فِي
 مَوَلِيَّهَا أَنَّهُمْ اغْفِرْ لِي مَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ مُصْطَلِقًا
 احْطَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي نَفْسِي نُورًا وَاجْعَلْ فِي بَهْرِي
 نُورًا وَاجْعَلْ أَمَامِي نُورًا وَاجْعَلْ خَلْفِي نُورًا وَاجْعَلْ مِنْ
 نَفْسِي نُورًا وَاعْظِمْ لِي نُورًا مُصْطَلِقًا

ترجمہ: سبوح و قدوس رب ملکوت و الروح مر دس سبوحانک
 اللهم ربنا و نحمدک بخیر مر دس قیامہم اغفر لی ذنوبی
 کنہ دقۃ و جلۃ و اولۃ و آخرۃ و علامیۃ و سیرۃ مر د
 اللهم عجد لک سواد و حیاتی و بیک امس کواد و الواثقیۃ
 علی و هذا ما حتت علی نفسی یا عظیم یا عظیم اغفر لی و آلہ
 لا یغفر الذنوب العظیمۃ الا الله العظیم مسخرًا
 فی المناسک و المسکوت سخران دہ العزۃ و العبروت ب لظان
 الحی الذی لا یموت اسألك بغفوة من عقابک و اسألك برضاک
 من عذابک و اسألك بک منک جلا و تعالی مسخر رب اعطا
 نفسی تقوی و تزلها انت خیر من زلها انت و لیس فی
 مولیها انہم اغفر لی ما اسررت و ما اعلنت مصطلقا
 احطل فی قلبی نورًا و اجعل فی نفسی نورًا و اجعل فی بہری
 نورًا و اجعل امامی نورًا و اجعل خلفی نورًا و اجعل من
 نفسی نورًا و اعظم لی نورًا مصطلقا

قرآن مجید میں پندرہ اسی آیتیں ہیں جن کی تفسیر نے لوگوں کو مسطور ہوتا ہے کہ وہ اس پر

مہر کا دست کی گواہی دیتی ہے۔ اسی آیت میں علامہ کا اشارہ ہے کہ حضرت امام اعظمؑ نے امام حسنؑ کے
شاگرد حضرت امام علیؑ سے حضرت امام محمدؑ کے نزدیک پڑھنا سیکھا ہے اور اسے یہ خبر ہو کر ان کے
گنہگاروں کو عافیت ہو گئی۔

ان ہی آیتوں میں علامہ کا اشارہ ہے کہ حضرت امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

اور اس میں علامہ کا اشارہ ہے کہ امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

چونکہ امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

اور ان میں سے کئی آیتیں ہیں جن کی تفسیر نے لوگوں کو مسطور ہوتا ہے کہ وہ اس پر
مہر کا دست کی گواہی دیتی ہے۔ اسی آیت میں علامہ کا اشارہ ہے کہ حضرت امام اعظمؑ نے امام حسنؑ کے
شاگرد حضرت امام علیؑ سے حضرت امام محمدؑ کے نزدیک پڑھنا سیکھا ہے اور اسے یہ خبر ہو کر ان کے
گنہگاروں کو عافیت ہو گئی۔

ان ہی آیتوں میں علامہ کا اشارہ ہے کہ حضرت امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

چونکہ امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

اور ان میں سے کئی آیتیں ہیں جن کی تفسیر نے لوگوں کو مسطور ہوتا ہے کہ وہ اس پر
مہر کا دست کی گواہی دیتی ہے۔ اسی آیت میں علامہ کا اشارہ ہے کہ حضرت امام اعظمؑ نے امام حسنؑ کے
شاگرد حضرت امام علیؑ سے حضرت امام محمدؑ کے نزدیک پڑھنا سیکھا ہے اور اسے یہ خبر ہو کر ان کے
گنہگاروں کو عافیت ہو گئی۔

ان ہی آیتوں میں علامہ کا اشارہ ہے کہ حضرت امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

چونکہ امام حسنؑ نے امام علیؑ کے شاگردوں کی
مذہب سے متعلق ہیں اور ان کے پاس سے اسی کو سیکھا ہے اور ان کے پاس سے
اسی کے پاس سے سیکھا ہے۔

وَرَأَى جَلَسَ لِشَهِيدِ الْغِيَاثِ رَبِّهِ وَالصَّلَاةِ وَالطَّيَّاتِ الْغِيَاثِ
عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى
جَمَاعَةِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ
مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ عَمِّي أَلْفِيكَ الْمَارُكَاتِ الصَّلَاةِ
الطَّيَّاتِ رَبِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ
السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَمَاعَةِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ عَمِّي حَبِ
الْغِيَاثِ الطَّيَّاتِ الصَّلَاةِ رَبِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَمَاعَةِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَنْ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ مُر
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ مُرَدِّسَ قِي الْغِيَاثِ
الطَّيَّاتِ وَالصَّلَاةِ وَالْمَلِكِ رَبِّهِ دُيُومَانِيهِ وَيَلْفِيهِ الْغِيَاثِ
بِهِ وَالصَّلَاةِ وَالطَّيَّاتِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ
رَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْكَ وَعَلَى جَمَاعَةِ الصَّالِحِينَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
مَنْ قِي مُسْنِ الْغِيَاثِ رَبِّهِ التَّارِكِيَاثِ يَتَرِ
الطَّيَّاتِ الصَّلَاةِ رَبِّهِ السَّلَامُ عَلَيْكَ أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ

وَبَرَكَاةُ السَّلَامِ عَلَيْنَا وَعَلَى عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ أَشْهَدُ
أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ
مُؤَمَّسٌ طَائِفُهُمْ أَشْهَدُ بِأَنَّهُ خَيْرُ الْأَسْمَاءِ الْفُحْشَاءِ الطَّهَاتِ
الْمَلَوَاتِ فِيهَا أَشْهَدُ أَنَّ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَنَذِيرًا وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا السَّلَامُ عَلَيْكَ
يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ السَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلَى
عِبَادِ اللَّهِ الصَّالِحِينَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَافْدِنِي طَائِفُ

الثبات اور تشہد

[illegible]

وَكَبِيرَةُ الصَّلَاةِ عَلَى الشَّيْءِ كَيْفَ نَسِيَ عَيْدَهُ وَسَلَامُ اللَّهِ
 صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَ
 عَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ
 وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
 إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ
 مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ
 حَمِيدٌ مُجِيدٌ اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا
 بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ

أَقْبَلَ رَجُلٌ جَعَلَ يَجْلِسُ بَيْنَ يَدَيْ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
وَحَتْنٌ عِندَهُ فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَمَّا السَّلَامُ عَلَيْكَ فَقَدْ عَرَفْتَهُ
فَلَيْفَ تُصَلِّيَ عَلَيْكَ إِذَا احْتَنَ صَلَّيْنَا عَلَيْكَ فِي صَلَاتِنَا صَلَّيْنَا
عَلَيْكَ هَلْ صَحَّ عَنْكَ أَحَبُّنَا أَنْ الرَّجُلُ يُرِيَا لَهُ مُسْ تُر
قَالَ إِذَا صَلَّيْتُمْ عَنْ تَقْوَاؤِ اللَّهِ صَلَّيْتُ عَنْ مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ الْأَوَّلِيِّ
وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتُ عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ آلِ إِبْرَاهِيمَ وَ
بَارِكًا عَلَى مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ الْأَخِيرِ وَعَنْ آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ
عَنْ إِبْرَاهِيمَ وَعَنْ آلِ إِبْرَاهِيمَ رَأَيْتَ مُحَمَّدًا مُجِدِّ حَبِشُ
أَمِنْ سَرَّةٍ أَنْ يُبَيِّنَ الْإِلَهِيَّ الْأَوَّلِيَّ إِذَا صَلَّيْتُ عَلَيْكَ أَهْلُ
النَّبِيِّ فَلْيُقِلَّ اللَّهُمَّ صَلَّيْتُ عَنْ مُحَمَّدٍ بِالنَّبِيِّ الْأَخِيرِ وَأَزْوَاجِهِ
أَهْلَاتِ الْمُؤْمِنِينَ وَذُرِّيَّتِهِ وَأَهْلَ بَيْتِهِ كَمَا صَلَّيْتُ عَنْ

آلِ إِبْرَاهِيمَ بِرَأْسِكَ مُحَمَّدٍ جَدِّكَ

ترجمہ: اہل بیت کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آپ کے پاس بیٹھ کر
تو کہہ دیجئے کہ اے رسول اللہ! آپ پر سلام ہو جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے کہ اے محمد
صلی اللہ علیہ وسلم! اے آل محمد! اے آل ابراہیم! اے آل اسماعیل! اے آل یوسف! اے آل داؤد! اے آل سلیمان!
اے آل عیسیٰ! اے آل یونس! اے آل زکریا! اے آل یحییٰ! اے آل یونس! اے آل یونس! اے آل یونس!
آپ کے سوال پر فرمایا کہ اگر آپ نے اس دعا کو پڑھا تو اللہ تعالیٰ آپ کو عطا فرمائے گا

”معاذ اللہ“ یہ دعا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ اگر آپ اس دعا کو پڑھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو عطا فرمائے گا
”معاذ اللہ“ یہ دعا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ اگر آپ اس دعا کو پڑھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو عطا فرمائے گا
”معاذ اللہ“ یہ دعا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمائی ہے کہ اگر آپ اس دعا کو پڑھیں تو اللہ تعالیٰ آپ کو عطا فرمائے گا

کاشحق بڑی زندگی والا ہے، اسی جیسی، مگر (میں ہیں) سبھی کے لئے نصرتی !

جو شخص راستہ چلا کرے کہ جہاں ہماری سید (پڑھیں)، سید بھیجے تو کتاب کو دے دے یہاں
سے ماہ لے، اسے بک کر دے۔

”میرا خدا حضور اکرم پر مبنی ہے، اور آپ کی جہاد پر جو دوزخوں کی ناریں ہیں، اور آپ
کی اولاد، اور آپ ہی ہیں، اور اس کے جس طرح اس نے صورت، بلا ہم کی اولاد رکھنے بھی، بیشک
تو تعریف و بزرگی والا ہے۔“ یہاں اور دوسری جہاد۔

مَنْ صَلَّى عَلَى مُحَمَّدٍ وَآلِ الْأَهِمَّ أَنْزَلَهُ الْمَقْعَدَ الْمُقَرَّبَ يَوْمَ
 الْقِيَامَةِ وَجَبَتْ لَهُ شَفَاعَتِي رَاطَسُ الْقُرَيْشِيِّينَ مِنَ
 الْأَعْدَاءِ مَا أَجَبَهُ إِلَهُ قَيْدِ خَوْخٍ وَلَيْسَتْ عِزُّ الْأَهِمَّ إِلَّا
 أَخُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ بَهْمَةٍ وَمِنْ عَذَابِ الْغَيْرِ وَمِنْ فِتْنَةِ
 الْحَبِ وَالْمَمَاتِ وَمِنْ فِتْنَةِ السَّيِّئِ الدَّجَالِ مَرَعَهُ حَبِ
 الْأَهِمَّ إِلَّا أَخُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْغَيْرِ وَأَخُوذُ بِكَ مِنْ
 فِتْنَةِ السَّيِّئِ الدَّجَالِ وَأَخُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَحْبِ وَالْ
 الْمَمَاتِ الْأَهِمَّ إِلَّا أَخُوذُ بِكَ مِنَ الْمَائِمِ وَالْمَغْرَمِ خَ مَرَّ
 دَسَ الْأَهِمَّ أَخُوذُ بِكَ مَا قَدْ مَكَتَ وَمَا أَخَذْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ
 وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَخُوذُ بِهِ مِنِّي أَنْتَ
 الْمُقَدِّمُ وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مُدَّتْ سِ
 الْأَهِمَّ إِلَّا ظَلَمْتُ نَفْسِي ظُلْمًا كَثِيرًا وَلَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ
 إِلَّا أَنْتَ وَخُفِرَ لِي مَغْفِرَةً مِنْ عِنْدِكَ وَأَرْحَمُ إِلَهِكَ أَنْتَ
 الْعَفُورُ الرَّحِيمُ خَ مَرَّتْ سِ قِ

ترجمہ: اے محمد! جو شخص رسول اور اہل بیت علیہم السلام پر دعا کرے، اللہ کے ہاتھ میں اس کی قربت کے بارے میں
 پہلے اس کا نام لیا جائے گا اور اس کے ساتھ میری شفاعت ہوگی۔ یہ دعا قریشیوں کے دشمنوں اور
 دُشمنوں کے لیے ہے۔

ہر عرصہ میں دعا کرو کہ: اے خداوندی! میں نے اس پر دعا کی ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ الْإِحْدَ الثَّمْدَ الَّذِي لَمْ يَبْدُ وَلَمْ
 يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ لِقْوُ أَحَدٍ أَنْ يَغْفِرَ لِي ذُنُوبِي إِنَّكَ أَنْتَ
 الْغَفُورُ الرَّحِيمُ وَمَنْ مَنَّ اللَّهُ عَلَى عَبْدٍ حَاسِبِيهِ حَسَابًا بَرًّا
 مَنْ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابٍ مِثْلِهِ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ الْمَسِيحِ الدَّجَالِ وَ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ النَّحْيِ وَالْمَوْتِ مُرْ وَلَقَدْ أَلْهِمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنَ الْخَيْرِ كُلِّهِ مَا لَمْ يَكُنْ مِنْهُ وَمَا لَمْ يَكُنْ اللَّهُمَّ إِنِّي
 أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتُكَ بِهِ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا عَادَ مِنْهُ عِبَادُكَ الصَّالِحُونَ رَبَّنَا إِنِّي أَسْأَلُكَ
 فِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً وَقَدْ عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّا أَمَّا
 مَا نَعْبُدُ لَكَ لَوْ بَنَّا وَقَدْ عَذَابَ النَّارِ رَبَّنَا إِنَّا أَعْدَدْنَا
 عَلَى رُسُلِكَ وَلَا نَحْنُ بِتَوْفِيقِ الْغَيْبِ وَأَنْتَ لَا تَحْلِفُ الْبِعَادَ قَوْلُ
 مَنْ سَيِّدُ الْإِسْتِعْدَادِ أَنْ يَقُولَ الرَّجُلُ إِذَا احْتَلَسَ فِي
 صَلَاتِهِ اللَّهُمَّ أَنْتَ رَبِّي لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ خَلَقْتَنِي وَأَنَا
 عَبْدُكَ وَأَنَا عَلَى عَهْدِكَ وَوَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ أَعُوذُ بِكَ
 مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتَ أَبْتَغِي بِفَضْلِكَ عِلْمًا وَأَكُونُ بِذِكْرِكَ
 فَالْغُفْرَانِ إِنَّهُ لَا يَغْفِرُ الذُّنُوبَ إِلَّا أَنْتَ مَنْ

تو کچھ اسے اٹھا ہی تھا کہ ایک چٹوہ لے کر آیا تھا اسے تیار جس کی دکانی اوڑھ ہے وہ
اس باپ اور دکانی بھر ہے کہ تو میرے گناہ بخش دے، یہ شک تو ڈالنے کے درمیان ہے
اور وہ آؤ، سانی، حاکم، رحیم، علی بن عبد العزیز،

نور و د، تو کچھ سے آسانی سے صواب بنا، مانگ و مالک،

انہی میں مضرع کے عصب سے تیری پناہ مانگتا ہیں، اور قرعہ کے غلاب سے تیری پناہ چاہت
ہوں، اور لائے دتہ سے کھنڈ سے تیری پناہ مانگتا ہیں، اور زنگی اور موت کے خنڈ سے تیری پناہ
مانگتا ہیں، مسلم، علی بن عباس،

اور کیا چاہئے؟ انہی میں کچھ سے ہر شے کہ سبب تیری پناہ ہیں، اور کچھ میں پناہ ہیں،
جو کچھ میں نہیں جانتا، یہی میں کچھ سے وہ نہیں مانگتا ہیں، جو کچھ سے تیرے ایک جندوں نے مانگی
ہے، وہاں لڑائی ہے، وہاں کچھ ہیں، جس سے تیرے ایک جندوں نے پناہ مانگی ہے، وہاں سے
بروز مانگتا، علی بن عباس، ایک شے سے، اور آخرت میں لگی میر، ایک شے سے، درمیان کھنڈ
کے غلاب سے کچھ، اسے ہمارے پروردگار کا نام تو میری لہن لائے ہی، تو ہمارے گناہوں کی فراموشی
وہ میں غلاب اور مانگ سے کچھ، اسے ہمارے پروردگار، کچھ لڑنے سے جنتوں کے، اور کچھ سے
دوسروں کی معرفت تو نے ہم سے غلاب ہی ہم کو نصیب کر، اور قیامت کے دن ہم کو زور نہ کیجو، تو
دیکھی، وہاں غلاب تو کیا ہی نہیں کرتا

سید الاستغفار یہ ہے کہ صبح کئی کئی بار یہ چھ تو یہ پڑھے، اسے اللہ تو ہی میرا
پروردگار ہے، میرے سوا کوئی معبود نہیں، تو نے مجھے پہنچا آپ، وہ میرا پیرا بندہ ہیں، اور بقدر
استغفار میرے معبود ہیں، وہ تو ختم ہیں، اور کچھ سے کیا ہے اس کی لڑائی سے تیری پناہ
مانگتی ہیں، اور جو تو نے احمد علی نام کی شے اس کا دستور کرتا ہوں، اور اپنے گناہ کا معترف ہوں
ہیں تو میری معرفت وہاں کو کچھ میرے سوا اور کوئی گناہوں کو معاف نہیں کرتا، یہ ر (علی بن عباس)

وَاِذَا سَأَلَكَ الْعِبَادُ اِلٰهًا اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهٗ
 الْغَيْبُ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ
 لَا مَالِ لَهٗ اَعْطٰتْ وَلَا مَقْبَلُ لَهَا مَنَعَتْ وَلَا يَنْفَعُهَا اُجْدَانُكَ
 الْمَجْدُ حَرْدَسَ رَطٰى اَوْ لَا اِلٰهَ اِلَّا اَللّٰهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
 لَهٗ اِلَّا الْمُلْكُ وَلَهٗ الْغَيْبُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ وَيُحْيِي وَيُمِيتُ
 حَرْدَسَ اَوْ مَرْدَسَ وَتَعْدَةُ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاِذْنِ اِلٰهٍ اِلَّا
 اَللّٰهُ وَلَا تَعْبُدُ اِلَّا اِيَّاهُ لَهُ الْيَعْمَةُ وَلَهُ الْفَضْلُ وَلَهُ الْخَانِدُ
 لِحَسَنٍ اِلَّا اِلَّا اَللّٰهُ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ وَلَوْ كَرِهَ الْكَافِرُونَ
مَرْدَسَ مَض

ترجمہ : اور جب سے کہ تو کہے خدا کے سوا کوئی قابلِ مشق نہیں اور نہ تو اور کبر ہے۔
 اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کا ملک ہے۔ اور اسی کے لئے عروج ہے۔ وہی چلانا اور نہ تباہ ہے۔ اسی
 کے قصور میں چلانی اور عروج ہے۔ اور ہر چیز پر قدرت و کفایت ہے۔ اور خدا کا ہر توحید کے اس کا
 معنی کرنے والا کوئی نہیں۔ اور ہر چیز کو خدا کے اس کا کوئی دیکھ دلا ہے۔ اور ہر چیز کے عروج
 کو اس کی قدرت بھی منع نہیں دیتی۔ ہر چیز پر علم اور دانہ ہستی۔ ہر چیز پر علم۔ ہر چیز پر علم۔ ہر چیز پر علم۔

یا : خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور کبریاں وہاں ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں۔ اسی کے لئے
 عظمت اور اسی کے لئے عروج ہے۔ اور اسی پر ہر قدرت و کفایت ہے۔ اسی کے لئے عروج۔ اسی کے لئے
 ارحم الراحمین
 ایک دفعہ پڑھے اور اس کے بعد پڑھے طاعت اور نیت طاعت کی رو سے ہے۔ خدا کے عروج
 اور عروج ہے۔ ہر چیز میں ہی کی حمد کرتے ہی۔ اسی کے لئے عظمت ہے۔ اسی کے لئے فضل ہے۔ اور اسی
 کے لئے اسی عروج ہے۔ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں۔ ہر چیز میں ہی کے عروج کے لئے ہے۔ اسی کے لئے
 اور اس کا عروج ہے۔ علم اور دانہ ہستی۔ ہر چیز پر علم۔ ہر چیز پر علم۔ ہر چیز پر علم۔

ترجمہ : اور جب سے کہ تو کہے خدا کے سوا کوئی قابلِ مشق نہیں اور نہ تو اور کبر ہے۔

أَسْتَغْفِرُ اللَّهَ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ أَلَا تَهْتِمُ ثَلَاثَ السَّلَامَةِ وَمِنْكَ السَّلَامُ
بَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ الْإِكْرَامِ مَرَّةً طَيِّبَةً سُبْحَانَ اللَّهِ
الْحَمْدُ لِلَّهِ وَاللَّهُ أَكْبَرُ لِيَكُونَ مِنْهُ قَوْلُهُمْ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ مَرَّةً
خ مَرَّاتٍ أَحَدِي عَشْرَةَ وَأَحَدِي عَشْرَةَ وَأَحَدِي عَشْرَةَ
فَذَلِكَ كَلِمَةٌ ثَلَاثٌ وَثَلَاثُونَ هُمُ أَوْ عَشْرًا عَشْرًا عَشْرًا مَرَّاتٍ
سَبَّحَ اللَّهُ بِرُكْعَةٍ صَلَوةٍ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ وَحَمْدَ اللَّهِ ثَلَاثًا
وَثَلَاثِينَ وَكَبَّرَ اللَّهَ ثَلَاثًا وَثَلَاثِينَ ثُمَّ قَالَ تَمَامُ الْمَاءِ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى
كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَفَرْتُ خَطَايَايَ وَإِنْ كُنْتُ مِثْلَ زَيْدِ الْجَبَرِ

پچھلے محسوس ہوا کے بعد جس کی بنا پر شہادتِ حقہ ہو رہی ہے۔ مگر اس کے بعد بھی
 - لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہوا ہونے کے لئے لفظِ حقیر کا یہ دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔

شرح
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔
 لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔ لفظِ حقیر کے ہر دو حصہ ہونا ہی ہے۔

پیشہ۔ اور اولاد نہ ملنے کی وجہ سے اس کی زندگی بے مقصد ہو گئی۔
 اس کی طبیعت بہت نرم و شیریں تھی۔ اس کے بارے میں قرآن مجید میں
 فرمایا ہے: **وَلَا تَجْعَلْ لِّدِينِكَ فَتْرًا** (اور اپنے دین کے لیے
 فتنہ نہ بنائے)۔ **وَلَا تَكُونَ مِمَّنْ رَاىَ فَتْنًا فَاْخَذَ بِهَا** (اور نہ
 اُن میں سے ہو جو فتنہ دیکھ کر اسے اپنی طرف سے لے لیں)۔
 اِس آیت کی تفسیر یہ ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دین کے لیے
 فتنہ نہ بنائے اور نہ ہی فتنہ دیکھ کر اسے اپنی طرف سے لے لیں
 تو اس کی زندگی بہت ہی نیک و شریف ہوگی۔

شرح یہ آیت ہمیں بتاتی ہے کہ اگر کوئی شخص اپنے دین کے لیے
 فتنہ نہ بنائے اور نہ ہی فتنہ دیکھ کر اسے اپنی طرف سے لے لیں
 تو اس کی زندگی بہت ہی نیک و شریف ہوگی۔

وَاِنَّهُ لَكُرْسِيُّ دُبُرِ كُلِّ صَلَوةٍ مَلَكُوتِي لَمْ يَمْنَعَهُ مِنْ
 وَخُوبِ الْجَنَّةِ اِلَّا اَنْ يَمُوتَ مِنْ حَبِّ سِي كَانَ فِي ذِمَّةِ اللَّهِ
 اِلَى الصَّلَوةِ الْاُخْرَى طَوَّلِي الصَّلَوةِ دُبُرِ كُلِّ صَلَوةٍ
 بِدَسِّ حَبِّ مَسْ عَمِي لَمْ يَمْنَعَهُ لِي اَعُوذُ بِكَ مِنْ اُجْبِي
 وَاعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلَى اَرْضِي الْخَبَرِ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
 الدُّنْيَا وَاعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْفَنِيخِ بِدَسِّ رَبِّ لِي
 عَذَابُكَ يَوْمَ تَبْعَتْ مَرَعَةُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادُكَ عَوْمَ عَدَّ

ترجمہ: وہ ہر شے کے چکر سے بچتا ہے۔

نعمت اللہ علیہ السلام علی المؤمنین
 وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ اَنْ اُرَدَّ اِلَى اَرْضِي الْخَبَرِ وَاعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
 الدُّنْيَا وَاعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْفَنِيخِ بِدَسِّ رَبِّ لِي
 عَذَابُكَ يَوْمَ تَبْعَتْ مَرَعَةُ اَوْ تَجْمَعُ عِبَادُكَ عَوْمَ عَدَّ

ترجمہ: وہ ہر شے کے چکر سے بچتا ہے۔
 وہ ہر شے کے چکر سے بچتا ہے۔
 وہ ہر شے کے چکر سے بچتا ہے۔
 وہ ہر شے کے چکر سے بچتا ہے۔

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَاهْدِنِي وَارْزُقْنِي خَوَالِدَهُ رُبَّ
 جَبْرِئِيلَ وَمِيكَائِيلَ وَإِسْرَافِيلَ لِيَذْنِي مِنْ خَيْرِ لِقَائِهِ وَعَدَائِهِ
 بِقَرِطُسٍ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ
 وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَسْرَفْتُ وَمَا أَنْتَ أَسْرَفَ بِهِ عَلَيَّ أَنْتَ الْمُعَدِّمُ
 وَأَنْتَ الْمُؤَخِّرُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ كَمْ تَحِبُّ اللَّهُمَّ
 أَخِي عَلَى ذِمَّتِكَ وَشَرِّكَ وَخُسِّي عِبَادَتِكَ دَسَّ حُبُّ
 مُسِي اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا نَسْتَعِينُكَ أَنْتَ الْكَرِيمُ
 وَحَدِّثْ لَا شَرِيكَ لَكَ اللَّهُمَّ رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا نَسْتَعِينُكَ
 أَنْتَ الْخَدَّائِقُ نَسْتَعِينُكَ نَسْتَعِينُكَ وَسَمِعَ عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ اللَّهُمَّ
 رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا نَسْتَعِينُكَ أَنْتَ الْعَبَادُ كُلُّهُمْ خَوْفُ الْمَلِكِ
 رَبَّنَا وَرَبَّ كُلِّ شَيْءٍ أَنَا نَسْتَعِينُكَ خَلِصَانَا وَأَهْلِي فِي كُلِّ
 سَاعَةٍ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ وَالْجَزَائِرِ وَالْأَكْثَرِ أَسْمَعُ
 وَاسْتَجِبْ أَنَّهُ أَكْثَرُ الْأَكْثَرِ حَسْبُ اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 أَنَّهُ أَكْثَرُ الْأَكْثَرِ سَيِّدِي اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ
 الْكُفْرِ وَالْفَقْرِ وَعَدَائِ الْفَرَسِ مُسْ مُصْ كِي

ترجمہ: اے خداوند! مجھے بخش دے اور مجھے ہدایت دے اور مجھے خیر نصیب فرما دے۔ اے خداوند! میں تجھ سے مدد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد کرتا ہوں۔ اے خداوند! میں تجھ سے مدد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد کرتا ہوں۔ اے خداوند! میں تجھ سے مدد کرتا ہوں اور تجھ سے مدد کرتا ہوں۔

اللَّهُمَّ اضْرِبْ لِي دِينِي الَّذِي جَعَلْتَهُ وَحْدَةً أَمْرِي وَأَضْرِبْ لِي
 دُنْيَايَ الَّتِي جَعَلْتَ فِيهَا سَعَاتِي أَلْهَمْ لِي أَعْوَدَ بِرَحْمَتِكَ
 مِنْ مَخْطَاكَ وَأَعْوَدَ بِعَفْوِكَ مِنْ تُقْبِيَتِكَ وَأَعْوَدُ بِكَ مِنْكَ
 لَا مَالٍ لِي لِمَا أَنْعَمْتَ وَلَا مَقْطِلٍ لِي بِمَا سَعَيْتَ وَلَا زَادَ لِي بِمَا أَنْصَيْتَ
 وَلَا يَنْفَعُ دَا الْجَدِّ مِنْكَ أَحَدٌ سِوَاكَ حَبِّبَ اللَّهُمَّ اسْفِرْ لِي
 عَيْطِي وَتَمَرِّي اللَّهُمَّ اهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَسْمَاءِ وَالْأَخْلَاقِ
 لَا تَهْدِنِي لِصَالِحِيهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَتِي إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُمَّ
 لِي فِي أَعْوَدِيكَ مِنْ سَذَابِ النَّارِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَمِنْ
 فِتْنَةِ الْحَيَاةِ وَالْمَوْتِ وَمِنْ شَرِّ الْمَسِيحِ الَّذِي دَخَلَ عَوْسُ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي خَطَايَ وَذُنُوبِي كُلَّهَا اللَّهُمَّ الْعَشِيءُ وَ
 الْخَبِيرُ وَارْزُقْنِي وَاهْدِنِي لِصَالِحِ الْأَعْمَالِ وَالْأَخْلَاقِ
 إِنَّهُ لَا يَهْدِي لِصَالِحِيهَا وَلَا يَصْرِفُ سَيِّئَتِي إِلَّا أَنْتَ مَنْ
 طَى اللَّهُمَّ اضْرِبْ لِي دِينِي وَتَمَرِّي فِي دِينِي وَتَأْمِنِي
 لِي فِي دِينِي أَطْعِمْ سَيِّئَاتِي رَبِّكَ رَبِّ الْعَرْشِ عَمَّا
 يَصِفُونَ رِسَالَةً عَلَى الْمُرْسَلِينَ وَاحْصِدْ شَرَّ رِبِّ الْعَالَمِينَ
 حَيْثُ وَكَانَ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ إِذَا صَلَّيْتَ وَقَرَأْتَ
 مِنْ صَلَاتِهِ صَلَواتُ اللَّهِ عَلَيْهِ مِنْ رَأْسِهِ وَقَالَ يُسَمِّئُهُ الَّذِي

لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ اللَّهُمَّ أَذْهِبْ حَيَاةَ وَالْحُزْنَ رَطْبِي

ترجمہ: اے اللہ! تو ہی سہارا ہے جس کو تو نے سب سے محبت سے پیدا کیا ہے اور میری دین
شعبہ اور سب سے بڑی ہے تو نے میری ساری کامیابیوں کو اپنے ہاتھ میں رکھا ہے اور میری
نقصان دہ چیزیں تو نے میری طرف سے ہٹا دی ہیں اور میری قوم کو اپنے پاس لے کر گیا ہے اور ان کو
میں سے بھیج کر تو نے اس کو اپنے پاس لے لیا ہے اور میری قوم کو اپنے پاس لے لیا ہے اور میری قوم کو
اپنے پاس لے لیا ہے اور میری قوم کو اپنے پاس لے لیا ہے اور میری قوم کو اپنے پاس لے لیا ہے

عربی میں یہ دعا اور دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی
عنوان کی دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے
اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے

اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے
اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے

عنوان کی دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے
اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے

عنوان کی دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے
اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے

عنوان کی دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے
اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے

عنوان کی دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے
اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے اور اس دعا کی شریف دعا ہے

وَذُكِّرْ صَلَواتُ الشَّرِيبِ وَالصُّلُحِ تَمِيحًا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ
 لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ رَبِّ الْعَالَمِينَ
 أَطَّ بِبَيْدِهِ الْخَيْرَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ عَسْرَ مَرَّاتٍ
 مِّنْ حُبِّ أَطَّ قَبْلَ أَنْ يَصْرِفَ وَيُشْفِيَ بِجَلِيدٍ مِنْهُمَا
 أَوْ بَعْدَ صَلَواتِ الصُّلُحِ وَالشَّرِيبِ أَيْضًا قَبْلَ أَنْ يَتَفَكَّهُمْ
 اللَّهُمَّ اجْزِئْ مِنَ النَّارِ عَسْرَ مَرَّاتٍ دَسْ حُبِّ

ترجمہ: اور عرب و عجم کی ہر کسب

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ
 لَذُنْ لَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ وَلَكَ
 الْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ
 بِبَيْدِهِ الْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ وَالْخَيْرَ

وَسَيُفَكَّهُمْ بِجَلِيدٍ مِنْهُمَا أَوْ بَعْدَ صَلَواتِ الصُّلُحِ وَالشَّرِيبِ

عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ
 عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ

وَأَجْزِئْ مِنَ النَّارِ عَسْرَ مَرَّاتٍ دَسْ حُبِّ
 دَسْ حُبِّ دَسْ حُبِّ دَسْ حُبِّ دَسْ حُبِّ دَسْ حُبِّ دَسْ حُبِّ دَسْ حُبِّ

شرح: مثلاً یہ دعا ہے کہ یا اللہ تو میری ہر کسب کو
 عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ عَسْرَ مَرَّاتٍ

پہلے صفحہ

دعوتِ ابراہیمؑ کا تہا تہا ہے کہ

دعوتِ ابراہیمؑ

وَبَعْدَ صَلَوةِ الظُّلُمِ اللَّحْمَ بِكَ أَحَاوِلْ وَبِكَ أَصَاوِلْ وَبِكَ
 أَقَاتِلْ لِي وَلِقَاءُ عَمَلِي طَعَامٍ فَلْيُجِبْ مُرَدَّتْ سَ
 وَلَا سِيَّ أُولَئِكَ الْغَرَسِ دَقِ عَوُ

ترجمہ: اور نمازِ چاشت کے بعد کہ (جو میں تجری ہی دوست اور اہل کج ہیں) اور تجری کج اہل
 سے دشمنی کر کے تا میں (جو تجری ہی دوست ہیں) کو کھانے کی دعوت دے۔ میں ہی (میں) صیبت
 جواب تمہارے کی دعوت دے تو قبول کر۔ پہنچے (اسلم) اور وہ تجری کج ہیں (میں) کج ہیں
 نہ سکرست ہی کے دلجو کی

شرح: اہل ظلمت کا قول کہ راست ہے اور کج اہل کج نے ہی اس پر ہے اگر دعوتِ رسول سے اس
 میں دوسرے کے فرقہ پر فرقہ کر۔ مثلاً یہ کہ اگر دعوتِ رسول ہی کج ہے تو اس میں نہ کج ہے
 و نیز اس کج سے کہ کج ہی کہ وہ یہ دعوتِ رسول ہے کہ کج ہے کج ہی کہ کج ہے
 است ہے کہ دعوتِ کج ہی کہ کج ہے کہ کج ہی کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے
 و یہ کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے
 کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے
 کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے
 کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے کہ کج ہے

— *John G. Thompson*

2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 2681, 26

2000年12月15日

تفكر في هذا

• **Prevalence** = the proportion of a population that has a disease at a particular point in time

Walter Dill Scott

شاه

سید ذبیحہ علی شاہ صاحب

دوره‌ای هستند. در این طرف از این سوره ذکر کنید، مستطعم حکیم و دانش سرور پرکاشا چه مسئله‌ها را یاد کردی

مسلم چاہے کہ وہ درحقیقت ہی باطل ہی پر امنی وقت ہو رہے ہیں

جہاں تک انگریزی زبانوں کی تعلیم، برآمدہ بڑے کتا پڑا ہے، تو اس کے سامنے کوئی پہرہ

مکر کی آڑے رہیں تو یہ ایک نکتہ پر پہنچے۔ وہ یہی تھا کہ جو تو یہ ایک نکتہ پر پہنچے۔

روئے ہو کر گریہ کیے غمزدہ ملازم، جسے پھر عقل و آگاہی کا سلسلہ، دہشت کے کاغذ پر

کے جھگڑاؤں کے لیے ہو، پہنچاؤ کے وقت کے لیے بھی ملے۔ وہ ہم کے ساتھ

[illegible][illegible]

ہرگز ان کی رو سے یہ باتیں تو سراسر کسب و کار ہیں۔ ان کے لیے تو یہ سب تو سہل سمجھیں جیسے مائیک کے

Silene alba, L.

... کہ جس کے لئے یہ سب کچھ ہے۔

وہی کہ جس نے اسے پہچان لیا۔

نماز جماعت کی فضیلت اور اس کی تاکید

د. محمد زکریا - د. سید سعید احمد

پڑھائی پر توجہ دے کر اس سے محبت کرے اور اس کو جو کچھ پڑھنا ہو اس کی مدد کرے۔

1. *Phragmites australis* (Cav.) Trin. ex Steud.

تاریخ ۱۳۰۲

...the ...

1. $\frac{1}{2} \times \frac{1}{2} = \frac{1}{4}$ (Probability of getting two heads)

تصویر میں آئے اور کہ کہ اس دماغ کی وجہ سے یہ فتنہ ہی متولد ہو گیا، اس کو سوال جواب میں دیکھیں کہ کچھ اچھا نہیں ہے اس کو ۵۰ پرزوں پر فروخت کیا اور اس ماسکوت سے اس کا کام نہیں لگتا۔
 میں نظروں و محسوسات کو تھوڑا سا کراہ کر "ہر ایک سکون" الہیاتی کے ساتھ ساتھ
 دیکھتے تھے، صورت انسان کو دیکھ کر پھر قیام ہی دیکھ کر کہیں کے رہیں اس قدر پریشان ہو کر
 کہ کچھ کر کے بھول گئے ہیں، صورت میں دیکھ کر دیکھ کر کہنے کو کہنے پر تھے تو معلوم ہوتا
 تھا کہ مستحق کو کراہ ہے، ایک دن دیکھا کہ اس قدر دیکھا، کہ ایک شخص نے ہفتہ "آج" کہا،
 اور آج میں ہونی سہولت کی کھاتہ کراہی تھیں انہوں نے اس قدر دیکھا کہ

— — — — —

www.azhar-ul-islam.org

فَإِنْ كَانَ صَاحِبًا صَلَ مُدَّتِ سَ وَدَعَا وَبَرَكَ
 دَقَّ عَوًّا وَ لَذَا أَفْطَرَ قَالَ ذَهَبَ الطَّيْمَاءُ وَابْتَلَى الْمَرْوُفُ
 وَكَتَبَتْ الْأَجْرَانِ شَاءَ اللَّهُ مُدَّتِ سَ مُسَّ النَّعْمَاءُ فِي أَنَا لَكَ
 بِرَحْمَتِكَ الَّتِي وَسِيفَتْ كُلَّ شَيْءٍ أَنْ تَعْرِفَ لِي ذُنُوبِي مَوْ
 مُسَّ قَى قَى فَإِنْ أَفْطَرَ يَمْدُ تَوْمَ قَالَ أَفْطَرَ عِنْدَ لَكُمْ
 الصَّامِعُونَ وَ أَكَلَ طَعَامَهُمُ الْأَبْرَارُ وَصَلَتْ عَلَيْكُمْ
 الْمَلَكَةُ قَى حَبْ دَ

ترجمہ: مگر میں نہ دیکھتا ہوں (جو تو دعوت کو منہ دے کے حق میں) مگر اسے یہ لکھنا ہے،
 مسلم ۱۰۷۰، ترمذی ۱۰۷۱، ابی داؤد ۱۰۷۲، نسائی ۱۰۷۳،

ابن ماجہ ۱۰۷۴، ابی یوسف ۱۰۷۵، ابی حنیفہ ۱۰۷۶،

بخاری ۱۰۷۷، ابی داؤد ۱۰۷۸، ابی یوسف ۱۰۷۹، ابی حنیفہ ۱۰۸۰،

بخاری ۱۰۸۱، ابی داؤد ۱۰۸۲، ابی یوسف ۱۰۸۳، ابی حنیفہ ۱۰۸۴،

بخاری ۱۰۸۵، ابی داؤد ۱۰۸۶، ابی یوسف ۱۰۸۷، ابی حنیفہ ۱۰۸۸،

بخاری ۱۰۸۹، ابی داؤد ۱۰۹۰، ابی یوسف ۱۰۹۱، ابی حنیفہ ۱۰۹۲،

بخاری ۱۰۹۳، ابی داؤد ۱۰۹۴، ابی یوسف ۱۰۹۵، ابی حنیفہ ۱۰۹۶،

بخاری ۱۰۹۷، ابی داؤد ۱۰۹۸، ابی یوسف ۱۰۹۹، ابی حنیفہ ۱۱۰۰،

بخاری ۱۱۰۱، ابی داؤد ۱۱۰۲، ابی یوسف ۱۱۰۳، ابی حنیفہ ۱۱۰۴،

بخاری ۱۱۰۵، ابی داؤد ۱۱۰۶، ابی یوسف ۱۱۰۷، ابی حنیفہ ۱۱۰۸،

بخاری ۱۱۰۹، ابی داؤد ۱۱۱۰، ابی یوسف ۱۱۱۱، ابی حنیفہ ۱۱۱۲،

بخاری ۱۱۱۳، ابی داؤد ۱۱۱۴، ابی یوسف ۱۱۱۵، ابی حنیفہ ۱۱۱۶،

بخاری ۱۱۱۷، ابی داؤد ۱۱۱۸، ابی یوسف ۱۱۱۹، ابی حنیفہ ۱۱۲۰،

بخاری ۱۱۲۱، ابی داؤد ۱۱۲۲، ابی یوسف ۱۱۲۳، ابی حنیفہ ۱۱۲۴،

بخاری ۱۱۲۵، ابی داؤد ۱۱۲۶، ابی یوسف ۱۱۲۷، ابی حنیفہ ۱۱۲۸،

بخاری ۱۱۲۹، ابی داؤد ۱۱۳۰، ابی یوسف ۱۱۳۱، ابی حنیفہ ۱۱۳۲،

روزہ کا بیان

روزہ کا بیان

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُکَ بِکَلِّ شَیْءٍ فَیْکُلُ صَعْدُ حَرِّ مَرَاتَمَ عَیْطِیْ اَلْاَسْبَابِ بِیَوْمِ
 اَلْاَسْبَابِ اَمَّ یَسْتَعِیْ بِکَلِّ شَیْءٍ فَیْکُلُ صَعْدُ حَرِّ مَرَاتَمَ عَیْطِیْ اَلْاَسْبَابِ بِیَوْمِ

صوم وصال: صوم پر عام۔ ہی نسل پر ہے۔ رکھے شادی کے۔ لیکن آپ نے صوم کر رکھا ہے۔

مصر میں سیری حالت قریب نصفی لمحہ آؤ گھبرا، پتا ہے "تاہم صبر صوم دعا کے
بندھے، چنانچہ صورت عورت پر، اچھ "فصل یک یک بہت کا روز، رکھا کرتے تھے

دوشنبہ اور پچنبہ کے روزے | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ان دونوں دنوں کے روزے رکھتے تھے، اور فرماتے تھے کہ ان دونوں

[illegible]

انام بھین کے روزے | رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم دو مہینے پہلے چڑھنے کی فجر کو پھر چھوٹی اور مندر چھوٹی کے روزے رکھتے تھے۔ اور لوگ

تھے کہ یہ سب سے عوامی دہرے کے خوش ہیں، اور خود ان کے گھر کو بھی یہی حکم تھا

کوئی شخص اس بنا پر نہیں ہے جو آپ تعارف کریں۔ خود کہہ کر یہ ایک شخص ہیں جو پہلے

سال کا خفا - فردا اپنے راقیہ سال برنگو، تیرہویں صوبت کو بھی حاضری ملی - بولے - میں نے آپ سے تہہ پڑا ہوں رات کے سواری کو بھی تھا، میں کہہ - نہیں آپ نے اس کو اس سے متفق فرمایا

ایند پر بہت سے علماء و محدثین نے درج ذیل حوالہ دیا ہے کہ حضرت ابو امامہؓ نے حضور ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کیا کہ میں نے آپ کو ایک شخص کے ساتھ ملتا ہوا پایا تھا جس کا نام ابوسلمہ تھا۔ آپ نے فرمایا کہ یہ تمہارا چچا ہے۔

فائدہ دینی، انھیں بھی عرض کیا کہ یہ یہ بھی تو کسی ایسے ملک کی حمایت فرما رہے کہ خدا جگہ اس سے
 ملے دے، آپ نے روئے لا حکم دیا، ہر جنوں سے متعلق روزے رکھنے کا قہر مگر یہ ۶۶۴

ہی۔ مگر اس عمل صاف یہی سمجھیں کہ انور وادہ فقہ کے گھر کی متبادی عزت ہوگی اگر
 کسی دین ان کے گھر میں داخل ہوتا ہے۔ تب طوائف جاتی تو لوگ کہنے لگتے ہیں کہ گھر میں

حضرت ربیع بن سلیمانؓ ہمارے ہی عادات کی مشرب کی وجہ سے دوسرے ہیں۔ مگر

تھے، اس کے بھائی اور چھٹے سید احمد و دوسری بہن کو اس کی حلیا کی مشکبانی ہو
 جم پڑی جس تک منتقل ہو سکے۔ اور قیدی کے موانع نہیں تھے۔ وہ وہاں تک جا کر کھینچ گئے تھے۔

حضرت ابو موسیٰؓ کی ہمیشہ روزہ سے رہتے تھے

نفسی روزے رکھنا حضرت ابو موسیٰؓ کو اس روزہ کا اس قدر شوق تھا کہ اگر یہ مہینہ چلے

کے آتی تو میری کچھ گندے کو نہیں ہے تو کہتے کہ "یہ آج روزہ ہے" سے ہیں حضرت ابو موسیٰؓ اور حضرت عمرؓ اور حضرت عبداللہؓ اور حضرت جابرؓ اور حضرت

سیدہ کرامؓ صرف اپنی طرف سے بلکہ اپنے گھروں کی جانب سے بھی روزہ رکھتے تھے ایک صحابی

رسول خدا ﷺ کی خدمت میں حاضر ہوئے اور کہا کہ "میری دن کا سنت لیا گیا اور اس پر پورے پچیس کے روز سے عرض ہے کیا میں اس کو پچھڑا دوں؟ آپ نے فرمایا "ہاں"

بچوں سے روزہ رکھوانا صحابہ کرامؓ صرف خود روزہ رکھتے تھے مگر اپنے بچوں سے بھی روزہ رکھواتے تھے، چھٹے گزرنے کا ہے کہ ایک بار رسول

خدا ﷺ نے اپنے حبیروں کے مہینے کا حضورؐ کا احادیث کو دیا تو صحابہ کرامؓ نے خود روزہ رکھا اور بچوں سے بھی روزہ رکھواتے ایک بار حضرت عمرؓ نے رضی اللہ عنہ سے کہا کہ میرا بیٹا "کے روزہ رکھتے ہیں اور تمہارے سال ہے، اس کو کس"

وَلَا تَحْزَنْ أَعِزَّ مَوْجِبُهُ لَكُمْ وَلِيَا كُلِّ امْتَنَانٍ بِمَنْزِلِهِمْ خُذْ
مَنْ قَبْلَكَ الشَّيْطَانُ يَحْجِزُ الطَّعَامَ الَّذِي لَا يَذْكُرُكُمْ لِلْهِبَةِ
مُدَّ مَنَ قَالُوا يَا رَسُولَ اللَّهِ إِنْ كُنَّا نَشْبَعُ قَالَ فَلَعَلَّكُمْ
تَأْكُلُونَ مَتَرَفِينَ قَالُوا نَعَمْ قَالَ فَاجْتَبِعُوا عِلَّةَ طَعَامِكُمْ
وَأَذْكُرُوا سَمَاءَ رَبِّكُمْ بِمَا كَفَرْتُمْ فِيهِ دَقَّ سَ وَأَمَّا الْقَوْلُ
فِي نَشَاةِ التَّوْحِيدِ لِي أَهْدِيَكُمْ إِلَى الْيَهُودِيَّةِ أَيْ أَذْكُرُكُمْ
إِلَيْهِ وَكُنُوا فَإِنْ كُنْتُمْ يُصْبِحُ أَحَدًا مِنْكُمْ فِي مَسْ

ترجمہ۔ جب کہ آسمان سے آسمان کو پہنچا دے اور اس کی پیروی کرے جو ہی اسلم
ترجمہ۔ صوفی۔ مروجہ دینی اور علمی
کہا کہ میں کہتا ہوں کہ تمام میں یہی ہے کہ اس کی پیروی کرنا ہے۔ یہ بات ہے۔

صفا کہ تم نے اس کو تو بھول کر اپنی قوم سے بھول کر اپنی قوم سے بھول کر
 میری قوم کے لئے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟
 کہو، میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟
 تمہارے لئے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟
 کہو، میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟
 کہو، میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟ میں نے تم سے کیا کیا ہے؟

جس کو "اری" اور کے نام سے اس پر امتداد اور جرح سکھاتے ہوئے لکھا گیا ہے۔ "تاری" اور
 بنیادی، ان کے نام، حکام، ان کے نام (میں ملتا)

شرح : آج کل کے زمانہ میں یہ چاروں لفظوں میں بہت بڑے بڑے اور افسوس کی وجہ سے
 و مفید ہو، دوسری صورت میں ان کے معانی سے بہت بڑے بڑے اور افسوس کی وجہ سے
 ان دونوں صورتوں میں مطابقت یہ ہے کہ طبیعت اگر کر دے اور ہر اہل قلوب کرنے والی یہ تو جہاں
 یہ اس قسم کے اور جو جس کے نام لکھتے ہیں اور اس کے ساتھ کہ نام لکھتے ہیں، بلکہ بہتر ہے، کیونکہ
 اور ہمیشہ ہے کہ کہیں اور اس میں سے جہاں سے جہاں سے، اسی حکمت کی بنا پر آنحضرت ﷺ اور میرا علم
 ہے اس سے کہہ دے، جہاں سے کہہ دے اور اگر طبیعت مضبوط ہو کسی چیز سے جہاں سے کہہ دے والی، جہاں سے
 اس کے ساتھ کہہ دے، لیکن یہ جو صورت میں ان کا اور جو وہاں پر وہاں عالم ہی پر دے، کیونکہ وہاں
 حقیقی اور اس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ
 اس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ، جس سے کہہ دے کہ

میں سے کہہ دے کہ

roobat-elibrary.blogspot.com

وَإِذَا أَكَلَ الطَّعَامَ قَلِيلًا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا فِيهِ وَقَاطِعِمْ
خَيْرَ امْنَعِ دَيْ قِي فَإِنْ كَانَ لَبَنٌ قَلِيلًا اللَّهُمَّ بَارِكْ لَنَا
فِيهِ وَنَهْدٌ نَامِنُهُ دَيْ قِي إِنَّ اللَّهَ لَكِرْ هَدَى عَنِ الْعَبْدِ أَنْ
يَأْكُلَ الْأَكْنَةَ فَيَحْمِذُهُ عَلَيْهَا أَوْ يَسْرِبَ الشَّرِبَةَ فَيَحْمِذُ
عَلَيْهَا مَرَّتَ مَرَّةً

تو نے، انہیں دیرینہ یکساں عمل مشورہ اور ان کی منفردت کو اور ان کے پرہیزگار قریب۔
 مسلم ترقی، لسانی، این ای مشیر (میں عوامانہ میں مسر)
 ہی اس شخص کو کھلا جس نے لے کھا، کھلا اور اس کو چاہی نے لے پلا یا
 مسلم (میں مشورہ)

وَاِذَا لَيْسَ شَيْئًا قَالَ اَلَمْحُورَاقِي اَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرٍ وَخَيْرٌ مَا هُوَ
لَكَ وَاَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا هُوَ لَكَ وَ اِنْ كَانَ حَدِيْدًا
سَمَاءًا بِاسْمِهِ عَمَامَةً اَوْ قُبُصًا اَوْ غَيْرَهُ ثُمَّ يَقُوْلُ اَلَمْحُورَاقِي
اَلْحَمْدُ اَنْتَ كَسَوْتَنِيهِ اَسْأَلُكَ خَيْرًا وَخَيْرٌ مَا صَنَعْتَ لَهُ وَاَلْعُوذُ بِكَ
مِنْ شَرِّهِ وَشَرِّ مَا صَنَعْتَ لَهُ دَتِ سَ حِبْ مُسْ اَعُوذُ بِكَ
اَلَّذِي كَسَانِي مَا اُوْرِي بِهُ عُوْرَتِي وَاَلْعَجَلُ بِهِ فِي حَبَابِي
تِ قِي مُضْ مُسْ وَمَنْ لَيْسَ ثُوْبًا فَقَالَ اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ اَلَّذِي
كَسَانِي هَذَا وَاُوْرِي قُبُصًا مِنْ غَيْرِ ثُوْبٍ مَتْنِي وَفِي ثُوْبٍ غَيْرِ
مَا تَقَدَّمَ مِنْ ذَنْبِهِ دَتِ قِي مُسْ وَمَا تَأَخَّرَ وَاِذَا رَأَى
عَلَى صَاحِبِهِ ثُوْبًا حَدِيْدًا قَالَ لَهُ تَبِيْءُ وَاَلْعَجَلُ اَللّٰهُ دَ مُضْ
اَبْلُ وَاَخْلَقَ ثُمَّ اَبْلُ وَاَخْلَقَ ثُمَّ اَبْلُ وَاَخْلَقَ ثُمَّ اَبْلُ وَاِذَا
خَلَعَ ثِيَابَهُ فَبَدَّ اَتَيْنِ اَلْعَيْنِ اَلْحَيْنِ وَاَعُوْرَتِهِ اَنْ يَقُوْلَ بِسْمِ اَللّٰهِ
مُضْ قِي

ترجمہ : جب کوئی پیسہ پکڑے تو کہے اے اللہ میں تجھ سے اس کی قسم ، میں اس کے لئے دعاگو
ہوں اس کی بدولت امانت ہے اس کی بدولت اس کی قسم میں اس کے لئے دعاگو ہوں اس کی قسم
یہ دعا گزیرا ، یہ سستی دعو مستر

اگر وہ ایک کھنڈر ہو تو اس کا نام مظلومہ یا ایسا رکھ کر کہے کہ میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ
اس کے لئے کبھی پیدا نہ ہو تو اس کی دعا میں تو اس کے لئے دعا کرتا ہوں کہ میں اس کی دعا
ہوں اس کی بدولت میں اس کے لئے دعا کرتا ہوں کہ میں اس کی دعا کرتا ہوں کہ میں اس کی دعا کرتا ہوں

ترجمہ حسن حبیبی

اِنْ كَانَ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ
 فَقَدَرْتُ لِّيْ وَتَجَرَّدْتُ لِيْ وَبَارَكْتُ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
 وَمَعَادِيْ وَمَعَاشِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْبِرْهُ سَبِيْعًا وَاصْرِفْهُ عَنْكَ
 وَقَدْ نَسِيتُ الْخَيْرَ وَرَضِيْعِيْ بِهِ حَبْ مُصْ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَ
 خَيْرًا لِّيْ فِيْ مَعِيْشَتِيْ وَخَيْرًا لِّيْ فِيْ عَاقِبَةِ اَمْرِيْ وَقَدْ نَسِيتُ
 بَارِكَ لِيْ فِيْهِ وَاِنْ كَانَ خَيْرًا لِّيْ فَقَدَرْتُ لِيْ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ
 كَانَ وَرَضِيْعِيْ فَقَدَرْتُ حَبْ خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَمَعَاشِيْ
 اَمْرِيْ وَقَدَرْتُ لِيْ وَتَجَرَّدْتُ لِيْ وَاِنْ كَانَ كَذِبًا وَكَذَابًا اَمْرًا لِّيْ
 يَرِيْدُ شَرًّا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَمَعِيْشَتِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَاصْرِفْهُ عَنْكَ
 ثُمَّ اَقْبِرْهُ الْخَيْرَ اَيْ كَانَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللهِ حَبْ
 وَمَا لَكُمْ مِنْ فَصِيْلَةٍ وَرَحْمَةٍ وَاللهُ بِبَيْتِكُمْ لَا يَكْفِيْكُمْ
 اَحَدٌ سِوَاكَ فَاَنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ وَلَا اَعْلَمُوْنَ تَقْلِيْدًا وَكَيْ تَقْبِلُوْنَ اَنْتُمْ
 عَلَامُ الْعَيُوْبِ الْهُودُ اِنْ كَانَ هَذَا الْاَمْرُ لَذِيْ يَرِيْدُ
 خَيْرًا لِّيْ فِيْ دِيْنِيْ وَفِيْ اَخْيَارِيْ وَعَاقِبَةِ اَمْرِيْ فَوَقِفْهُ وَمَنْعَهُ
 وَاِنْ كَانَ خَيْرًا لِّيْ خَيْرًا لِّيْ فَوَقِفْهُ رَحْمَةً حَيْثُ كَانَ

ترجمہ: اور اگر وہ میرے لیے دین، دنیا، آخرت اور اس کے بعد کی زندگی میں کوئی نفع دے گا تو اسے
 اپنے مقصد کے لیے استعمال کروں گا۔ اور اگر وہ میرے لیے کوئی نقص دے گا تو اسے اپنے مقصد کے لیے
 اور انہماک کے لیے استعمال کروں گا۔ اور اگر وہ میرے لیے کوئی نفع دے گا تو اسے اپنے مقصد کے لیے

مقرر کر اور بے اس پر دھکیں گے۔ اسی جہاں، اسی پناہ گاہ (یعنی جہنم)

اگر وہ میرے لئے وہی رہے، جہنم پر اور میری زندگی بے مقصد رہے اور میرے کام میں اور میرے
 تو اس کو میرے لئے مقرر فرما دے۔ اور اسے ملے گا کہ اور اگر اس کے علاوہ اور کچھ میرے لئے ہے، تو
 تو میری سہری مقرر کر جہاں پر اور بے اس ہی تعین ہے۔ اسی جہاں، اسی پناہ گاہ
 اور اگر وہ میرے وہی ہے، تو میری سہوش اور میرے کام میں کے علاوہ میرے تو اس کو میرے
 کے لئے مقرر فرما دے اور میرے لئے آسمان کو دے اور کلا، لی جگہ اس کام کا نام ہے جس کا وہ ہے
 اور اگر وہ میرے وہی ہے، تو میری سہوش اور میرے کام میں کے علاوہ میرے تو اس کو میرے
 جہاں کہیں میرے وہی ہے کے مقرر فرما دے۔ اسی جہاں، اسی پناہ گاہ اور اس کی طرف
 کے ہے۔ اسی جہاں، اسی پناہ گاہ

اور اس لئے کہ میری جہاں حد و است سے سوال کرتے ہیں، اسی لئے کہ وہ اس چیز سے ہی ہاتھ
 نہ کرے میرے سوئے کا کوئی ملک ہے، کہ تو تو سب کچھ جانتا ہے، اور میرے سب کام اور سب
 کرنے کی قدرت، کہ تو میرے لئے قدرت چھوڑ دے، اور تو تم پر مشیر باتوں کو خوب جانتا ہے،
 سے خدا کرتے کام میں کا وہ ہے میرے لئے وہی دیا اور کام میں میرے تو اس کی
 تو میں دے، اسے آسمان کرے اور اگر اس کے علاوہ میرے لئے میری جو تو تو بے میری کی
 تو میں دے جہاں کی حد ہو۔ اور اسی جہاں، اسی پناہ گاہ

—————

وَأَنْ تَوَلَّى عَقْدَ الْخَطْبَةِ أَنْ أَتَى اللَّهُ مُحَمَّدًا وَاسْتَعِيْنَهُ
وَأَسْتَغْفِرَهُ وَتَعُوذُ بِأَلْفٍ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسٍ وَمِنْ مَيِّتٍ
أَعْمَلْنَا مَنْ يَهْدِي اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضِلَّهُ فَلَا هَادِيَ لَهُ
وَأَتَمَّ هَذَا أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَتَمَّ هَذَا أَنْ
تَحْمَدَ عَبْدَهُ وَرَسُولَهُ يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ الَّذِي
خَلَقَكُمْ مِنْ نَفْسٍ وَاحِدَةٍ وَخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَكُمْ وَتَعَاوَنَ مِنْهَا
رِجَالًا كَثِيرًا وَبَسَاءً ۚ وَاتَّقُوا اللَّهَ الَّذِي تَسَاءَلُونَ بِهِ الْآرَاءَ
إِنْ لَمْ تَكُنْ عَلَيْهِمْ رَاقِبِينَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اتَّقُوا اللَّهَ
تَعَالَى وَلَا تَمُوتُوا إِلَّا وَأَنْتُمْ مُسْلِمُونَ ۚ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا
اتَّقُوا اللَّهَ وَقُولُوا قَوْلًا سَدِيدًا يُصْلِحْ لَكُمْ أَعْمَالَكُمْ يُغْنِ
عَنْكُمْ اللَّهُ أَلْفَ بَرٍّ عَنِ مَسْئَلِكُمْ ۚ وَرَسُولُهُ أَرْسَلَهُ بِالْحَقِّ بَشِيرًا
وَنَذِيرًا بَيْنَ يَدَيْ السَّاعَةِ ۚ مَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ رَشَدَ
وَمَنْ يَعْصِمْهَا فَإِنَّهُ لَا يَضُرُّهُ نَفْسٌ وَلَا يَضُرُّهُ شَيْءٌ
كَذَلِكَ اللَّهُ أَنْ يَجْعَلَ مِمَّنْ يَنْجُو وَبِطَاعَةِ رَسُولِهِ
وَبِطَاعَةِ رِضْوَانِهِ وَتَحِيَّتِهِ مَخْطُوفَةً لِمَنْ يَهْوَى لَهُ مَوَدَّةُ
وَيَقُولُ لِمَنْ تَزَوَّجَ بَارَكْتَ لَهُ فِي خَيْرٍ مَرَّةٍ بَارَكَ اللَّهُ
عَلَيْكَ وَكُلِّمَ بِبَيْتٍ فِي خَيْرٍ عَشْرَ حَبِّ مَسْأَلَةٍ أَوْ قِيلَ لَكَ

اور ان کے ہم پیر گاری میرا نام مستطیع ہے اور ان کے ساتھ ان کے اور ان کے ساتھ
 ہر ایک میں اس کے ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ

شرح : ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ ہر ایک کے ساتھ

woobat-elibrary.blogspot.com

و جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ چلا تو فرماتے اور کے نام پر چلو، اے انصار! کہ جو عہد تمہارا حکم۔ اور میں چاہتا ہوں

اور جب کوئی عہد لاؤ اور اگر کسی قبیلے سے اتفاق ہو تو میری حق عہد سے تمہارا چلو اور میری عہد سے چلا چلو اور میری حق عہد سے چلا چلو

اور اگر وطن یا دشمن کے عہد کسی اور چیز کا عہد ہو تو لاؤ یہ صفت قریش کا پڑا عہد ہے اور اگر کسی اور ملک سے عہد ہے تو لاؤ اور اگر کسی اور ملک سے عہد ہے تو لاؤ اور عہد کر استحقاق اور عہد کر استحقاق

شرح: اگر کوئی ملک یا علاقہ ہو جس کے عہد سے یہ عہد ہو تو لاؤ اور اگر کوئی ملک یا علاقہ ہو جس کے عہد سے یہ عہد ہو تو لاؤ اور اگر کوئی ملک یا علاقہ ہو جس کے عہد سے یہ عہد ہو تو لاؤ

اور اگر کوئی ملک یا علاقہ ہو جس کے عہد سے یہ عہد ہو تو لاؤ اور اگر کوئی ملک یا علاقہ ہو جس کے عہد سے یہ عہد ہو تو لاؤ اور اگر کوئی ملک یا علاقہ ہو جس کے عہد سے یہ عہد ہو تو لاؤ

فَإِذَا وَصَّيَ رَجُلَهُ فِي الرِّكَابِ قَالَ يُسْمِعُهُ قَوْلَهُ السُّقَى عَلَى
طَهْرٍهَا قَالَ التَّحْمِيدُ بِهِ سُجَّانُ الَّذِي تَحْرِلُنَا هَذَا وَمَا كُنَّا
لَهُ مُغْرِبِينَ وَرَمَّا إِلَى رَبِّهَا تَسْقِلُونَ التَّحْمِيدُ يَشَوِّشُ مَرَاتِ
أَنَّهُ أَكْبَرُ كُلِّ مَرَاتٍ إِلَّا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ مَرَّةً سُبْحَانَكَ إِنِّي عَلِمْتُ
بِكَ سُبْحَانَكَ وَأَعْلَمُ بِكَ أَنَّكَ لَا تَغْفِرُ ذُنُوبَ الْإِنْسَانِ إِلَّا بِكَ سُبْحَانَ
حَبِّ أَهْلِ سُبْحَانَكَ وَإِذَا السُّقَى كَبُرَ ثَلَاثًا وَقَرَأَ سُجَّانُ
الَّذِي تَحْرِلُنَا هَذَا الْآيَةَ وَقَالَ اللَّهُمَّ أَنْتَ لَكَ فِي سَفَرِ
هَذَا الْبَيْتِ وَالْقَوَى وَمِنَ الْعَمَلِ تَرْضَى الْأَهْمُ هَوْنٌ عَلَيْكَ
سَفَرْنَا هَذَا وَأَطْلَعْنَا بَعْدَهُ الْأَهْمُ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ
وَالْحَافِظُ فِي الْإِهْلِ الْأَهْمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْدَاءِ الشَّرِّ
وَكَاثِبَةِ السَّنْظِرِ وَسَوْءِ الْمُنْقَلَبِ فِي الْمَالِ وَالْأَهْلِ وَالْوَلَدِ
وَإِذَا رَجَعْنَا فَاهْنٌ وَرَمَدَ فِيهِمْ أَيْبُونَ تَأْتِيُونَ عَائِدُونَ بِرَبَّنَا
عَائِدُونَ مُرَدَّ سُبْحَانَكَ وَإِذَا رَكِبْتَ مَدْرَاضِعَهُ وَقَالَ
الْأَهْمُ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي السَّفَرِ وَالْحَافِظُ فِي الْإِهْلِ الْأَهْمُ
أَفْضَحْتَ بِضَحِيَّتِ وَأَقْبَلَتْ بِدَمِيهِ الْأَهْمُ إِنْ لَكَ الْأَرْضَ وَ
هَوْنٌ عَلَيْكَ السَّفَرِ الْأَهْمُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْدَاءِ الشَّرِّ
وَكَاثِبَةِ السَّنْظِرِ سُبْحَانَكَ مَا مِنْ عَيْبٍ إِلَّا فِي ذُرْوَتِهِ لَيْطَانُ

وَيَعُوذُ فِي الشَّرِّ مِنْ وَعْدِ الشَّرِّ وَكَابِئِ الثَّقَلِ وَالْخَوْرِ
 يَعْدُ الْكُورِ وَدَعْوَةُ الْمُضْطَرِّمْ وَسَوْءِ السَّطْرِ فِي الْأَهْلِ وَالْأَهْلِ
 مُتِ سَقَى الْهَمِّ مَلَأَ يُبْلَغُ خَيْرًا وَمَغْفِرَةً وَتَنَكُّ
 رِضْوَانًا بِبَيْدِكَ الْحَمْدُ أَنْتَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ أَنْتَ
 الصَّاحِبُ فِي الشَّرِّ وَالْخَيْفَةِ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ هَوِّنْ عَلَيْنَا
 الشَّرَّ وَأَطْوِلْنَا الْأَرْضَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ وَعْدِ
 الشَّرِّ وَكَابِئِ الثَّقَلِ مِنْ كَيْ أَنْتَ الصَّاحِبُ فِي الشَّرِّ
 وَالْخَيْفَةِ فِي الْأَهْلِ اللَّهُمَّ فَخِّبْنَا فِي شَرِّنَا وَخُفِّضْنَا فِي
 أَهْنَاتِ سَقَى وَادَا عَلَا ثَبِيَّةَ كَبَّرَ قَدَا هَبْطَ اسْتَوْخ
 سَقَى وَادَا أَشْرَفَ عَلَا وَادَا هَلَّلَ وَكَبَّرَ عَ وَادَا
 عَزَّزْتَ بِهِ دَابَّةَ قَبِيضَ بِسْمِ اللَّهِ سَقَى مُسْ أَطَا

ترجمہ: اور شَرِّ میں سے کھڑے ہو کر اور اس کی بڑائی اور بڑائی کے بعد نفس و جسم کی
 بددعا اور بلی بھلائی میں نہ لے کر نہ کچھ سے پناہ مانگے مسلم و کافر کی ممانی میں عاود
 رحمتی عہد شد ہی ہو رہا ہے

سے افسانہ میں کچھ سے ایسا وسیعہ مانگتا ہوں جو میرے لیے وہ جیسی کشتی اور
 جہاز چلتا ہوں جس کی تیر سے ہی رات میں سہا، صبح تو میرے لیے، قدرت رکھتے سب
 سے افسانہ نوی سر میں رہتی ہے، اگر وہ ان میں سے ایک ہے، تو اسے افسانہ ہی کہہ سکتے ہیں، سراسر افسانہ اور ہر سے
 بخا میں کھڑے رہے، اس میں سے کچھ کچھ، لیکن اچھی سے تیری پناہ مانگتا ہوں، جو میرے لیے ہو، افسانہ
 کہ اس میں سے کچھ ہی سہی، لیکن اگر وہ میں سے ایک ہے، تو اسے افسانہ ہی کہہ سکتے ہیں، سراسر افسانہ اور ہر سے
 اور اگر وہ میں سے ایک ہے، تو اسے افسانہ ہی کہہ سکتے ہیں، سراسر افسانہ اور ہر سے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جب کسی خدی (شعبہ) چھوڑ دھیرے پر چلے تو اللہ اس کے لئے کچھ اور نئے نئے کارے تو
میں جانتی ہوں کہ جو کچھ وہاں سے آئے وہاں سے (میں جانتی ہوں)

وہ جب کسی دینی پریشانی سے دوچار ہو جائے تو کہے کہ "لا الہ الا اللہ" اور "اللہ اکبر" کہے۔ صبح مشق

رہی ہے (پیشانی پر لکھو)

اور اگر اس کا جواب ای کہے کہ چھوڑ دو یہاں تو ہم یہ کہے کہ اس کا حکم طہران

toobaa-elibrary.blogspot.com

وَلَا تَرْكِبُ الْبَحْرَ أَمَانٌ مِنَ الْغَرَقِ أَنْ يَقُولَ بِسْمِ اللَّهِ
تَجْرِبُهَا الْآيَةُ وَمَا قَدَّرَ اللَّهُ حَقَّ قَدِيرِهِ الْآيَةُ فِي الرُّمْرِ ط
صِيَ قِلَادَ الثَّقَلَيْنِ دَأْبُكُمْ فَلْيَنَادُوا عِبِيدُ اللَّهِ يَا عِبَادَ اللَّهِ
رَحِمْتُكُمْ اللَّهُ مُؤَمِّصٌ وَلَنْ أَرَادَ غَوَا فَنَقِطْ يَا عِبَادَ اللَّهِ
أَعْبُدُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعْبُدُونِي يَا عِبَادَ اللَّهِ أَعْبُدُونِي ط وَقَدْ
خَرِبَ ذَلِكَ ط وَإِذَا أَشْرَفْتَ عَلَى مَكَانٍ مُرْتَبِعٍ قَالِ اللَّهُمَّ
لَكَ الشَّرَفُ عَلَى كُلِّ شَرَفٍ وَلَكَ الْحَمْدُ عَلَى كُلِّ حَمْدٍ

وَاِذَا آتٰهُمُ وَاَقْلَمَ السَّيْلُ يَا اَرْضُ رُبِّيْ وَرَبِّيْ اَنْتَ اَعُوْذُ بِاللهِ
مِنْ سَرِيْكَ وَشَرِّ مَا حُلِقَ فِيْهِ وَشَرِّ يَدٍ عَلَيْكَ وَاعُوْذُ بِاللهِ
مِنْ اَسَدٍ وَّاَسْوَدٍ وَمِنْ الْحَيَّةِ وَالْخُرْبِ وَمِنْ شَرِّ سَاكِنِي الْبِلَدِ
وَمِنْ دَالِيٍّ وَّمَا وَلَدَ سَ مَسْ وَوَقَّتِ الشَّحْرِ يَقُوْلُ سَمِعَ
سَامِعٌ بِحَمْدِ اللهِ وَنِعْمَتِهِ وَحُسْنِ بِلَادِهِ عَلَيَا رَبَّنَا صَاحِبِنَا
وَاَفْضَلُ عَلَيْنَا عَايِدًا يَا اللهُ مِنَ النَّارِ هُمْ دَسْ يَقُوْلُ فَاِلَيْكَ
فَتَقَرَّبَ اِلَيْهِ وَبَرَفَعَهُمَا صَوْتُهُ عَوَّ مَسْ وَقَالَ عَجَلُ الشَّحْرِ
وَسَلَّمَ اَنْجَبُ لَا جَبِيْرًا دَاخِرًا حَتَّى فِي سَفَرٍ اَنْ تَكُوْنَ اَمْسَ
اَضْحَاكَ حَيَاةً وَّاَكْثَرَهُمْ رَادَّ اَفْقَلُكَ نَعْمَ يَا رَبِّيْ اَنْتَ
وَاِنِّيْ قَالٍ قَاغْرًا هَذِهِ السُّورَةُ الْعَمْسُ قُلْ يَا اَيُّهَا الْكَافِرُوْنَ
وَاِذَا جَاءَ نَصْرُ اللهِ وَقُلْ هُوَ اللهُ اَحَدٌ وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْعَلَمِ
وَقُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ وَاَفْتِكُوْهُ كُلَّ سُوْرَةٍ يَرْثِيْهَا الشُّرَكَاءُ
لِرَجْمِهِ وَاَخِيْمَ قِرَاءَتِكَ بِهَا وَقُلْ جَبِيْرًا كُنْتُ غَنِيًّا لِّغِيْرِكَ
فَلَمَّا اَخْرَجْتُ فِي سَفَرٍ فَكُوْنُ اَبَدًا هُوَ حَيَاةً وَّاَقْلَهُمْ
رَادَّ قَمَارُكَ مُنْذُ عِيْسَى مِنْ رَسُوْلِ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَقَرَأْتُ بِهِمْ اَكُوْنُ مِنْ اَحْسَنِمْ حَيَاةً وَّاَكْثَرَهُمْ
رَادَّ اَحْتَى اَرْجِعَ مِنْ سَفَرِيْ حِينَ

مَا رَكِبَ يَخْلُو فِي مَسِيرِهِ رَأَاهُ وَقُلُّهُ إِلَّا رَدْفَهُ لَنَّهُ بِمَلَكٍ وَ
 لَا يَخْلُو بِشَعْرِ وَنَحْوٍ وَلَا مَدَّ لَهُ يَشْبُطُ طَ وَلَا نَ كَانَ فِي
 حَجٍّ فَإِذَا انْتَوَيْتَ بِهِ رَاجِعْتَهُ عَلَى الْبَيْتِ مَا حَمْدُكَ وَحَمْدُ
 كَعَمْرٍ خَ فَإِذَا أَخْرَجَ كَفَى لَبَيْكَ الْبَهْمُ لَبَيْكَ لَبَيْكَ لَا طَرَبَ
 لَكَ لَبَيْكَ إِنَّ أَحْمَدَ وَالْبَعْدَ لَكَ وَالْمَدَّ لَا شَرِيكَ لَكَ
 عَ لَبَيْكَ لَبَيْكَ وَسَعْدَيْكَ وَالْخَيْرُ بِيَدَيْكَ لَبَيْكَ وَلَرَبَّكَ
 إِلَيْكَ وَالْعَمَلُ لَبَيْكَ مَوْمٌ عَهْ بَنِيكَ الْمَالِحِيُّ لَبَيْكَ
 سَ قَ حُبُّ مَسْ وَذَا قَمَرٌ مِّنْ تَلْبِيكِ سَأَلَ الْبَدَّ
 مَغْفِرَةً وَرُضُونَهُ وَاسْتَعْتَفَهُ مِنَ النَّارِ طَ

ترجمہ۔ بڑائی سوا اس کے بچے وقت و اس کے دہریں و بادی تیرا ہی اور لکڑی ہے خالی
 نہ کہ نہ اندھکے در کی طرف منحرف نہ ہے تو اترنے کے لئے کھڑے کچھ ایک فرشتہ سا لکڑیا
 ہے اور اگر کھڑے شروع فیروز میں مشعل برتا ہے تو اس کے کچھ ایک مشعلیں سو کر دیتا ہے
 طرانی (من معنی ہاں)

۱۔ اگر اس فرشتہ کی یہی ہوتو جب اس کی سواری زمین پر پہنچے تو فرشتہ اور
 سبحان نہ دیر انداز کہے بخدی۔ من اس
 اور جب بڑی دیر سے فوس طرح تھپتھپے میں حاضر ہوں اسے نہ میں حاضر ہوں
 میں حاضر ہوں اور اگر میں مشرک ہوں میں سب میں اور ختمیں تیری ہی ہیں اور طلعت تجھی
 ایک ہے میرا کئی مشرک نہیں صلا ستر۔ من۔ من۔

۲۔ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں اور قربان ہو کر سگنے تیار ہوں۔ وہ ہر جگہ تیرے
 ہی واقعہ میں ہے میں حاضر ہوں اور تیری مقدس ہے اور تیرے ہی پاس اعمال کرنے ہیں
 میں حاضر ہوں بس میں اور ہر مقررہ۔ من۔ من۔

۳۔ میں حاضر ہوں اسے حضور بخدی میں حاضر ہوں۔ خ۔ خ۔ میں حاضر ہوں میں حاضر ہوں

فَإِذَا قَرَأَ مِنَ الطَّوَارِقِ تَقَدَّمَ إِلَى مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ فَقَرَأَ
وَاتَّخَذُوا مِنْ مَقَامِ إِبْرَاهِيمَ مَقْعًا وَجَعَلَ الْمَقَامَ بَيْنَهُ
وَبَيْنَ الْبَيْتِ وَهِيَ رَكْعَتَيْنِ فِي الْأَوَّلَى قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ
وَفِي الثَّانِيَةِ قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ ثُمَّ رُجِعَ إِلَى الرَّكْعَةِ فَسَلَّمَ
ثُمَّ خَرَجَ مِنَ الْبَابِ إِلَى الصَّفَا فَإِذَا دَنَا مِنْهُ قَرَأَ إِنَّ الْقَافِ
وَالْمُرُوءَةَ مِنْ شَعَائِرِ اللَّهِ أَبَدًا بِمَا بَدَأَ اللَّهُ عَزَّ وَجَلَّ قِيَرُ
الصَّفَا حَيْثُ يَرَى الْبَيْتَ فَيُسْقِلُ الْقِبْلَةَ فَيُوجِدُ اللَّهَ وَ
يَكْبِّرُ ۖ وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ
وَلَهُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ الْحَمْدُ وَتَمِيتَ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ الْحَزْوَ عُدَّةً وَنَصْرَ عِبْدَهُ وَهَزَمَ الْأَخْرَابَ
وَحْدَهُ ثُمَّ يَذْخُبُ بَيْنَ ذَلِكَ وَيَقُولُ مِثْلَ هَذَا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ
ثُمَّ يَنْزِلُ الْمُرُوءَةَ حَيْثُ رَأَى النَّصْبَ قَدَمًا فِي بَطْنِ الْوَادِي
سُجِّي حَيْثُ إِذَا صَوَّعَ مِثْلَ حَيْثُ رَأَى آتَى الْمُرُوءَةَ فَقَعَلَ عَلَى الْمُرُوءَةِ
كَمَا فَعَلَ عَلَى الصَّفَا مُرَدَّ سَ قَى عَوَّ وَلِذَا رَفَى الصَّفَا
كَبَّرَ ثَلَاثًا وَيَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ يَصْعَدُ ذَلِكَ
سَبْعَ مَرَّاتٍ فَيَصِيرُ مِنَ الشَّيْءِ أَحَدًا وَعِشْرُونَ وَمِنْ

الْقَهِيلِ سَبْعٌ وَبَدُّوْا بَيْنَ ذَلِكَ وَيَسْأَلُ اللَّهُ ثُمَّ يَهْبِطُ
فَوَدَّ اَنْ رَّقَعَ الْمَرْوَةَ مَعَكُمْ كَمَا صَنَعَ عَلَى الصَّفَا حَتَّى يَمُرَّ
مِنْ سَعْيِهِ مَوْطِئًا مَضًى

رہنما اور رہنما کے ہونے کے اہل علم ہونے

اس قسم پر صورتہ بلایم چھ سلاخ کے گھروں کے خٹائی ہی دور اس کا پتھر کعبہ کے سامنے ایک لڑھی ہے، تو خٹائی کو چاہتے کہ اس گروہ کے پہنچے گھر سے جگر طواف، دھکا پہنچے، جاگے اور اس کے اور کعبہ کے چنگ میں پہنچے، یہ دور کشتی پر طواف کے بعد حاجب ہی، نواد طواف ارض پر واد حاجب یا غنی اور اس دکان کے بڑے صاحب ایچ چلے، یہ انکی لگے دوسری جگہ ہی بڑے کا نواد کو پہنچانے کی کھجانت ہے کہ اس کے صفحہ نازل پائے، طواف واد حاجب کرے۔

مکمل طور پر صحت مند بننے کے لیے اس وقت کی ضرورت ہے

وَيَدْعُو عَلَى الصَّفَةِ الْهَامَّةِ إِنَّكَ قُلْتَ أَذْغُو فِي أَسْفَلِ لَكَ
وَأَنَّكَ لَا تُخَلِّفُ الْبَيْعَاءَ وَرَأَيْتُ أَنَّكَ كَمَا هَذَا يُخَلِّفُ الْبَيْعَاءَ
أَنْ لَا تُزَيِّدَهُ مِنْ حَيْثُ تَتَوَقَّأَنِي وَأَنَا مِنْهُ مَوْطَأٌ وَبَيْنَ
الصَّفَةِ وَالْمَرْءِ قَرِيبٌ خَيْرٌ وَأَرْحَمُ إِنَّكَ أَشَقُّ الْأَعْدَاءِ
الْأَكْثَرُ مَوْطَأٌ وَدَا سَارِدِي عَرَفْتَنِي وَكَثِيرُ
مَرَدٍ وَخَيْرُ الدُّعَاءِ دُعَاءُ يَوْمٍ سَرَفَةٍ وَخَيْرُ مَا ثَلُثُ
أَنَا وَالنَّبِيُّونَ قَبْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ
لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزْدُ وَهُوَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ
أَكْثَرُ دُعَائِي وَدُعَائِهِ لَا يُشَاءُ مِنْ قَبْلِي بِعَرَفَةٍ لَا إِلَهَ
إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْعِزْدُ وَهُوَ
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ اجْعَلْ فِي قَلْبِي نُورًا وَفِي سَمْعِي
نُورًا وَفِي بَصَرِي نُورًا اللَّهُمَّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي وَتَسِّرْ لِي
أَمْرِي وَخَوِّدْ بَيْنَ دَسَائِسِ الْمَعْدِرِ وَشَتَاتِ الْأَمْرِ وَ
فِتْنَةِ الْقَرَى اللَّهُمَّ فِي الْخَوِّدِيكَ مِنْ شَرِّ مَا يَجِيءُ فِي اللَّيْلِ وَ
شَرِّ مَا يَجِيءُ فِي النَّهَارِ وَشَرِّ مَا هَبَّ بِهِ الرِّيحُ مَضْرُوبُ الْقَلْبِ
بِعَرَفَةٍ سَمِعْتُ مَنْ هَمَّ وَلَمَّا وَقَفَ بِعَرَفَاتٍ وَوَأَنَّ النَّبِيَّ
الزَّيْمَةَ لَيْسَتْ قُلُوبُهُمْ خَيْرٌ لَا يَخْرُطُ وَلَا يَصْنَعُ

ہیں اس چیسر کے بدن کی بے پرواہی میں داخل ہوتی ہے اور اس چکر کے گردی سے وہ دن میں اٹھ
ہوتی ہے اور اس چیسر کے بدن سے جو چیزیں پھوٹتی ہیں تھیں چاند پتہ ہوں میں ہی کشیدہ
رہن جی

اور تھیں وہ دن میں کشیدہ ہے صحتی حکم اور اس پر پاس۔

وہ چیسر کے بدن میں تھیں تو کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے
سری اصل میں کھوت ہی کی ہے طرزی کی تھیں وہ دن میں تھیں۔

وہ چیسر کے بدن میں تھیں تو کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

ہوتی ہے اور اس میں کچھ ہی دھڑکیں اسے مٹتی ہیں اور اس کے پھر کے

عقبات کی علامت

وَاِذَا رَجَعَوْا فِي السَّعَةِ الْحَرَامِ اسْتَقْبَلُ الْفِيلَةَ فِدَاعًا وَ
 كَبْرًا وَمَلَكَةً وَوَحْدًا فَلَمَّ يَزِلْ وَاِذَا جَاءَ اسْفَرَجْدًا
 دَسَّ قِي عَوَّ وَلَمَّ يَزِلْ يَلْتَنِي عَيْنِي يَوْمَ الْجُمُرَةِ اَنَّى جُمُرَةُ
 الْعَقَبَةِ وَ اِذَا اَرَادَ رَفِي الْجَمَارِ فَاِذَا اَنَّى الْجُمُرَةِ الدُّنْيَا
 رَمَاهَا يَسْبُغُ حَصَايَ يَكْتُمُ عَنَّا رُتُوكَ كُلِّ حَصَايَ شَخْ
 اَوْ مَعَ كُلِّ حَصَايَ دَسَّ قِي مُصَّ

ترجمہ: اور جب وہ پہلی جگہ سے لوٹے اور سفرِ حرام پر پہنچے تو قبیلہ ہمارے قریب سے ڈھا
 دے گا اور اللہ تعالیٰ حضور پر "لا الہ الا اللہ" کہے گا اور حضور پر یہ بھی فرما دے گا
 یہاں تک کہ وہ دشمنی پر مجبور ہو سکے۔ اسم اللہ تعالیٰ ملے گا اور وہ اس پر دعا کرے گا
 اور وہ زمین پر پڑے گا۔ یہاں تک کہ وہ اس کے قریب پہنچے گا اور اس کے ساتھ اس کے ہمراہ
 اور جب انہوں نے کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ
 اور کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

ترجمہ: اور جب وہ پہلی جگہ سے لوٹے اور سفرِ حرام پر پہنچے تو قبیلہ ہمارے قریب سے ڈھا دے گا اور اللہ تعالیٰ حضور پر "لا الہ الا اللہ" کہے گا اور حضور پر یہ بھی فرما دے گا یہاں تک کہ وہ دشمنی پر مجبور ہو سکے۔ اسم اللہ تعالیٰ ملے گا اور وہ اس پر دعا کرے گا اور وہ زمین پر پڑے گا۔ یہاں تک کہ وہ اس کے قریب پہنچے گا اور اس کے ساتھ اس کے ہمراہ اور جب انہوں نے کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

شرح: اس آیت کے پہلے آیت ہے کہ جب وہ پہلی جگہ سے لوٹے اور سفرِ حرام پر پہنچے تو قبیلہ ہمارے قریب سے ڈھا دے گا اور اللہ تعالیٰ حضور پر "لا الہ الا اللہ" کہے گا اور حضور پر یہ بھی فرما دے گا یہاں تک کہ وہ دشمنی پر مجبور ہو سکے۔ اسم اللہ تعالیٰ ملے گا اور وہ اس پر دعا کرے گا اور وہ زمین پر پڑے گا۔ یہاں تک کہ وہ اس کے قریب پہنچے گا اور اس کے ساتھ اس کے ہمراہ اور جب انہوں نے کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ کھڑے ہوئے گا اور اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ اس کے ساتھ

ثُمَّ يَتَقَدَّمُ فَيَسْهَلُ قِيَوْمٌ مُسْتَقْبِلُ الْقَبَّةِ وَيَسْطُو سِدْرًا
فَيَذْخُرُوهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَرَى الْجُمُعَةَ الْوُسْطَى كَذَلِكَ قِيَامُ
وَأَتِ الشَّامِلِ قِيَمِهِمْ وَيَقُومُ مُسْتَقْبِلُ الْقِبْلَةِ قِيَامًا طَوِيلًا
فَيَذْخُرُوهُ يَرْفَعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَتَرَى الْجُمُعَةَ ذَاتَ الْعَقَبَةِ مِنْ
بَطْنِ الْوَادِي وَلَا يَهْفُ عِنْدَهَا شَيْءٌ وَيَسْتَبْطِنُ الْوَادِي
حَتَّى إِذَا فَرَغَ قَالَ اللَّهُمَّ اجْعَلْهُ نَجًّا مَبْرُورًا وَذُنْبًا
مَغْفُورًا مَغْضُومًا مَضْرُوبًا بِتَابِ جِبْرِيلَ عَلَيْهِ السَّلَامُ وَتُحْرِقُ شَيْءًا مَوْضُوعًا إِذَا
وَجَّهْتَنِي وَكَبَّرَ وَدَعَا بِجِلْدِهِ عَلَى صَدْرِي عَزَّ وَجَلَّ وَيَقُولُ
يَا أَكْثَبِيَّةُ وَيَا سَيِّدَةَ النَّبِيِّ قَبْلِي وَمِنْ أُمَّةٍ لِحَسْبِ صَلَواتِكَ
وَسَمَّكُمْ كَذَلِكَ وَجْهَتْ وَخَرَجَ بِذِي قَطْرِ السَّمَوَاتِ وَ
الْأَرْضِ عَلَى مِلَّةِ إِبْرَاهِيمَ حَنِيفًا وَمَا أَنَا مِنَ الْمُشْرِكِينَ
إِنَّ صَلَاتِي وَنُسُكِي وَمَحْيَايَ وَمَمَاتِي بِوَرَبِّ الْعَالَمِينَ لَا
شَرِيكَ لَهُ وَبِذَلِكَ أُمِرْتُ وَأَنَا مِنَ الْمُسْلِمِينَ اللَّهُمَّ وَشَدَّ
وَلَمْ يَسْمَعْهُ وَهُوَ أَكْبَرُ ثُمَّ يَذْجُرُ دَقَّ مَسْ

ترجمہ یہ پورہ دن کھڑے بیٹھے کے بعد چار سو بار اے اللہ! میں تجھ سے
درگاہِ کعبہ میں آ رہا ہوں تو غلط نہ ہو کہ میں نے تجھ سے
سب چاروں دینوں میں تو ایک فیضانِ کھڑا ہے اور تو فکر و فکر سے جو دین کے
تعلیق سے پورہ غور پر کھڑے بیٹھے رہا اس لیے میں تجھ سے دعا کرتا ہوں کہ

اور کما حقہ کنگریں چھیننے کے لئے۔ کے پتی میں داخل ہو یہاں تک کہ جب قد شاہ
 کے قوت سے اسے اٹھارے اس چاک کو کچھ مڑھتا اور چھوٹے گٹھن کو بھٹا ہو
 کر دے۔ یہ فی سنجیدہ اس کے ساتھ ہوتی اور لایق میں ہی ملتا۔
 دو تمام غروں کے پاس قدامتے مگر کوئی وہ متعین نہ کرے، مگر جو چاہے مانگے
 ان کے ساتھ۔ عن اخص ہدیٰ
 اور جب شتر بان کرے تو جسم ان کے کمر کے اوپر پاؤں کے کمر کی
 چوڑائی پر رکھے۔

اور داغ کرتے وقت کے میں: شر کے نام سے روضہ کرتا ہوں، اسے شر (یع
 شتر بان، میری اور میں محمد کی طاعت سے قول کرنا اسے مسلم اور آزاد میں نہ فرق
 اور کہ میں سے ہر طرف سے مسواک اس کی طاعت ٹھوکیا جس نے آسمانوں و زمین
 کو پیدا کیا، میں اپنی ہر گز پرچوں کو خدا کی دعا میں لے رہی ہیں جو خدا کا شریک
 نہ لے گی۔ الا تمام رکوع ۹

میری آقا اور میری شتر بان اور یہاں سے وزیر امیر اسب جس کے ساتھ ہے جو تمام
 وہ فائدہ دار ہے اس کا کوئی سہ یک میں اور یہی حکم ہے کہ چاہے وہ میں سب
 سے پہلے فرما کر اور سب سے آخر فرما کر انہوں الا تمام رکوع ۱۰
 اسے اور شتر بان تیری ہی کو فین سے ہے اور تیرے ہی لئے ہے۔ شر کے نام
 سے وہ آخر بہت کرنا ہے پر داغ کرے اور اور میں ماور حکم دین میں جو میں ہوتا ہے

شرح: اگر وہ کسی سے پر شک کرے۔ سب سے پہلے میں وہ خود میں سے کہانی اور
 طبعیت خود میں سے کہانی دیتی ہے اور اس کو کرنا کہ ان کی جانب موصوفہ کرے اور
 کبھی کہیں اور صبح اور دوسرے۔ سب سے شروع اور صبح کے حال ہے وہ چاہے دوسری اور
 دست و چاہے کے دوسرے اور پہلے اس کی شش چاہے اور قرعہ صبر و شگریں چھیننے
 کے بعد وہ اس طرح۔ چھوٹی۔ اور اس کے۔ اور سب سے پہلے اور وہ اس میں اختلاف
 ہے جس کے لیے کہ پہلے چھوٹی کرے۔ بعض حکماء اس میں صحت کے ہیں
 چھوٹی اس کے کہ میں میں میں کہ وہ دریا ہے۔ اور میں خود شتر کی یہی حکایت کی
 کہ میں چھوٹی پر مشروط۔ یہی کہ میں کہ میں چھوٹی سے شادی چھوٹی سے چھوٹی چھوٹی
 یک اور چھوٹی ۱۰

اور کہتے وقت ہر ایک ضروری ہے دوسرے۔ میں سب سے پہلے اگر کوئی فقیر
 سم قول قیو: سے قول میں چھوٹی اور چھوٹی اور چھوٹی ۱۰

وَقَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لِفَاطِمَةَ قُومِي إِلَى أَخِيكَ
فَأَشْهَدِيهَا قَوْلَهُ يُعْطَى بِكَ عِنْدَ أَوَّلِي قَطْرَةٌ مِنْ دُمُوعِي
ذَنُوبِي غَمْلِي وَكُوفِي رَنِّ صَلَاتِي وَنُكْبِي وَخَيَائِي أَلَا يَدُ
قَالَ عِيسَى قُلْتُ يَا رَسُولَ اللَّهِ هَذَا لَكَ وَلِأَخِيكَ
خَاصَّةً قَالَ بَنِي إِسْرَافِيلَ عَامَّةً مُمْسٍ وَإِنْ كَانَتْ بَدَنَةٌ
فَتَقِظُهَا ثُمَّ لَيْقِنْ أَمَّهُ أَكْبَرُ أَمَّهُ أَكْبَرُ أَمَّهُ أَكْبَرُ ثُمَّ لَيْقِنْ
مِنْكَ ذَلِكَ ثُمَّ لَيْقِنْ ثُمَّ لَيْقِنْ وَإِنْ كَانَتْ عَقِيقَةٌ
فَعَلَّ كَالْأَخِيَّةِ مَوْمِسٍ وَلَيْقِنْ عَلَى الْعَقِيقَةِ كَمَا لَيْقِنْ
عَلَى الْأَخِيَّةِ لَيْقِنْ نَبِيْقَةً وَإِنْ مَوْمِسٌ

وَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ كَثُرَ فِي تَوَلُّجِهِ دَوْنَهُ وَرَأَاهُ دَا
وَيَدْعُو فِي تَوَلُّجِهِ كُلِّهَا فَوَدَّ اخْرَجَ رَكَعًا فِي قُبُلِ الْبَيْتِ
رَكَعَتَيْنِ ثُمَّ سَلَّمَ وَدَخَلَ الْمَقَامَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْحَبَّةُ
هَوَّ وَأَسَاءَ وَخُفَّتْ بَيْنَ صَلَوةِ الْخَمْسِ وَيَزَالُ بَيْنَ رَمَلَةٍ وَغُلْفَةٍ
عَبْدُ وَمَلَكٌ فَهَذَا مَا لَمْ يَلَا حِينَ خَرَجَ مَا دَا صَنَعَ رَسُولُ
اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ جَعَلَ عَسُوذًا عَنِ الْبَارِئِ وَ
عَسُوذَيْنِ عَنِ الْيَوْمِيَّةِ وَلَمَّا دَخَلَ الْبَيْتَ وَرَأَاهُ وَكَانَ الْبَيْتُ
يَوْمَئِذٍ عَلَى سِتَّةِ أَعْيَادٍ ثُمَّ صَلَّى خَمْرًا وَلَمَّا دَخَلَ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الْبَيْتَ أَمَرَ بِلَالًا فَأَجَافَ الْبَابَ وَ
الْبَيْتَ إِذَا كَانَ عَلَى سِتَّةِ أَعْيَادٍ فَيَضَعُ عَقْبَهُ إِذَا كَانَ بَيْنَ
الْأُصْحُوذَيْنِ الثَّانِيَيْنِ بِلْيَانِ بَابِ الْكُفَّةِ وَجَلَسَ فَحَمِدَ اللَّهَ
وَأَثَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ ثُمَّ قَامَ حَتَّى إِذَا آتَى مَا
اسْتَقْبَلَ مِنْ دُورِ الْكُفَّةِ فَوَضَعَ وَجْهَهُ وَخَلَّاهُ عَلَيْهِ
وَحَمِدَ اللَّهَ وَأَثَمَ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَاسْتَغْفَرَ لَهُ ثُمَّ انْصَرَفَ
إِلَى كُلِّ رُكْنٍ مِنْ أَرْكَانِ الْكُفَّةِ فَاسْتَقْبَلَهُ بِالشَّيْبَرِ
وَالْقَلِيلِ وَالشَّيْبَرِ وَالشَّيْبَرِ عَلَى اللَّهِ تَعَالَى وَالْمَسْأَلَةُ
وَالْإِسْتِغْفَارُ ثُمَّ خَرَجَ فَصَلَّى رَكَعَتَيْنِ مُسْتَقْبِلَ وَجْهِهِ

الْحَبَّةُ نَزَّ النَّصْرَفَ س

ترجمہ: درجِ خاتمہ میں داخل ہوا اس کے تحت میں تحریر ہے بخاری اور ترمذی
ابن عباسؓ

اور بخاری میں تحریر ہے: ہر روز اس میں پڑھنا

اور اس کے تمام احباب میں دعا کرے، ہر صبح پانچ گنا، کعبہ کے سامنے دو رکعت
نماز پڑھے، اس میں دعا ہے:

حضرت علی اکرمؓ سے اندر علیہ وسلم اور اساتذہؓ میں ذیل اور عثمانؓ بن مظعونؓ اور بلالؓ میں
روح کعبہ کے اندر تشریف لے گئے اور اس کو بند کر دیا اور وہیں دیر تک ٹھہرے رہے۔ حضرت
بلالؓ کہتے ہیں: جس وقت وہ باپ اپنے تومیں سے حضرت بلالؓ سے دریافت کیا کہ رسول اللہؐ
کے شہید و مسلم نے کیا کیا؟ حضرت بلالؓ نے جواب دیا کہ ایک ستون کو بائیں جانب دو
دوستوں کو دائیں جانب اور تین ستونوں کو اس کے چمک کر کے نماز پڑھی اور اس وقت
نماز کعبہ میں ستونوں پر بنا ہوا تھا بخاری و مسلم میں اس کا ذکر ہے

اور جب رسول اللہؐ اپنے واسطے داخل کعبہ کے اندر گئے تو آپؐ نے حضرت بلالؓ کو حکم دیا کہ
وہ اندر بند کر دے اس میں نماز میں کعبہ میں ستونوں پر بنا ہوا تھا ہر آپؐ میں یہ بات کہ جب
اسی دو ستونوں کے درمیان پہنچے جو کعبہ کے دروازے کے قریب تھے تو آپؐ بیٹھے اور اٹھ کر
سجائی اور اس سے دعا کی اور حضرت بلالؓ کی ہر آپؐ کو فرمایا کہ یہاں تک کہ جب اس حکم
پر گئے جو کعبہ کی پشت کے سامنے آئے تو پتا چلے کہ وہ ستون اور دروازہ ہر ایک اس پر رکھ کر اتر کر
دعا کی اور دعا کی اور حضرت بلالؓ کی ہر کعبہ کے دروازے کے پاس گئے اور اس کی طرف اشارہ
کر کے تحریر: تمہیں اس دعا کی اور دعا استغفار کی ہے اور ہر ایک کعبہ کے دروازے کے
سامنے دو رکعت نماز پڑھی دعا پس پڑھ گئے ساری دعا میں

شرح: تمام کتب و بیہوشی اور پر کے خط میں اور ہر ایک میں دعا کے تر
میں ہر ایک کے ایک ہی

وَأَشْرَبَ مَاءَ زَمْزَمَ فَيَسْتَقْبِلُ الْكَفَّةَ وَلْيَذْكُرِ اسْمَ اللَّهِ
تَعَالَى وَلْيَسْقِ شَاءَ وَ لِيَتَصَلَّعَ مِنْهَا وَأَذًا قَرَعَ فَيَقْبِدُ اللَّهُ
الرَّجْ أَيْهَ مَا بَيْنَنَا وَبَيْنَ الْمَافِقِينَ لَا يَتَصَلَّعُونَ مِنْ زَمْزَمَ
فِي مَسْ وَمَاءَ زَمْزَمَ لِمَا شَرِبَهُ فَإِنْ شَرِبَهُ تَسْتَقْبِلُ
بِهِ شَفَاةَ اللَّهِ وَإِنْ شَرِبَهُ مَسْتَوِيدًا أَعَادَ اللَّهُ فَإِنْ
شَرِبَهُ لِيَقْطَعَ طَمَاحُ قَطْعَةٍ وَكَانَ ابْنُ عَبَّاسٍ إِذَا اشْرَبَ
مَاءَ زَمْزَمَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنَا لَكَ عَسَاءٌ نَجِيسٌ وَذَوِيهِ
وَشَيْعَلٌ مِنْ كُلِّ دَآءٍ مَسْ وَلَمَّا أَتَى الْإِمَامُ الْحُجَّةُ عَبْدُ اللَّهِ
بْنُ الْبَارِقِ زَمْزَمَ وَاسْتَسْقَى مِنْهُ شَرْبَةً ثُمَّ اسْتَقْبَلَ
الْعِبَادَةَ قَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَنَا لَكَ عَسَاءٌ نَجِيسٌ وَذَوِيهِ
بْنُ الْمُنَكِّدِ عَنْ جَابِلَانَ رَسُولَ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ
قَالَ مَاءَ زَمْزَمَ لِمَا شَرِبَ لَهُ وَهَذَا أَشْرَبُهُ لِعَطَشِ يَوْمِ
الْقِيَامَةِ ثُمَّ شَرِبَ قُبْتُ هَذَا اسْتَدَّ صَحِيحُهُ وَالزَّوَالِي عَنْ
ابْنِ الْبَارِقِ ذَلِكَ سُؤِيدُ بْنُ سَعِيدٍ يَقَعُ رَوَى لَهُ مُسْنَدُ
فِي صَحِيحِهِ وَابْنُ أَبِي الْمَوَالِ يَقَعُ رَوَى لَهُ الْبَغَارِيُّ فِي
صَحِيحِهِ فَصَحَّ الْحَدِيثُ وَاحْتَدَّ بِهِ

ترجمہ: در جب پاد زمره لا دلت ہے نہ کبک چونکہ کہ جسم منہ " پڑا کر میں ماس

وَلَوْ كَانَ سَعْفٌ خَرَجَ إِلَى نَجِيِّ الْعَدُوِّ أَلَيْسَ أَنتَ عَصْدِي
وَبَصِيرِي بِكَ أَهْوَلُ وَبِكَ أَصْوَلُ وَبِكَ أَقَاتِلُ
كَتَبَ سَ حَبْ مُضْ كَوْرَبْ بِكَ أَقَاتِلُ وَبِكَ أَصْلُ
وَلَا أَهْوَلُ وَلَا أَهْوَلُ إِلَّا بِكَ سَ أَلَيْسَ أَنتَ عَصْدِي وَأَنْتَ
تَا جِئِي وَبِكَ أَقَاتِلُ عَوْرِدَا أَسْرَا ذُو الْفَاءِ الْعَدُوِّ وَاسْتَنْظَرِ
الْإِمَامُ حَتَّى مَالِ الشَّمْسِ ثُمَّ قَامَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
لَا تَقْتُلُوا ذِي الْفَاءِ الْعَدُوِّ وَسَلُوا اللَّهَ الْعَزِيزَ الرَّؤُوفَ الْيَقِينُ هُوَ
قَاضِيهِمْ وَأَسْلَمُوا أَنَّ الْجَنَّةَ تَحْتَ ظِلِّ الشُّيُوبِ ثُمَّ
قَالَ أَلَيْسَ مُنْزِلَ الْكِتَابِ وَخَزِيْنَةُ الْغَنَى وَهَارِيْمُ الْأَخْزَابِ
أَهْرِيْمُهُمْ وَأَنْصَرْنَا عَلَيْهِمْ خُ مُرَدَّ أَلَيْسَ مُنْزِلَ الْكِتَابِ
سَرِيْعُ الْحِسَابِ أَهْرِيْمُ الْأَخْزَابِ أَلَيْسَ أَهْرِيْمُهُمْ وَتَرْكُزُهُمْ
خُ مُرَدَّ أَشْرَفَتْ كُلُّ بَلَدٍ هُمَا اللَّهُ أَكْبَرُ عَجَبَتْ أَيْ
يَسْعَى الْبَلَدُ إِلَى قَصْدِهَا إِنْ لَدُنَا بَسَاحَةٌ قَوْمٌ قَسَادُ
صَبَاحُ الْبُشْدِ يَرِيْنُ خُ مُرَبِّ سَ قِي ثَلَاثَ مَرَّاتٍ ثُمَّ وَدَّ
خُ قَوْمًا أَلَيْسَ أَتَجْعَلُكَ فِي خَوْرِهِمْ وَلَعَوْدُ بِكَ مِنْ
أَشْرُوْرِهِمْ كَسَ حَبْ مُسْ فَإِنْ خَصَرَهُمْ عَدُوٌّ أَلَيْسَ
أَسْتَرْعُوْرِيْنَا وَأَمِنْ رَوْعَاتِنَا رَأْ فَإِنْ أَصَابَتْهُ جِرَاحَةٌ

دیئے، دلا نہیں، اور جو چھوڑ دیا گیا ہے اس کا کوئی بدلہ لگے، دلا نہیں، اور جس کا قصہ کر دے اس کا کوئی
 فریب کہنے، غلط نہیں، اور جس کو توبہ کرے اس کا کوئی، نہ کہ کسی کو، سے عذر بھی نہ کہہ سکیں، اور اپنی راحت
 اور اپنا حلال لیا چکا، اپنی کشتہ قرا، اسے عذر میں نہیں دے، واقعی نعمت حاصل کیا ہے، جو نہ کہی جاسکے
 اور نہ زائل ہو، اسے عذر میں نہیں سمجھتے، عذر میں نہیں جانتا ہے، اسے عذر کہتے ہیں، عذر
 کیا ہے اور جو عطا نہیں فرماؤ اس کا کلمہ سے تیری پناہ مانگتا ہوں، اسے عذر نہیں ایمان
 محبوب بنا دے، اور اس کو چاہے دلوں میں بنا دے، اور بھی کھو گیا، اور نہ فراموشی سے
 غفلت پیدا کر دے، اور ہم کو نیک چلن بنا دے، اسے عذر نہیں، اسلام کی حد سے ہی موت دے
 اور نیک لوگوں کے ساتھ ساتھ اسے فرما دے، جو دوسرا ہوئے والے ہوں اور نہ لگتے ہیں پڑے دے
 ہوں، اسے عذر کا فریب کو کھل کر دے، عذر میں نہ لگتے ہیں، اور تیرے دانتے سے
 (لوگوں کو) روکتے ہیں، اور اس پر اپنا حق و عذاب نازل فرما، اسے صبر و یقین یہ دعا قبول فرما،
 مثالی، ایمان میں، حاکم (محبوبان میں) واضح فرماتی ہیں

وَيُعَلِّمُ مَن أَسْمَاةَهُمْ اسْمَ رَبِّهِ وَأَرْحَمِي وَأَهْدِي وَأَرْحَمِي
عَوَّادًا رَّجَعًا مِّن سَفَرٍ يَذَّكَّرُ عَلَىٰ كُلِّ شَرْبٍ مِّنَ الْأَرْضِ
فَلَيْسَ تَكْفِيرًا لِّمَن تَعْبَثُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا حُفَاةَ
لَهُ الْهُمُومُ وَالْجَلْدُ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ آمِينَ
تَأْتِيُونَ عِبَادُونَ سَاجِدُونَ سَاجِدُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ
صَدَقَ اللَّهُ وَعْدَهُ وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَهَرَمَ الْأَخْرَابُ وَحْدَهُ
خَافُوا لِرَبِّهِمْ وَأَشْرَفَ عَلَىٰ بَلَدِهِ آمِينَ تَأْتِيُونَ
عِبَادُونَ لِرَبِّنَا حَامِدُونَ وَلَا يَرَالُ يَقُولُهَا عَلَىٰ يَدْعُلُ
بَدَدُهَا مَرَسَ وَإِذَا دَخَلَ عَلَىٰ أَهْلِهِ قَالَ تَوْبًا نَّوْبًا
لِرَبِّنَا أَوْبًا لَا يَغَادِرُ عَيْنًا حَوْبًا أَطْمَأْنَنَ أَوْبًا لِرَبِّنَا
تَوْبًا لَا يَغَادِرُ عَيْنًا حَوْبًا رَّحِمَ

حق میں غور

اور جب ہے خبر کے قریب پہنچے تو کہے بدھوتے والے ہی تو جسکے دلے میں بدھوت
کرنے والے میں وہ پہلے سب کے سطرنگہ میں اور بارگشا ہے ہیں ٹک کہلے خبر میں
ہو جانے بخاری، سطر، سانی، حق میں عاقلین

اور جب اپنے گھر والوں کے پاس جیسے تو کہے میں نے اور دکار کے ساتے تو جا کر تا ہیں
اور سترے میں دانیس تو جو ہم نہ کوئی تھانہ چھوڑے اور طرائق ہی سستی حق
میں عاقلین

میں ہی طرے سترے لوٹ باغ میں اور مٹا لپٹے وہ گناہے ایسی تو جا کر سے دل میں
جو ہم پر کوئی تھانہ چھوڑے اور دانیس حق میں عاقلین

اسلام کے غلام و غلام میں پیدا سہسے دیار صحت ہے بیکر ہی جا کر اور کھانا اسفر
شوق جیاد

شوق تھا کہ حدیث و سیکر، دہل اندھے اسفر ہے ہم کے تندرست صورت عثمان کے جس
تک بربر جادوی ہی مشغول ہے۔

ایک دہل خدائے تاجیہ اسطرے ذکات جیاد کے نام میں رہا ایک سوانی ہر سب
بڑے تھے اور خدمت کے سے ہی کے پاس کوئی خادم۔ حقائق ہم میں قدر شوق جیاد لکھنے کے کہ شریک
جیاد بڑے میں خدمت کے سے تھے دیوار کی اہریت پر ایک شخص کو ساتھ چنے گئے۔

بالکل اور جادو سب کو چھوڑ دیتے ہیں، لیکن شوق جیاد میں جیسی صفا سے ہی اکی جگ
کریات حضرت سعد میں بنام کرتے ہیں کہ میں نے یہی دلی کہ حدیث سے دلی اور مزید آئی
کہ دلی کی حادو کہ چکا کہ شریک عربوں اور ہندو کہیں لیکن چند صحابہ سے دیا نہیں کے کہا کہ
ہم جیاد ہی چھوڑ دیوں نے ہی بارہ کہا تھا لیکن رسول اللہ سے اسفر کے اسطرے مع فریاد ہے

عبدیہت میں شہادت یک ایک اور زندگیاں کہ جاتی تھی، جس سے
ہر شخص اس آپ جیات کا ریا و ریا تھا حضرت مہدیہ صلت و حسن

ایک میں ہر قیس حب و کلام کہ پیش آئے تو یہوں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں
جاس کی کہ "تو کہ شریک جیاد ہوئے کی اہریت حدیث کے میں عربوں کی تھیں، دہلی کہیں کی شہر
لجے وہ دہلی شہادت حاصل ہو جائے۔ لیکن آپ نے فرمایا "خیر ہی میں وہ خود نہیں دہلی تھیں
دے گا۔ یہ بھلا۔ پشیمونی کہی کہ خود پر سکتی تھی، انھوں نے آپ کو دلی د ایک بوسہ
کے گئے جنوں سے ہی کو شہید کر دیا کہ جیاد کو ہو جائیگا۔

دوسوں سے کہے کہ حدیث اسطرے ایک جیاد یہاں ہوا اور آپ کے سب تو جیاد کہتے تھے
عالم کی سیکر آپ نے میں کو جس صحابہ کے سیکر کر دیا جن کے، نہ وہ چچا پانچ تھیں
ایک شہرہ میں اہل بیت دہلی اور آپ نے اس کا بھی قصہ ہے تو "ہے کہ" میں سے

میں نے یہی دلی کہ حدیث سے دلی اور مزید آئی

میں نے یہی دلی کہ حدیث سے دلی اور مزید آئی

یہاں نہیں لیا جی اس نے طعنے اسلوب میں داخل ہوا ہیں کہ میرے حق میں تیرے اور جی
 شہید ہو کر مست میں داخل ہیں۔ "خود ہی" کے بعد معرکہ کا نام دہرایا تو وہ شکست حق پر تیر
 تھا کہ شہید ہو گیا۔ "میر" کے معنی آپ کے سامنے قلب و آپ سے (ایمان) کہ اس نے خدا کی مخلوق
 کی توحید سے جی نہیں کی تصدیق کی "یہ کہہ کر خود اپنا بیڑہ کھنکھنے لگے خدایت لڑایا
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔

فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔

فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔

فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔
 فرمودہ "تو میں ایک صورت سے آپ سے چھپا۔" مگر میں شہید ہو جاؤں تو میرے لفظاں کہاں پر جا
 رہتا ہوں؟ "میر" کی جگہ پر "خود ہی" لکھی اور "یہ کہہ کر" لڑا کہ شہید ہوئے۔

وَمَنْ تَزَلَّ بِهِ عَصَا أَوْ كَرَبَ أَوْ أَمَرُ مُهْمٌ فَلَيْقُنْ لَا إِلَهَ إِلَّا
 اللَّهُ الْعَظِيمُ الْحَلِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا
 إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ
 حُ مَبْرَاتٍ مَقِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ لَا إِلَهَ
 إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ السَّمَوَاتِ
 وَرَبُّ الْأَرْضِ وَرَبُّ الْعَرْشِ الْكَرِيمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ
 الْعَظِيمُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ ثُمَّ يَدْعُو بَعْدَ ذَلِكَ
 عَوًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِإِذْنِ اللَّهِ
 رَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ
 رَبِّ الْعَالَمِينَ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ حُصَّ

ترجمہ: جو شخص کسی نام یا سمیت یا مشطوری یا تلمیح پر توجہ نہ دے یا توجہ نہ دے، اس کے سوا
 کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 ہے۔ یہی اسم تہذیبی انسانیت اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر

ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر

اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر
 ہے۔ اس کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر

اور تمام شے پر غالب اور ہر شے پر ہر شے کے سوا کوئی معبود نہیں جو ہر شے پر

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَلِيمُ الْكَرِيمُ سُبْحَانَ اللَّهِ رَبِّ السَّمَوَاتِ
 السَّبْعِ وَرَبِّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ لَتَحْمَدَنَّ اللَّهُ رَبَّ الْعَالَمِينَ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ عِبَادِكَ فَخِيَرِ السَّيِّدِ لَا يَنْ
 أُنِي عَاصِمٍ فِي رَيْبِهِ الدُّعَاءُ حَسْبَ اللَّهِ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
 حَتَّى تَسْخَبَ اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ حَسْبَ اللَّهُ اللَّهُ رَمَى
 لَا أَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا دَسَّ قِي مَصْطُطُ اللَّهُ رَمَى لَا
 أَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا قُلْتُ كَرَأَيْتَ طَبَّ اللَّهُ رَمَى لَا أَشْرِكَ
 بِهِ شَيْئًا اللَّهُ رَمَى لَا أَشْرِكَ بِهِ شَيْئًا حَسْبَ الْوَكِيلِ عَلَى
 الْحَيِّ الَّذِي لَا يَمُوتُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي لَمْ يَتَّخِذْ وَلَدًا
 وَلَمْ يَكُنْ لَهُ شَرِيكٌ فِي الْمَلِكِ وَلَمْ يَكُنْ لَهُ وَلِيٌّ مِنَ
 الذَّلِيلِ وَكَثِيرَةٌ تَلِيْرَامُسُ

ترجمہ: اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہر مرد اور عورت ہے اللہ کے مالک ہوا کرتا ہوں ہر مومن
 آدمی کا رب اور مخلص و نصیب کا لقب ہے، سب تعریف اللہ ہی کے لئے ہے جو سب سے
 بڑا ہوا کرتا ہے اور اسے اللہ ہی کہتے ہیں جو سب سے بڑا ہے اور سب سے بڑا ہے اور سب سے بڑا ہے
 یہ حدیث صحیح مسلم سے دی ہے اسی ہی حدیث سے اسے اپنی کتاب نے نقل کیا ہے
 یہ حدیث صحیح مسلم سے دی ہے اسی ہی حدیث سے اسے اپنی کتاب نے نقل کیا ہے

یہ حدیث صحیح مسلم سے دی ہے اسی ہی حدیث سے اسے اپنی کتاب نے نقل کیا ہے

یہ حدیث صحیح مسلم سے دی ہے اسی ہی حدیث سے اسے اپنی کتاب نے نقل کیا ہے

یہ حدیث صحیح مسلم سے دی ہے اسی ہی حدیث سے اسے اپنی کتاب نے نقل کیا ہے

یہ حدیث صحیح مسلم سے دی ہے اسی ہی حدیث سے اسے اپنی کتاب نے نقل کیا ہے

فی کتابہ دواء (یعنی اس دوا سے نہیں)

اشریجی براب ہے جس کی کسی کا مشربیک جسے خیرا اشریجی میلے دودھ گار ہے جس
کسی کو اس کا مشربیک بھی خیرا ان ملک دمن عاشرہ

میں نے اس دوا اشریجی سے کھانے کی جو کئی موت سے دوپہ نہیں ہوگا اور بڑھتی کی
تقریب کا دوا بھی سخت ہے جو نہ تو اس کا دیکھتا ہے اور نہ اس کی سمجھت میں اس کا کوئی
شریک ہے اور اس سبب تک کہ وہ ہے کئی اس کا دودھ گار ہے اور اس کی بڑھتی کرتے ہو
کرد۔ حکم دمن کی ہر دوا

شرح: صوفیہ جو اس کی جان کہتی ہے کہ اس دوا میں بڑھتی ہے اس کے لئے دوا ہے یہ کائنات ہے
اس کا کھربہ ہے اس کے علم سے جب وہ کہے ہے "ان لکھن من قد حسموا انکروا خلق خلق" جو
کہ اس کے لئے ہے اس کا دوا

یہ شخص ہے کامیاب و کمالیہ کمالیہ اور ہر ایک طاقت و ثروت انگریزی کی حدود سے
 ہے کہ قریب اس کے لئے ماحول ہے یہ نہیں کی قضا ہر گاہ میں سب سے بڑی پیروی تم جہ
 حکم طبعی، امن انکا مشر
 جس شخص نے استعداد کی پائیداری اور آواز دہی یہاں رہن وی طاقت
 جو شخص بکثرت استغفار کرتا رہا، نفعی، رہن وی طاقت
 قرینہ نے سے بزرگی سے سوزی اور ہر گاہ سے طاقت دیدے گا اور اس جگہ سے دوری
 دے گا یہاں لاکھوں میں نہ ہر گاہ اور آواز دہی، نفعی، رہن وی طاقت
 رہن وی طاقت

conba-elibrary.blogspot.com

ہم تو شری کے ہی وہ ہم اس کی موت کوٹ کر جانے والے ہیں اسے شہدائے اپنی نصیبت میں بروئے اس کا علم الہیہ عنایت فرمادے گا۔ (صحیح مسلم)

اور جب کسی سے موت تو وہی تو کہے اسے اور بھی اس سے جس طرح تو چاہے کفایت دے گا۔ یہ روایت صحیح ہے جو صحیح سے اس کو کتاب المستخرج میں مسلم میں بیان کیا ہے اسے شہداء ہم ان کی سفارشوں سے تیری پناہ دیتے ہیں اور تجھے ان کے مقابلے میں سپرد کرتے ہیں۔ (ابو ذر غفاری رضی اللہ عنہ)

اسے اور میں تجھے ان کے مقابلے کے لئے سپرد کرتا ہوں اور ان کی سفارشوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں (ابو ذر رضی اللہ عنہ)۔

شرح تفسیر و ترمیمی اس کے افسانہ پڑھی ہوئی ہے اور یہ جوت ہو چکی ہے۔

woban-elibrary.blogspot.com

سے یہ چیزیں بنادیں گے میں اس بات سے کہ کوئی بہرہ ان میں سے زیادتی اور ظلم کرے اور ملی مولود (میں) میں سے،

اے اللہ میری شہادت ہے کہ میں نے اس سے پہلے کے قصور اور انہیں حاصل و اسحاق کے معصیت کے باعث اس سے دیر سے میری اپنی شہادت میں سے کسی کو ایسی چیز کے ساتھ ملنے دیکر اسے میری بلایا ہوا شہادت سے سو۔ بن ابی سلیمان مولوداً (میں) ملنے سے منع کرتا ہوں،

میں اس کے بعد وہ دیکھ رہا ہوں کہ وہ کچھ ایسا ہی ہے وہم کے برابر وہ سلام کے ہیں اور ان کے لیے کے حکم وہ امام جو ہے کہ وہ بن ابی سلیمان مولوداً (میں) ملنے سے منع کرتا ہوں،

وَلَنْ نَخَافَ شَيْطَانًا أَوْ غَيْرَهُ فَسَيُفْلِحُ أَخُوهُ يَوْمَئِذٍ الْكَرِيمُ
 الْكَافِرُ وَيَكَلِّمَاتِ اللَّهِ الْكَاثِلَاتِ الَّتِي لَا يَخْلُجُوا مِنْ بَرٍّ وَلَا فَاجِرٍ
 مِنْ شَيْءٍ مَا خَلَقَ وَفَرَّ أَوْ بَرَّ أَوْ مِنْ شَيْءٍ مَا يُنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ وَ
 مِنْ شَيْءٍ مَا يُعْزِجُ فِيهَا وَمِنْ شَيْءٍ مَا ذَرَأَ فِي الْأَرْضِ وَمِنْ شَيْءٍ مَا
 يُخْرِجُ مِنْهَا وَمِنْ شَيْءٍ فِشِ السَّيْلِ وَالسَّهَابِ وَمِنْ شَيْءٍ كُلِّ طَائِفٍ
 إِلَّا طَائِفًا يَطْرُقُ غَيْرُهُمْ فَارْحَنُ أَطْبَسَ طَائِفٌ مِنْ
 وَذَا قَالُوا لِلَّهِ الْعِزَّةُ نَادَى يَا آدَمُ أَنْ مَرَرْتُ بِمُصٍّ وَفَرَّادٍ
 أَيْدِي الْكَرِيمِ بِتِ مُصٍّ وَمَنْ قَرَعَ فَيَقُلْ أَخُوهُ يَوْمَئِذٍ الْكَرِيمُ
 اللَّهُ الْكَامِلُ مِنْ خُصْبِهِ وَشَيْءٌ عَابِدُهُ وَمِنْ شَيْءٍ مَا يَنْزِلُ مِنَ السَّمَاءِ
 وَأَنْ يَخْطُرُ وَنَدَبِ سَ وَمَنْ غَبَّ أَمْرٌ فَيَقُلْ حَيْبُ اللَّهِ
 وَيَعْمَلُ الْوَكِيلُ دَسَ يَ وَمَنْ فَعَلَهُ مَا لَا يَخْتَارُهُ فَلَا
 يَهْلُؤُا يَ فَعَلْتُ كَذَا وَكَذَا وَلَكِنْ يَقُولُ بِقَدَرِ اللَّهِ وَمَا
 شَاءَ فَعَلَ مُرْسَ قَ يَ وَلَنْ اسْتَضْعَبَ عَلَيْكَ أَمْرٌ كَالِ
 أَلَهُمْ لَا سَمْلَ إِلَّا لِمَجْعَعَةٍ سَهْلًا وَأَنْتَ تَجْعَلُ الْحُورَ تَهْلُ

اذا اشت حبك

ترجمہ: ہر اگر مشق و محنت و جدوجہد سے اپنے کام میں نہ آئے تو اس سے کہہ دو کہ
 اے خداوند! میں نے تجھ سے کیا کیا محنت کی ہے مگر تجھے کچھ بھی نہیں آتا۔ یہ تو
 کی طرف سے جو میں نے تجھ سے کیا ہے۔ اور جو تعاقب کرتا ہے اور میں تجھ سے کیا کرتا ہوں۔

وَمَنْ كَانَتْ لَهُ حَاجَةٌ إِلَى اللَّهِ أَوْ إِلَى أَحَدٍ مِنْ نَبِيِّ آدَمَ فَلْيَقُومُوا
وَلْيُحْسِنُوا صَلَواتَهُمْ فَلْيَصِلْ رَغْبَتِي ثُمَّ يَخُذْ عَلَى اللَّهِ وَيُصَلِّ
عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَيَقُلْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ الْحَيُّ
الْقَرِيمُ سُبْحَانَ عَرْشِ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ الْحَمْدُ لِعِزَّتِ الْغَالِبِينَ
أَسْأَلُكَ مُوجِبَاتِ رَحْمَتِكَ وَغَرَضَاتِ مَقَرَّتِكَ وَالْعِصْمَةَ
مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ وَالْغَنِيمَةَ مِنْ كُلِّ بَرٍّ وَالسَّلَامَةَ مِنْ كُلِّ
إِلْهٍ مُسْتَلْتَلٍ لَا تَدْعُنِي ذَنْبًا إِلَّا أَعْفَرْتَهُ وَلَا هَمًّا إِلَّا
فَرَجْتَهُ وَلَا حَاجَةً مِنْكَ إِلَّا قَضَيْتَهَا يَا أَرْحَمَ
الرَّاحِمِينَ رَبِّ وَمَنْ كَانَتْ لَهُ مَرُورَةٌ فَلْيَقُومُوا فَيُحْسِنُوا
وَصَلَواتَهُمْ رَبِّ سُبْحَانَ قِيَمُ وَيَصِلْ رَغْبَتِي سُبْحَانَ
يَدْعُو اللَّهَ إِلَى أَسْأَلُكَ وَأَتَوَجَّهُ إِلَيْكَ بِبَيْتِكَ الْحَبِيبِ
يَا رَحْمَةً يَا مُحَمَّدُ إِنِّي أَتَوَجَّهُ بِكَ إِلَى رَبِّي فِي حَاجَةٍ
هَذِهِ لِقَطْعِ بِي إِلَهُ قَشِيعَةٍ فِي بَيْتِ سُبْحَانَ

وَمَنْ أَرَادَ حِمَا الْقُرْآنِ قَدْ كَانَتْ لَيْلَةً لِبُتَيْعَةٍ فَيَا
اِسْتَطَاعَ أَنْ يَقُومَ فِي سَبْعِ السَّاعِ الْأَخْرَافِ وَأَلْهَا سَاعَةً
مُتَمَلِّوَةً فِي الدُّعَاءِ فِيهَا مَسْهُوبٌ وَنُفُوسٌ تَسْتَعِزُّ فِي وَبِلَا
قَدْ تَوَسَّطَ فِي أَوَّلِهِ الْبَيْتِ أَرْبَعٌ رَكَعَاتٍ يَفْرَأُ فِي
الْأُولَى الْفَاتِحَةَ وَسُورَةَ يَسَّ فِي الثَّانِيَةِ الْفَاتِحَةَ وَخَيْرَ
الدُّعَاءِ فِي الثَّلَاثَةِ الْفَاتِحَةَ وَالْقُرْآنَ تَرْوِيلَ التَّجْدِيدِ فِي
الرَّابِعَةِ الْفَاتِحَةَ وَتَبَارَكَ الْمَاءُ وَدَافِرٌ مِنَ الشَّهْرِ يُقَدِّمُ
اللَّهُ وَلِيَّيْنِ الْخَلَاءَ عَلَى اللَّهِ وَلِيَّصِلَ عَلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلِيَّيْنِ وَعَلَى بَنِي النَّبِيِّينَ وَلِيَّيْنِ
اَلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَالْحَوَائِجِ الَّذِينَ سَبَقُوا بِالْإِيمَانِ
تَقَرُّ لِقَالٍ فِي آخِرِ ذَلِكَ اَللَّهُمَّ ارْحَمْنِي بِتَرْكِ اِمْتِنَانِي أَبَدًا
مَا أَتَيْتَنِي وَلَرَحِمْنِي أَنْ أَتَكَفَّ مَا لَا يَغْنِيَنِي وَارْحَمْنِي
حَسَنَ الشَّظَرِ إِنِّي يَرْضِيكَ عَنِّي اَللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ
وَالْأَرْضِ دَاحِلَ الْإِكْرَامِ وَالْعَزَّةِ الْكُبْرَى اَللَّهُمَّ
أَسْأَلُكَ يَا اللَّهُ يَا رَحْمَنُ بِحَوْلِكَ وَتَوَكُّلِي أَنْ تُلْزِمَ
قَلْبِي حِفْظَ كِتَابِكَ كَمَا عَلَّمْتَنِي وَارْحَمْنِي أَنْ أَتَلَوُهُ عَلَى
النَّوَالِذِيِّ يَرْضِيكَ عَنِّي اَللَّهُمَّ بَدِيعَ السَّمَوَاتِ وَالْأَرْضِ

ذَ الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ وَالْعِزَّةِ الَّتِي لَا تَرَامُ أَنَا لَكَ يَا اللَّهُ
يَا رَحْمَنُ جَلَّالِكَ وَتَوَدُّ وَتُحْكُ أَنْ تُنَوِّرَ بِكَتَابِكَ بَصَرِي
وَأَنْ تُطْلِقَ بِهِ لِسَانِي وَأَنْ تُفَرِّجَ بِهِ عَنْ قَلْبِي وَأَنْ تُشْرِحَ
بِهِ صَدْرِي وَأَنْ تُغَيِّرَ بِهِ بَدَنِي قَوْلُهُ لَا يُعِينُنِي عَلَى
الْحَقِّ غَيْرُكَ وَلَا يُؤَيِّدُنِي إِلَّا أَنْتَ وَلَا أَحْوَلَ وَلَا أَفْقَرَ
إِلَّا يَا اللَّهُ الْعَلِيِّ الْعَظِيمِ يَفْعَلُ ذَلِكَ ثَلَاثَ جُمُعٍ أَوْ خَمْسًا
أَوْ سَبْعًا تُجَابُ بِذَيْنِ اللَّهِ تَعَالَى وَالَّذِي بَعَثَنِي بِالْحَقِّ مَا
أَخْطَأُ مُؤْمِنًا وَطَائِفَتِ مُسْ

کرنے والے انسان کی واضح تمام اور اسی وقت کے ملک میں کے حاسن کرنے کا قصد ہی نہیں
 کو چاہتا ہے اس لئے نہایت دھڑکے دے۔ یہی حالت تیری رنگی اور میری ذات کے فرق کا
 واسطہ دے کر سوال کرتا ہوں کہ تو اپنی کتاب کو لکھتے ہو میری آنکھوں کو حق اور میری زبان پر
 ہونے کو دے۔ اور میرے دل سے اطمینان کر دے اور اس کی زبردستی سے اس پر کھول دے۔ اور
 چون کہ اس سے کیونکہ میرے سوال کو حق پر میری مدد میں کہتا کہ اور وہ تو حق کہتا ہے۔ اور
 حاکم و قوت اور اس سے وہ تیری کی مدد سے ہے اس کو میں اپنی رسالت بھرا کر ہے۔ اور
 کے حکم سے۔ اور اس میں اس قسم کے اس وقت کی جس نے مجھے حق ہی بنا کر بھرا ہے اور اس
 کچھ کسی سوچ کی حالت میں ہوتی تو میری حاکم میں ہی ہوتی۔

وَإِذَا أَخْطَا أَوْ أَذْنِبَ فَاذْكَبَ أَنْ يَكْتُوبَ إِلَيْهِ اللَّهُ
فِيَابَ قُلُوبِهِمْ يَدْعُو إِلَى اللَّهِ عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ يَقُولُ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَتُوبُ إِلَيْكَ وَيَا لَا أَرْجِعُ إِلَيْهَا أَبَدًا فَأَنَّهُ يُغْفِرُ لَهُ مَا لَهُ
يَرْجِعُ فِي عَمَلِهِ ذَلِكَ فَسْ مَا مِنْ ذَنْبٍ يُذْنِبُ ذُنُوبًا ثُمَّ يَقُولُ
فَيَتَقَرَّرُ ثُمَّ يَصَلِّي رُكْعَتَيْنِ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ اللَّهَ لِدُنْيَاكَ الدُّنْيَا
لَا غُفْرَانَ لَهُ عَنْهُ حَتَّى يَأْتِيَ رَجُلًا إِلَى النَّبِيِّ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ وَذُنُوبًا وَذُنُوبًا فَقَالَ قُلِ اللَّهُمَّ
مَغْفِرُ نَبِيِّكَ أَوْسَعُ مِنْ ذُنُوبِي وَرَحِمَتِكَ أَزْخَى عِنْدِي مِنْ
عَمَلِي فَقَالَهَا ثُمَّ قَالَ عُدُّ قَعَادَ ثُمَّ قَالَ عُدُّ قَعَادَ فَقَالَ
فَقَدْ غَفَرَ اللَّهُ لَكَ فَسْ إِنَّ اللَّهَ يَبْسُطُ يَدَهُ بِالْبَيْلِ
يَسُوبُ مِثْقَالَ نَجْمٍ وَيَبْسُطُ يَدَهُ إِلَيْهَا يَلْبَسُوبُ مِثْقَالَ
النَّيْلِ حَتَّى تَطْلُعَ الشَّمْسُ مِنْ مَغْرِبِهَا ثُمَّ وَجَّاهُ رَجُلًا
فَقَالَ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَحَدًا يَذْنِبُ قَالَ يَكْتُبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ
يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَكُوبُ قَالَ يُغْفِرُ لَهُ وَيَأْتِي عَلَيْهِ قَالَ لِمَ يَكُوبُ
فَيَذْنِبُ قَالَ يَكْتُبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ وَيَكُوبُ
قَالَ يُغْفِرُ لَهُ وَيَذْنِبُ عَلَيْهِ وَلَا يَكْمَلُ اللَّهُ حَتَّى تَمَلُّوا
فَسْ ط

وَلَا تَحْمِلُوا السَّيْرَ فَلْيَقْبَلُوا عَلَى التَّرَكُّبِ ثُمَّ لِيَقُولُوا يَا رَبِّ
يَا رَبِّ عَوْ وَدَعَاءُ الْإِسْتِغَاثَةِ اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ اسْقِنَا اللَّهُمَّ
اسْقِنَا حَقَّ اللَّهُمَّ أَعْيَا نَسْمُوكَ اللَّهُمَّ أَنْتَ تَكُونُ إِمَامًا تَخْرُجُ
إِذَا بَدَأَ أَحَابِبُ الشَّمْسِ مَقْعَدَ عَلَى الْيَسْتَبْرِ فَيَكْبُرُ وَحَيْدًا اللَّهُ
عَزَّ وَجَلَّ ثُمَّ قَالَ لِمُحَمَّدٍ يَا رَبِّ الْعَالَمِينَ الرَّحْمَنُ الرَّحِيمُ
مَا لَمْ يَوْمِ الْيَوْمِ الْيَوْمِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ يَفْعَلُ مَا يَشَاءُ اللَّهُمَّ أَنْتَ
اللَّهُ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ الْعَلِيُّ وَتَحْتَ الْفَقْرَاءُ أَنْزِلْ عَيْنَ الْفَيْتِ
وَاجْعَلْ مَا أَنْزَلْتَ عَلَيْهِ قَوْلًا وَبَلَاغًا إِلَى حَبِيبِ ثُمَّ يَنْزِلُ عَلَيْهِ
حَتَّى يَبْدُوَ بَيَاضُ الْبَطِينِ ثُمَّ يَحْمِلُ إِلَى النَّاسِ ظُهُرًا وَكِحُولَ
رِدَاءَةً وَهُوَ رَافِعُ يَدَيْهِ ثُمَّ يَقْبَلُ عَلَى النَّاسِ وَيَنْزِلُ لِيُحِبَّ
يَكْعَبَتَيْنِ كَحَبِيبِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اسْقِنَا عَيْنًا مُبِينًا مُبِينًا
مُرْتَبَعًا وَبَعْدَ غَيْرِ ضَالٍّ عَاجِلًا وَهَضْوَ عَمَّا أَجَلَ كَ
سَاطِئِ مُحَمَّدٍ اللَّهُمَّ اسْقِنَا رَيْبًا ذَاكَ وَكَهْلًا لَكَ وَأَنْشُرْ
رَحْمَتَكَ وَأَنْحِ بِلَدِكَ الْمَيْتَ دَا اللَّهُمَّ أَنْزِلْ عَلَى أَرْضِنَا
زَيْنَتَهَا وَسُكْنَاهَا عَوْ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى بِلَانَا وَاعْبُرْ أَرْضَنَا
وَهَامَتِ دَوَابُّهَا فَغَطِّ الْخَيْرَاتِ مِنْ أَمَاكِينَهَا وَمُزِيلِ الرِّمَّةِ
مِنْ مَعَادِيهَا وَخَزِي الرِّكَاتِ عَلَى أَهْلِهَا يَا غِيثُ الْمُغِيثِ

وَلَمَّا سَمِعَ الرَّعْدَ وَاسْتَوَاعَى السَّمَاءَ لَا تَقْنَتَا بَعْضُهُمَا لِبَعْضٍ
فَكُنَّا بَعْدَ ذَلِكَ نَعْلَمُ أَنَّكَ تَأْتِي سُبْحَانَكَ
الَّذِي يُسَبِّحُ الرَّعْدُ بِحَمْدِهِ وَالْمَلَائِكَةُ مِنْ خِيفَتِهِ مَوْطِنًا
وَلَمَّا خَفَّ السَّبْحُ اسْتَقْبَلَهَا بِوَجْهِهِ وَجَّاهًا عَلَى رَأْسِهِ
وَبَدَّيْهِ طَبَاطُبا وَقَالَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَهَا وَخَيْرَ
مَا فِيهَا وَخَيْرَ مَا أُزِيلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ
مَا فِيهَا وَشَرِّ مَا أُزِيلَتْ بِهِ مَرَّتَ سَبْعِينَ مَرَّةً اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا
رَيْحًا وَلَا جَعَلْهَا رِيحًا اللَّهُمَّ اجْعَلْهَا رَحْمَةً وَلَا جَعَلْهَا
عَذَابًا طَبَاطُبا وَلَمَّا جَاءَ مَعَ الرِّيحِ ظُلُمَةٌ تُعَوِّذُ بِالْمُعَوِّذِ
كَاللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذِهِ الرِّيحِ وَخَيْرِ مَا فِيهَا وَ
خَيْرَ مَا أُزِيلَتْ بِهِ وَنَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ هَذِهِ الرِّيحِ وَشَرِّ مَا
فِيهَا وَشَرِّ مَا أُزِيلَتْ بِهِ سَبْعِينَ مَرَّةً اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ
مَا أُزِيلَتْ بِهِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا أُزِيلَتْ بِهِ سَبْعِينَ مَرَّةً اللَّهُمَّ
لَهَا لَا عَقِبَ مَا حَبِطَ

وَمَا أَرَىٰ الْهَلَكَ إِلَّا أَكْبَرُ مِنِّي اللَّهُمَّ أَهْلُ عِلِّيِّينَ
 الْيَمِينِ وَالْإِيمَانِ وَالسَّلَامَةِ وَالْإِسْلَامِ وَالنُّوْرَيْنِ لِمَا حُبُّ
 وَتَرْضَىٰ عَنِّي وَرَبُّكَ أَتَيْتَ حَبِيْبِي هَلَالٌ خَيْرٌ وَرُشْدٌ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِ هَذَا الشَّهْرِ وَخَيْرِ الْقَدْرِ وَ
 أَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّهِ نَسْتَعِزُّ بِكَ اللَّهُمَّ ارْزُقْنَا خَيْرَهُ
 وَنَصْرَهُ وَبِرَكَتَهُ وَفَتْحَهُ فِي شَوْرَةٍ وَلَعُوْذُ بِكَ مِنْ
 شَرِّهِ وَشَرِّ مَا بَعْدَهُ مَوْ مَضٍ وَإِذَا نَظَرَ إِلَى الْقَمَرِ
 فَلْيَقُلْ أَعُوْذُ بِالنَّبِيِّ مِنْ شَرِّ هَذَا الْعَاسِقِ تِ سَمُضٍ
 وَإِذَا أَرَىٰ لَيْلَةً لَعَدَرٍ فَلْيَقُلْ اللَّهُمَّ إِنَّكَ عَفُوٌّ رَحِيْبٌ
 الْعَفْوُ وَخُفْ عَنِّي تِ سَ قِ مَضٍ

ترجمہ اللہ مہربانی۔ ت لاچارہ دیکھے تو اللہ تعالیٰ حکیم کے دینی رحمتی ہیں،
 اور یہ دعا کہ جس سے تیرے چہرہ کو ہم پر خیر و برکت آجائے، سلامتی و امان
 اور یہ تیرے لیے تو ہیں جسے تے ساتھ علی میں سے تو اسی میں آجائے و پسند کرتا ہے
 و سے چاہے۔ پھر اللہ تعالیٰ ہر روز دعا کہ سب سے اچھے رحمتی ہیں، رحمتی رحمتی ہیں
 عبد اللہ

یہ دعا بھلائی لاچارہ ہے، جس سے تیرے چہرہ کی خیر و برکت اور خیر
 کی بھلائی حاصل ہو، اور اسی کی برائی سے تیری پناہ مینا ہوں، چہ وہ بھی نہ ہو پڑے
 جیوی میں مدد میں مدد ہے،

سے اللہ کہیں اس میں تیری رحمت و برکت مع و فضلہ و رحمت کا اور
 نصیب کرے، و ہم میں اللہ کے بھلائی سے تیری پناہ مانگتے ہیں
 اسی کی سفید ہو کر، رحمتی ہیں

اللہ تعالیٰ

میں نے لکھا ہے

اور جب وہ لالہ دیکھے تو کہے میں نے چھوڑنے والے کے گھر سے لڑکی بھاگ آئی ہے تو لڑکی

وہ جب لڑکی دیکھے تو کہے میں نے لڑکی کو تیری ہی شان ہے کیونکہ میں نے کہا تھا

مشہور و سناٹا شہر میں ایک بڑی ہائیت رکھتے ہوئے تھے جس کی وجہ سے اس کے پاس
 ہندوؤں کی عورتوں سے بہتر ہے۔ اس کو لیکر انھوں نے کہا میں نے اس کی عورت سے عروہ
 دوڑائی تھی اس لئے اس میں ایک رت کے تھے یہ لڑکی اسلام سے کوئی قول نہیں منسوب ہے
 ہے ہفت اس لئے لکھا گیا ہے کہ یہ لڑکی نے خود سے ہی گویا کہ میں نے ہوتی ہے

مقامی مشہور و سناٹا شہر میں آپ کے کہنے سے اس کی کہشوی یا پھینک دیا جائے گا
 شہر میں وہ اس لئے کہ اس میں چار ہزار سالہ لڑکی ہے اس بات کی لڑکی عورت
 ہے کہ اس کی عورت کو سمجھا کہ اس میں مدغم نہ ہائی ہے اس بات کی عورت عربی عورت اسلام آگئی سے
 آگئی ہے اور اس کے ساتھ مقرب و مشہور کی پند و عادت ہوتی ہے عورت کہہ دے کہ میں نے لڑکی
 و ماں سے عورت کر کے ہی اس لئے کہ اس کی عادتوں و عادات اور اس بات کی عادت کی کہ اس سے اس بات کے



وَلَا تَنْظُرْ وَجْهَهُ فِي الْمِيزَانِ ۖ إِنَّكَ خَشِيتُ خَلْقَ فَحْشَيْنِ
 خَلْقٍ حَبِيبٍ ۚ إِنَّ اللَّهَ كَمَا خَشِيتُ خَلْقِي فَأَحْسِنْ خَلْقِي وَ
 حَرِّمْ وَجْهِي عَلَى النَّارِ ۚ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي وَ
 أَحْسَنَ صُورَتِي وَتَرَانِ مِثْلِي مَا كَانَ مِنْ عِلْمِي رَأَى الْحَمْدُ
 لِلَّهِ الَّذِي سَوَّى خَلْقِي فَعَدَّ لِي وَصُورَ صُورَةً وَجْهِي مُنْكَرٌ
 وَجَعَلَنِي مِنَ السَّالِمِينَ طَسْبُ ۚ وَإِذَا سَأَلْتُ عَلَى أَحَدٍ فَيُقِلَّ
 السَّلَامُ عَلَيْكَ فَرَحٌ مِّنَ السَّلَامِ عَلَيْكَ ذِي سَ ۚ
 وَرَحْمَةُ اللَّهِ ذِي سَ ۚ وَبَرَكَاتُهُ ذِي سَ ۚ فَإِذَا
 رَدَّ السَّلَامَ وَعَلَيْكُمْ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ ۚ
 مَرَّسَ حَبِيبٌ وَعَلَى أَهْلِ الْكِتَابِ عَلَيْكَ مُرَّتِ سَ
 أَوْ وَعَلَيْكَ خُ مَرَّتِ سَ ۚ وَإِذَا بَلَغَ سَلَامًا مِنْ أَحَدٍ
 فَلْيَقُلْ وَعَلَيْهِ السَّلَامُ وَرَحْمَةُ اللَّهِ وَبَرَكَاتُهُ أَوْ وَعَلَيْكَ
 وَعَلَيْهِ السَّلَامُ سَ

ترجمہ: اور یہ کبھی آپ پر وہ کہے تو کہے اسے اللہ نے میری صورت بھی بنائی ہے اور میرے
 اخلاق بھی پسند کرے۔ یہ جہاں میں میں مسعود، سوانح، میں عاشق
 اسے اللہ میں تو نے میری صورت بنائی ہے اور میرے اخلاق بھی پسند کرے اور پھر فرشتے
 کے سلام کر رہے ہوں، اے اللہ! میں عاشق

پھر کاسکرتے میں سے میری مجلس بھی کی اور میری صورت بھی بنائی اور پھر میں
 حضور محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر سلامت ہو اور میرے لیے یہ دعا ہے کہ

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

منازجہ لگا کر کے دے، پھر پڑھنے والے اور لوگ جو تاروی پڑھنا شروع کرے گا وہ اس کی دعا ہے۔
 ورنہ یہی دعا ہے کہ اگر کسی کو کافر سے کفر کا شائبہ ہو تو اس کو کفر سے روک دے۔
 عید کے وقت مسلمان کرے گا، گناہ دہا کرے گا، کفر سے روک دے، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا،
 پڑھنے والے کو یہ دعا ہے کہ اگر کسی کو کفر کا شائبہ ہو تو اس کو کفر سے روک دے، اس کا جواب دے گا،
 لیکن یہ دعا ہے کہ اگر کسی کو کفر کا شائبہ ہو تو اس کو کفر سے روک دے، اس کا جواب دے گا،
 جواب دے گا، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا،
 انھوں نے کہا کہ اگر کسی کو کفر کا شائبہ ہو تو اس کو کفر سے روک دے، اس کا جواب دے گا،
 اور چلے واپس آئے ہوئے کہ اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا،
 دہلی کو مسلمان کرے اور کفر سے روک دے، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا، اس کا جواب دے گا،

وَإِذَا عَطَسَ فَلْيَقُلِ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي دَسَّ عَلَيَّ كُلَّ حَالٍ دَسَّ
 بَسَّ مَسَّ قِيَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بَرَّ طَبَقًا بَرَّكَافِيهِ مُبَارَكًا
 عَلَيْهِ كَمَا يُحِبُّ رَبُّنَا وَيَرْضَى دَسَّ بَسَّ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ دَسَّ بَسَّ حَبَّ وَلَقُلْ لَهُ يَرْحَمُكَ اللَّهُ مَخَّ دَسَّ
 بَسَّ مَسَّ قِيَّ وَلَيُّرَدَّ عَلَيْهِ يَهْدِيكُمْ اللَّهُ وَيُصِرُّ
 بِأَلْفِ مَخَّ دَسَّ بَسَّ مَسَّ يَغْفِرُ اللَّهُ لِي وَلَكُمْ دَسَّ بَسَّ
 حَبَّ لَنَا وَلَكُمْ مَسَّ قِيَّ مَسَّ يَرْحَمُنَا اللَّهُ وَلَنَا وَلَكُمْ وَيَغْفِرُ
 لَنَا وَلَكُمْ مَوْطًا وَإِنْ كَانَ كِتَابٌ قِيلَ لَهُ يَهْدِيكُمْ
 اللَّهُ وَيُصِرُّ بِأَلْفِ مَسَّ بَسَّ مَسَّ مَسَّ وَمَنْ قَالَ عِنْدَ كُلِّ
 عَطَسَةٍ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ عَلَى كُلِّ حَالٍ مَا كَانَ لَهُ
 يَجِدُ وَيَجْعُ فَرَسٍ وَلَا أُذُنَ أَبَدًا مَوْصُ وَإِذَا طَلَّتْ
 أَدْنَاهُ فَلْيَذْكُرِ الْحَيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَلْيُحْمِلْ عَلَيْهِ
 وَلَقُلْ ذَكَرَ اللَّهُ بِخَيْرٍ مَنْ ذَكَرَ فِي طَيِّ وَإِذَا ابْتَرَى بِمَا
 يَسْرُهُ فَلْيَقْبَلِ الْبَرَكَاتِ مَسَّ دَسَّ قِيَّ أَوْ حَبَّ وَكَثَرُ
 حَخَّ مَسَّ أَوْ حَبَّ يَشْكُرُهَا مَسَّ أَوْ إِذَا أَرَادَ مِنْ نَفْسِهِ
 أَوْ مَالِهِ أَوْ غَيْرِهِ مَا يُغْنِيهِ فَلْيَذْكُرْ بِالْبَرَكَاتِ مَسَّ قِيَّ
 مَسَّ وَإِذَا أَرَادَ مَوْ مَالَهُ قَالَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ

عَبْدِكَ وَرَسُولِكَ وَعَلَى الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ وَعَلَى
السَّالِمِينَ وَالْمُسْلِمَاتِ

[illegible]

ہوٹل کی قریب ہے یہی قریب جو جہتِ نود پاک ہے جس کے اندر اور جس کے دیر
برکت کی گئی ہے جس طرح ہزاروں دروگاہوں میں دنیا میں انجمنوں کے اندر آخرت میں دنیا
میں جو وہ قریب ہو سکتی (میں دعا میں دعا)

ترمیزی شافعی ابن جہان، من سلفین، ہیواش،

[illegible]

حضرتی ورتہای معرفت فرمائے، ہوا، آفریقہ، اسیاتی یہ جہاں دوسری مسلم
رشتہ، ہماری ورا آپ کی رکنش فرمائے، ثانی اس ہوا، حاکم دوسری
شہر ہم پر اندر آپ پر دھم کرے اور ہماری اور آپ کی معرفت دہائے موقوفاً موزعاً
عزیز

اور اگر چھپکے وہاں پہنچا تب دیکھو وہی یا غفرانی، ہرگز نہ دیکھو اس کے چہرہ پر کبھی
نہ قہر نہ بیت و نہ اور تہذیبی صلاح کرے تو دیکھو۔ اور ہرگز نہ مسافر، حاکم، رعیت کی
میری یا حریف،

اور کچھ شخص ہر روز چھینکے کے وقت " محمد ولد دین محمد العباس علی کل حال " جومات میں امر کا شکر ہے جو قاتل ہیں ہاپے اور گارے کے تو حجاب نہ رہے گا اس کے اثر و رسوخات درکنوں میں لگی دودھ ہو گا یہی اسی شہید موقوفہ (عمرانی) اور جب کسی لاکھاپا چھپتا ہے بڑے تو یہی گرم سے شہید اسلام کو یاد کرے اور آپ (ع) دور بھیجے اور بکے شہ قاتل اس شخص کو بیوقوف سے یاد کرے جس نے مجھے یاد کیا عسیرہ برکسینی رضوانی رابعہ بھگیاں)

وَلَا ذَا أَىٰ أَحَاةَ الْمُسْلِمِينَ يَخْلُوكَ قَالَ خَلَّفَكَ اللَّهُ بِسَدِّكَ
 أَخِي مَرْسٍ وَإِذَا أَحَبَّ أَحَاةَ فَيُعِيْبُهُ ذَلِكَ مَى سَ دَ
 حِبِّ فَإِذَا قَالَ لَهُ إِنِّي أَحْبَبْتُكَ فِي اللَّهِ قَالَ أَحْبَبْتُ لَكَ
 أَحْبَبْتَنِي لَهُ سَ دَ حِبِّ مَى وَإِذَا قَالَ لَهُ عَفَرَ اللَّهُ لَكَ دَلَّ
 وَكَ سَ وَإِذَا قِيلَ لَهُ كَيْفَ أَصْبَحْتَ قَالَ أَحْمَدُ اللَّهُ إِلَيْكَ
 ط وَإِذَا نَادَا فَاحْلُ رَدَّ عَلَيْهِ لَيْتَكَ مَى وَإِذَا صَبَّحَ إِلَيْهِ
 مَعْرُوفٌ فَقَالَ لِيَا عِلْمِ جَزَائِكَ اللَّهُ مُعْظِمًا فَقَدْ أَتَيْتَنِي فِي
 الْمَنَاءِ سَ حِبِّ وَإِذَا غَرَضَ عَلَيْهِ أَعْوَدًا مِنْ أَهْلِهِ
 وَمَالِهِ قَالَ يَا نَبِيَّكَ اللَّهُ فِي أَهْلِكَ وَمَالِكَ حِبِّ سَ مَى

ترجمہ: اور جب آپ کسی مسلمان کو ہتھار کے ذریعے ہر جگہ ہمیشہ ہتھار کے
 خلافی مسلم ساری میں فرما،

اور جب آپ کو مسلمان مخالف سے ہتھار کے تو اس کو بھی اس کی ہتھار کے بھی ملے
 میں ملے ہم میں ہتھار کرپ، ساری، ہر داور، اور بھی میں اس میں
 اور جب میں سے کہ، تو اس طرح کہ میں تم سے (مخلص) نہ کہنے دلائی بہت
 ہر داور شخص میں کے جواب میں کہے اور قتلے جگہ، میں دوست دے کے، میں وہ سے
 نوے کے دوست، کہا، ساری، داور، میں جہاں میں اس میں (میں معلوم)،
 اور جب کوئی شخص کہے اور میری دوست کہ، اس کو جواب میں کہے اور قتلے میری
 میں معلوم داور سے، ساری، میں جہاں میں اس میں (میں معلوم)،

اور جب کوئی شخص کہے اور قتلے میں سے کہے اور قتلے میں سے کہے، میری
 میں میں (میں معلوم)،
 اور جب کوئی شخص کہے اور قتلے میں سے کہے اور قتلے میں سے کہے، میں میں
 (میں معلوم)

میں میں

میں میں

میں میں

وَلَمَّا اسْتَوْفَىٰ دِينَهُ قَالَ أَوْفَيْتَنِي أَوْفَىٰ اللَّهُ بِكَ حَقَّ مَت
 سَقَىٰ وَفَىٰ اللَّهُ بِكَ حَقَّ أَدَاكَ اللَّهُمَّ وَلَمَّا رَأَىٰ مَا يُحِبُّ
 قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي بِنِعْمَتِهِ قَتَمَ الضَّالِّاتِ وَلَمَّا رَأَىٰ
 مَا يُكْرَهُ قَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ الَّذِي هَدَىٰ لِي مَسْئَرِي مَا أَنْعَمَ
 اللَّهُ عَلَيَّ عَبْدٍ مِّنْ نُّعَمِهِ فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ أَلَا وَقَدْ آذَىٰ شَرُّهُ
 وَلَمَّا قَالَهَا أَلْقَىٰ نَبِيَّ سَجْدَةً لِلَّهِ تَوْبَةً وَلَمَّا قَالَ أَلْقَىٰ عَصَاَّهُ
 أَدْوَبَهُ مَسْ مَا نَعَمَ اللَّهُ عَلَيَّ عَبْدٍ نُّعَمَةً فَقَالَ الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ
 الْعَالَمِينَ أَلَا كَانَ قَدْ أُعْطِيَ خَيْرًا مِّمَّا أَخَذَ لِي

ترجمہ۔ وہ جب فرس وارسا فرس واکرے تو اس سے کہے میں طے تو نے پہنچا ہے۔
 توں ہمارے شرف نے تجھے پہنچا ہے۔ پھر اناب کا کہنے غلامی اسلام ترمیض مسئلہ میں
 (محمدا علیہ السلام) کہنے کہ وہی ہوتا ہے۔ سوئے نے جسے ساتھ جہ پر کر کے رہا۔ پھر اناب دے
 غلامی میں رہا۔
 یا۔ وہاں کہنے کے مسلم زمین پر رہا۔ صوبہ میں کے کہ جس میں
 اور جب اکی پستہ و پیر دیکھے تو کہ تو لا سکرے میری کاب سے تمام کے تمام اور
 دے ہے میں اور یہ کہیں ایستہ و پیر دیکھے تو کہے لا برہان میں شک ہے ایسا ہمارے حاکم
 کا کسی میں ہوتا

جب شرف نے کسی نہ کہ جسی صحت سے رہا ہے اور وہ جو غلط کہ توں سے کسی
 صحت کا شکرا کر کے پھر اگر وہ وہ جو غلط کہے تو صحت کے میں شکرا کر کے توبہ
 ہے ایسا اگر تیرے جو غلط کہے تو کہے اس کے کہ و کیں رہا ہے حاکم میں ہوتا
 جب کہ کہنے کے کسی صحت کوں صحت غلط اور اس نے ان کو صحت کا صحت
 تو اس کو اس صحت سے رہا ہے صحت میں ہی بہر صحت میں ہی کہے کا توبہ دیا جاتا ہے ایسا
 میں اسٹ

ترجمہ حسن حبیب

ترجمہ حسن حبیب

وَأَذَانُكُمْ بِالَّذِينَ قَالَ اللَّهُمَّ إِلَهِي بِحَلَاكٍ عَنْ خَوَارِكِ
وَأَعْيُنِي بِمَعْرِفَتِ عَمَّنْ يُوَاكِبُ مَسَّ الْأَهْرِ دَارِجَ الْهَمِ
كَأَنَّ الْعَمْرُ شَرِبَ دَعْوَةَ الْمُصْطَرِّينَ رَحْمَتِ الدُّنْيَا وَرَحْمَتِهَا
أَنْتَ تَرْحَمُنِي فَارْحَمْنِي بِرَحْمَةٍ تُخَيِّرُنِي بَهَا عَنْ رَحْمَةٍ مِنْ يُوَاكِبُ
مَسَّ مَرَاتِمِهِ مَلَكَ الْمَلَائِكَةِ نُورِي الْمَلَائِكَةِ مِنْ تَشَاءُ وَتَنْوِي
الْبَيْتِ وَمَنْ تَشَاءُ وَتَعْرِضُ مِنْ تَشَاءُ وَتَذِلُّ مَنْ تَشَاءُ بِمِيزَانِ
الْحَقِّ لِرَأْيِكَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ۝ رَحْمَتِ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ
تَعْلِيْمُهُمَا مِنْ مَنِّكَ وَتَمْنَةٍ مِنْهُمَا مَنْ تَشَاءُ أَرْحَمِينَ رَحْمَةً
تُخَيِّرُنِي بَهَا عَنْ تَحَرُّكِ مَنْ يُوَاكِبُ صَطْوَةً تَقْدَامُ مَا يَقُولُ إِذَا
أَخْبَرُوكَ إِذَا أَمْسَكَكَ وَإِذَا أَحْدَثَ رَغِيًّا وَمَنْ شَاءَ أَوْطَلَبُ
بِرَّ يَأْتِي قَوْلًا فَلْيَسْبِغْ عِنْدَ نَوْمِهِ تَشَاءُ وَتَلْبِثِينَ وَلْيَحْمِدْ تَلْبَا
وَتَلْبِثِينَ وَلْيَكْتَبِرْ أَرْبَعًا وَتَلْبِثِينَ أَوْ مِنْ كُلِّ تَلْبَا وَتَلْبِثِينَ
أَوْ مِنْ أَحَدِ هُنَّ أَرْبَعًا وَتَلْبِثِينَ مَرَّةً خُ مَرْدَسَ بَ
حَبَّ أَطَّ أَوْ مِنْ كُلِّ دُبُرِ كُلِّ صَلَوةٍ عَشْرًا وَجُنْدُ
النُّومِ تَلْبَا وَتَلْبِثِينَ وَالتَّيْبِيزُ أَرْبَعًا وَتَلْبِثِينَ أ

ترجمہ: اللہ کی رحمت سے دعا ہے کہ اسے میری زندگی میں سے ہر لمحہ کے لیے اور میری موت کے بعد بھی ہر لمحہ کے لیے عطا فرمائے۔ اور میری زندگی میں سے ہر لمحہ کے لیے اور میری موت کے بعد بھی ہر لمحہ کے لیے عطا فرمائے۔ اور میری زندگی میں سے ہر لمحہ کے لیے اور میری موت کے بعد بھی ہر لمحہ کے لیے عطا فرمائے۔

وَمِنْ أَهْلِ الْاِسْلَامِ بِالْوَسْوَسَةِ قَلْبِيَتَعِدُّ بِاللّٰهِ وَلِيَّتَهُ رَحْمَةً
 مِّنْ اَوْ لَيْقُلْ اَصْنَتْ بِاللّٰهِ وَرُسَيْدِهِمْ اَنَّهُ اَحَدُ اَللّٰهِ الصَّمَدِ
 لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُولَدْ وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ لَقَوْمًا اَحَدٌ ثُمَّ لَيْتَقُلْ
 عَنْ اِسَارَةِ اَتَلَتْ وَلَيْتَعِدُّ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيْمِ
 اَنْ يَّزِيغَهُمْ وَاِنْ كَانَتْ اَلْوَسْوَسَةُ فِي الْاَعْمَالِ قَرَأَنَ ذَلِكَ شَيْطَانُ
 يُقَالُ لَهُ جَنْزَبٌ فَيَتَعَوَّذُ بِالْوَسْوَسَةِ وَلَيْتَقُلْ عَنْ اِسَارَةِ
 تَلَا مُمْ مُمْ

ترجمہ: اہل کلمہ مسوسہ کی جگہ پر تو: "عہود ولفہ ہذا سے اور وسوسہ" و رشتہ بندی
 مسلم جہاد سے ملتی "میں اپنی پروردگار"

و "خلف ہاتھ و زبانی" میں اندازہ رکھنے سے پہلے پہلے اپنی کلمہ ہے مسلم
 دامن پر ہوتی

اگر ایک ہے اور دوسرا ہے اس سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور
 کوئی دیکھتا ہے یا نہ ہے یا نہ کہتی ہیں اس سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور
 ہر جہم "ہے" اور وہ اس سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور

اور اس کی "دوسری" دانت میں ہے "عہود ولفہ" سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور
 یہ شیطانی عہود ولفہ سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور

اگر اس کا "خلف" ولفہ ولفہ میں اس سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور
 میں کو چلنے کے لیے اس وقت کوئی کو چلنے کے لیے اس سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور
 اس کی "اپنی" دانت سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور

شرح: شیطانی عہود ولفہ سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور

اور اس کی "دوسری" دانت میں ہے "عہود ولفہ" سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور
 یہ شیطانی عہود ولفہ سے کہل پیدا ہوا اور وہ کسی سے پیدا ہو اور

ہوتا ہے ایک جی ٹی، ایک سو سیڑی، چری وہ ہے جو ہے اختیار اپنا جس میں نہ تھے اس کو ثابت
کئے ہیں اس قسم کا دوسرا اس سے ملتا ہے، اگر کسی مشورہ میں کسی صاحبِ قلم، صاحبِ دوسرے
دل میں طے نہ ہو، چنانچہ یہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار
دوسرے ہے، یہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار
کئے کی وجہ سے، اور یہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار
ہے، اور اس کے ساتھ یہ ہے، اور اس کے ساتھ یہ ہے، اور اس کے ساتھ یہ ہے، اختیار
ہو، اگر آپ کو وہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار
میں کی بات کا دل میں طے نہ ہو، چنانچہ یہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار
ہو، اگر آپ کو وہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار
ہو، اگر آپ کو وہ کہ اس کے پاس کے پاس کہتا ہے، وہ بھی اس سے کہتا ہے، اختیار

وَمَنْ غَضِبَ ظَالَ أَعُوذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ ذَهَبَ عَنْكَ
مَا يَجِدُ شَيْءٌ مُّذَسَّ وَمَنْ كَانَ حَدَّ الْإِسَابِ فَأَجِدْهُ لَا تَزِمَ
إِلَّا سِتْعَفَارُ يَحْدِي بَيْنَ حَدِيثَةٍ شَكُوْتُ إِلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ
عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَرَبَ لِسَانِي فَقَالَ آمِنْ آمِنْ مَنْ لَا سِتْعَفَارَ لِي
لَا سَتْعِمُ اللَّهُ فِي كُلِّ يَوْمٍ وَانْفَرَتْ سَيِّ قِي مَسْ مَصُ
يَ وَمِنْ أَنْتَ إِلَى الْخَبِيرِ فَيَسْأَلُ فَإِنْ بَدَأَ الْكَافِرُ فَيَسْأَلُ
ثُمَّ إِذَا أَقَامَ فَلْيَسْأَلْكَ سَيِّ وَكَذَرَةُ الْمَجْلِسِ أَنْ يَقُولَ
قَبْلَ أَنْ يَنْقُضَ سُبْحَانَكَ أَشْرَ وَيَحْمَدُكَ سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ وَبِحَسْبِكَ
أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ أَسْتَغْفِرُكَ وَأَتُوبُ إِلَيْكَ سَيِّ
سَيِّ حَبِطْ مَسْ طَ مَصُ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ دَحِيبُ عَمَلَتُ سَيِّ
وَعَلَمْتُ لَيْسَ قَاتِلِي فِي رَأْيِي لَا يَغِيرُ الدُّلُوبَ إِلَّا أَنْتَ
سَيِّ مَسْ مَا حَسَسَ قَوْمٌ حُبَّ التَّوْبَةِ كَرَّوَالِدَةِ فِيهِ وَلَمْ
يُصَلُّوا عَلَى نَبِيِّهِمْ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا كَانَ عَلَيْهِمْ
بِرَّةٌ فَإِنْ شَاءَ عَذِّبَهُمْ وَإِنْ شَاءَ غَفَرَ لَهُمْ دَحِيبُ سَيِّ

حَبِطْ مَسْ

ترجمہ: اے میرے خداوند! تجھ سے توبہ کرنے والوں کو کتنا درد ہے جس سے توبہ کرنے والوں کو کتنا درد ہے۔
یہاں بحال مسلم ۱۰۰ میں ہے کہ یہاں ہے۔
۱۔ یہ شخص جو درپردہ ایمان پروردہ استغفار کی توبہ کرتا ہے کہ کدھیب عذرا میں کہہ دیتا ہے۔

وَلَا تَزَالُ تَرَىٰ بِكُلِّ مَوْجٍ مِّنْهُ ذَاتَ لُجَّةٍ بَارِكُ لَنَا فِي سَمِئَاتٍ وَبَارِكُ لَنَا فِي مَنَافِيئِهَا وَبَارِكُ لَنَا فِي مَصَارِعِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنِ اعْتَدَىٰ حَقُّهُ
 سَقَىٰ قَوْمًا مِّنْهُ شَرًّا مِّنَ الَّذِي تَرَىٰ فِي مَنَافِيئِهَا وَبَارِكُ لَنَا فِي مَصَارِعِهَا إِنَّ فِي ذَلِكَ لَآيَاتٍ لِّمَنِ اعْتَدَىٰ حَقُّهُ
 ذَلِكَ مِمَّا تَرَىٰ فِي سَمَاءٍ وَمِنْ رَأْيِ مُبْتَلًى فَعَلَّ اللَّهُ الَّذِي
 يَأْتِيهِ مَوَاسِرُهُ وَمَا بَرَأَ وَمَا يَرْجُوعُ عَلَىٰ كَثِيرٍ مِّمَّنْ خَلَقَ أَفْصِلًا
 لَّخَرِصَةٍ ذَلِكَ لِلْآدَاتِ قِيَاسٌ يَقُولُ ذَلِكَ فِي تَقْوِيمِ
 مَوْتٍ وَإِذَا حَضَرَ لَهُ شَيْءٌ أَوَّاهًا مِّنْ أَلْهَمَ رَأَىٰ الضَّالِّينَ
 وَهَادِيَ الصُّلَّالِ أَنْتَ هَدَيْتَ مِنَ الضَّالِّينَ أَرْدَدْتَهُ عَلَىٰ صَالِحٍ
 بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَايِكَ وَفَضْلِكَ
 طُ أَوْ يَتَوَضَّأُ وَيُحْيِي رَكْعَتَيْنِ وَيَسْتَهْدِلُ وَيَقُولُ بِسْمِ
 اللَّهِ يَا هَادِيَ الصُّلَّالِ وَبَارَكَ الصَّالِحُ أَرْدَدْتَهُ عَلَىٰ صَالِحٍ
 بِقُدْرَتِكَ وَسُلْطَانِكَ فَإِنَّهَا مِنْ عَطَايِكَ وَفَضْلِكَ
 مَوْصُفٌ

ترجمہ اور حجب ہی میں ایک لڑکے کا مشا سوسہ چیل ہی اور چار سہ شری اور چار سہ

پچھو صحت اور کثرت حد لڑا مسلم تہذیب صلی بن عامر میں ہی ہر جہاں
 اور حجب س کے پاس تو چیل کے لڑکے ہی ہر جہاں سے لڑکے دیے مسلم اور حجب
 لڑکی ہی ہر جہاں سے لڑکی

ہر جہاں کسی نصیحت دہانہ کچھ کے شکار کچھ کے مس جے اس نصیحت دہانہ
 سے نصیحت دی جس میں کچھ نصیحت دہانہ اور کچھ ہی نصیحت ہی لڑکی پر نصیحت دہانہ کی نصیحت کی

نصیحت دہانہ کی نصیحت دہانہ

تو جب تک زندہ رہے گا اس پر بھی جتنا کلمہ پڑے گا۔ ترقی۔ اسی نامہ طہرائی فی۔ دس (عمرانی شری)
 راہ راہ چنگی کے کہ ترقی ہو تو قاف (عن ابی جعفر محمد بن علی)
 اور جب کسی کی کوئی چیز کو چھوئے یا الٹے، غلام اور جانور وغیرہ بھٹک جائے تو کہے
 اے اللہ اگر شدہ چیز کے طار سے دالے، اور پھٹے ہوئے کو راہ دکھائے دالے، تو ہی بھٹکے ہوئے
 کو رہ سستہ دکھائے، تو اسی قدرت و طاقت سے میری کم شدہ چیز طار سے کیونکہ وہ چھو
 تیری ہی طاقت اور فضل سے ہے طہرائی (عن ابی عمر)
 یا مومن کہے، رکعت نماز پڑھو اور اسی ت پڑھا کر کہ اللہ کے نام کے ساتھ شروع
 کرتا ہوں، اے گناہ کے وہ بھروسہ دالے اور اے کم شدہ چیز کے طار سے دالے اپنی قدرت
 و طاقت سے میری کم شدہ چیز طار سے، کیونکہ وہ تیری ہی لاشعش و کرم سے ہے۔ بن ابی سلیمان
 موقوف (عن ابی عمر)

شرح اشعار، ایک پیاد ہے میری اسی وہ پد کے میرے سلاطین کی میر کے قریب طہرائی
 دس (عمرانی شری) کہ ترقی ہو تو قاف (عن ابی جعفر محمد بن علی)
 اور جب کسی کی کوئی چیز کو چھوئے یا الٹے، غلام اور جانور وغیرہ بھٹک جائے تو کہے
 اے اللہ اگر شدہ چیز کے طار سے دالے، اور پھٹے ہوئے کو راہ دکھائے دالے، تو ہی بھٹکے ہوئے
 کو رہ سستہ دکھائے، تو اسی قدرت و طاقت سے میری کم شدہ چیز طار سے کیونکہ وہ چھو
 تیری ہی طاقت اور فضل سے ہے طہرائی (عن ابی عمر)

وَلَا يَتَصَبَّرُ فَإِنَّ مَعَهُ قُدْرَتَهُ أَنْ يَقُولَ اللَّهُمَّ لَاحِيزًا لَأَخْذِكَ خَيْرُكَ وَلَا طَيْرًا إِلَّا طَيْرُكَ وَلَا إِلَهَ غَيْرُكَ أَطَقَ وَإِذَا رَأَيْتُمْ
مِنَ الطَّيْرِ شَيْئًا تَكْرَهُونَهُ فَقُولُوا اللَّهُمَّ لَا يَأْتِي الْخَسَاءَ
إِلَّا أَنْتَ وَلَا يَذْهَبُ إِلَّا بِإِذْنِكَ أَنْتَ وَالْخَوَلَاءُ وَالْمُؤَنَّفُونَ
إِلَّا بِكَ مُصَدَّقُونَ مِنْ أَصِيبَ بَعْثِينَ رَفَى بِقَوْلِهِ بِسْمِ اللَّهِ
اللَّهُمَّ أَذْهِبْ حَرَّهُ وَبَرِّدْهَا وَوَصِّبْهَا ثُمَّ قَالَ قَدْ بَادَنَ
الْبُيُوتَ فِي مُسْطَ وَإِنْ كُنْتَ دَابَّةً نَفَثَ فِي مَجْرَى
الْأَمْنِ أَرْجَاؤِي فِي الْإِسْرَارِ وَقَالَ لَا بَأْسَ أَذْهِبِ
الْبَأْسَ رَبُّ النَّاسِ أَشْفَعُ أَنْتَ الشَّافِعِي لَا يَكْثِفُ الْقَضَاءُ
إِلَّا أَنْتَ مَوْصُفٌ

وَأَنْ أَمِيبَ أَحَدٌ بِأَمْرٍ مِنْ حَيْثُ وَضَعَهُ بَيْنَ يَدَيْهِ وَعَوْدَهُ
بِالْمُحْجَةِ وَالْمَلِكِ الْمَفْلُوحِ وَالْمُحْجَةِ وَالْمُحْجَةِ وَالْمُحْجَةِ
وَأَمْرَ الْكُرْبِيِّ وَفِيهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ إِلَى
آخِرِ الْبَقَرَةِ وَشَهِدَ أَنَّ اللَّهَ لَا إِلَهَ إِلَّا هُوَ الْإِلَهِ الْأَحَدُ وَالْأَحَدُ
رَبُّكُمْ اللَّهُ الَّذِي فِي الْأَعْرَابِ الْإِلَهِ وَفَعَلَ اللَّهُ إِلَى آخِرِ
الْمُؤْمِنِينَ وَعَشْرِينَ مِنْ أَوَّلِ الْقُرْآنِ إِلَى آخِرِهَا
آيَاتٍ مِنْ آخِرِ الْقُرْآنِ وَاللَّهُ تَعَالَى الْإِلَهِ مِنَ الْجَنِّ وَفِي
هُوَ أَحَدٌ وَالْمَعْقُودَيْنِ مُسْقَى أ

لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ
وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ

وَالْحَقُّ

ای دانشمند که این کتاب را در دست داری
که یکی از حبس است و یکی از حبس است
که یکی از حبس است و یکی از حبس است
که یکی از حبس است و یکی از حبس است

لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ
وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ

وَالْحَقُّ

وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ
وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ
وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

وَالْحَقُّ

وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
بِأَمْرِ اللَّهِ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ
لَقَدْ نَزَّلْنَا الْقُرْآنَ فَتِلْكَ الْحَقُّ
وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ وَالْحَقُّ

قُلْ اَللّٰهُ يَرْبُّنَا ۖ اِنَّا اِىَّهٖ اَعْتَدْنَا ۚ
 اِلٰهًا ۚ اَللّٰهُ يَرْبُّنَا ۖ اِنَّا اِىَّهٖ اَعْتَدْنَا ۚ
 اِلٰهًا ۚ اَللّٰهُ يَرْبُّنَا ۖ اِنَّا اِىَّهٖ اَعْتَدْنَا ۚ
 اِلٰهًا ۚ اَللّٰهُ يَرْبُّنَا ۖ اِنَّا اِىَّهٖ اَعْتَدْنَا ۚ

وہی

مسیحی عقائد کے طور پر خدا کا ذکر ہے۔
 وہی کہ جس نے ہمیں پیدا کیا۔ وہی جس نے
 ہمیں زندہ کیا۔ وہی جس نے ہمیں مرنا سکھایا۔
 اُن کے لئے یہ دعا ہے کہ وہی کے لئے
 ہمیں کامیاب رہی ہو۔ اُن کے لئے ہمیں کامیاب رہی ہو۔

وَيُرْقَى الْمَعْتُولُ بِالْعَاجَةِ ثَلَاثَةَ أَيَّامٍ غُذْوَةً وَعَشِيَّةً
كُلَّمَا خَمَّهَا جَعَهُ بَرَأَةً ثُمَّ ثَقَلَهُ دَسٌّ وَيُرْقَى الدَّرْبُ
بِالْعَاجَةِ سَبْعَ مَرَّاتٍ وَلَدَغَبِ النَّيِّ تَحْتَ أَمْتِهِ
عَيْدٍ وَسَلَمٌ عَقَرَبٌ وَهُوَ يُصَلِّ قُلَّمَا مَرَّ قَالَ لَعَنَ اللَّهُ
الْعَرَبَ لَا قَدْرَ مُصْلِيًا وَلَا غَيْرَهُ ثُمَّ دَعَاهُمَا وَوَلَّجَ
فَجَعَلَ يَمْسَحُ عَلَيْهِمَا وَيَقْرَأُ قُلْ يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ وَقُلْ
أَعُوذُ بِرَبِّ الْعَرَبِ وَقُلْ أَعُوذُ بِرَبِّ التَّائِبِينَ صَطَّ طَرَضًا
عَلَى رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رُقِيَّةٌ مِنَ الْخُمَةِ
وَذَرَنَ لَدَيْهَا وَقَالَ إِنَّمَا هِيَ مِنْ قَوَائِمِي الْجَنِّ يَسْمِعُ اللَّهُ
نَجْمَهُ قَرِيْبَهُ وَلَمَحَهُ نَحْرَ قَفْطِ طَسٍّ

وَيُزَيِّنُ الْمَحْرُوفَ يَقُولُهُ أَذْهَبَ إِلَيْكَ يَا رَبِّ النَّاسِ أَشْفَى
 أَنْتَ الشَّافِي لَا شَافِيَ إِلَّا أَنْتَ مَنْ أَدْرَاكَ أَرَأَى الْحَرِيقَ مُطِيفُهُ
 بِالنَّكْبِ مِرْصَى عَجَزَتٍ وَيُزَيِّنُ مَنْ أَخْبَسَ بَوْلُهُ أَوْ أَصَابَتْهُ
 حَصَاةٌ يَقُولُهُ رَبُّنَا اللَّهُ الَّذِي فِي السَّمَاءِ تَقَدَّسَ اسْمُكَ أَمْرًا
 فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ كَمَا رَحِمْتَكَ فِي السَّمَاءِ فَأَجْعَلْ رَحْمَتَكَ
 فِي الْأَرْضِ وَاعْفِرْ لَنَا حُوبَنَا وَخَطَايَانَا أَنْتَ رَبُّ الطَّيِّبِينَ
 فَأَمِّرْ شِفَاءً مِنْ شِفَائِكَ وَرَحْمَةً مِنْ رَحْمَتِكَ عَلَى هَذَا
 الْوَجْهِ قَبْرَاسٍ دَمَسٍ

ترجمہ : اور یہ ہے کہ نصرت میں طرح پر مسلم کے اس ارشاد کو اسی سے لیا ہے کہ میں لوگوں کے
 جاننے والے تکلیف اور مسرت اور شفاء سے تو ہی شفاء دے والا ہے میرے ہر کوئی شفا دینے والا
 نہیں سوائے اللہ کے۔ میں نے یہی سمجھا ہے
 صحیح الگ علی، چنانچہ اس کے ترجمہ پر بھی اسی انداز پر ہے، وہی ہی
 دہن پر مشتمل
 صنف کے ہیں یہ میں نے یہ ہے

جس شخص کا پیشاب بند ہو جائے یا پھر بڑھ جائے تو اس کو کہہ گا یہ پیشاب دہن کر کے اڑاؤ
 "ہزار سالہ شفاء کے آسمان میں سے دے گا" میرا نام پاک ہے اور آسمان و زمین میں یہی علم
 جاری و ساری ہے جس طرح آسمان میں یہی رحمت ہے اسی طرح زمین پر یہی رحمت ہے اور ہزار سالہ
 شفاء و شفا میں سے دے گا تو پاک و گویا کا یہ ہے یہی تو اپنے دواؤں سے اور ہر رحمت سے
 میں دوسری بھی قطع و رحمت ہاں کہ میں سے یہ چھ ہر جہاں سے مسافر، اور دواؤں حکم دہن
 الی الغرض۔

وَيَدَاوِي مَنْ يَمُوتُ فَرَحَهُ أَوْ عَزَّزَ إِنْ لَمْ يَصْعَدْ صَعْدَهُ السَّابِقَ
بِالْأَرْحِضِ حَتَّى يَرْفَعَهُ أَقْبَلًا بِسَمَاءٍ تَزِيدُ أَرْحِضَ بِرَيْقَتِهِ
بَعْدَ أَنْ يَنْفِثَ سَقِيمًا أَوْ لَيْسَ سَقِيمًا بِإَذْبَ رَهْمًا مَوْلَدًا
خَذِرَتْ رِجْلُهُ فَسَدَّتْ رَأْسَ لَهَا بِرَيْقَتِهِ مَوْتَى وَمِنْ أَشْكَالِ
لَمَّا أَوْشَيْتُ فِي جَسَدِهِ فَصَعِدَ يَدَهُ الْفَنَى عَلَى الْهَكْلِ الَّذِي
يَا الْكَوْثُ الْهَكْلُ رَحِمَ لَمْ تَكُنْ مَرَاتٍ وَلَيْقُنْ سَبْعَ مَرَاتٍ أَعُوذُ
بِاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُوهُ أَحْدُوهُ مَرَّةً أَوْ أَعُوذُ
بِعِزِّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُوهُ سَبْعًا طَا مُصْرَافٍ
أَعُوذُ بِعِزِّهِ وَاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُوهُ سَبْعَ
مَرَاتٍ لَيْسَ يَدُهُ تَحْتَ أَلَمِهِ أَطَا أَوْ لَيْسَ شَرِّ مَا أَحْدُوهُ
بِعِزِّهِ وَاللَّهِ وَقُدْرَتِهِ مِنْ شَرِّ مَا أَحْدُوهُ مِنْ وَجَعٍ هَذَا وَتَرَاهُمْ
يَنْفِثُ يَدَهُ ثُمَّ يُعِيدُهَا بِأَوْ يَفْرُغُ عَنْ نَفْسِهِ بِأَعُوذَاتِ
وَيَقِينُ شَرِّ مَا أَحْدُوهُ

وَمَنْ أَصَابَهُ رَمَدٌ أَلْبَلَمْ يَنْتَعِبْ بِبَصَرِي وَتَجَعَدُ الزَّوَارِكُ
 يَمِينِي وَأَيْمَانِي فِي الْعَدُوِّ تَارِي وَأَنْصُرَنِي عَلَى مَنْ ظَلَمَنِي مُسَخَّرٌ
 وَمَنْ حَصَلَتْ لَهُ حَيَّةٌ يَقُولُ بِسْمِ اللَّهِ الْكَبِيرِ أَخُوذُ بِهَا لِي
 بِالْعَظِيمِ مِنْ شَرِّ كُلِّ عِرْقٍ نَفَّارٍ وَمِنْ شَرِّ حَرِّ النَّارِ مُسَخَّرٌ
 مُصَّ وَلَنْ أَصَابَهُ ضَرْبٌ وَسَيَمُ الْحَيَوَةُ فَلَا يَلْمِزُ الْهَوَا
 فَإِنْ كَانَ لَا بُدَّ فَأَعِدْ فَلْيَقُلْ: اللَّهُمَّ أَحْيِنِي مَا كَانَتْ
 الْحَيَوَةُ خَيْرًا لِي وَتَوَفَّنِي إِذَا كَانَتْ لَوَافَاةٍ خَيْرًا لِي
 مُرَدِّي وَلَا دَعَاةٍ مِنْ بَعْدِي قَالَ لَا بَأْسَ طَهْرَانِ شَاءَ اللَّهُ
 لَا بَأْسَ طَهْرَانِ شَاءَ اللَّهُ رَحِمَ اللَّهُ شَرِيحَ سَ بَسْمِ اللَّهِ شَرِيحَ سَ
 وَرِيقَةً بَعْضًا يَشْفِي سَقِيمًا رَحِمَ اللَّهُ سَ قِي بِأَذِنِ
 رَبِّهَا رَحِمَ اللَّهُ بِأَذِنِ امْنِيحَ وَتَسْتَحْيِيهِ الْهَيَّةُ وَيَقُولُ
 اللَّهُمَّ أَذْهِبِ الْبَأْسَ رَبِّ النَّاسِ أَشْفِئْ وَأَنْتَ الشَّافِي
 لَا شِفَاءَ إِلَّا بِكَ ذَلِكَ شِفَاءُ لَا يُعَادِرُ شَقِيمًا رَحِمَ اللَّهُ سَ
 بِسْمِ اللَّهِ أَزِيكَ مِنْ كُلِّ شَيْءٍ يُؤْذِيكَ وَمِنْ فَتْرِكِ
 نَفْسِي أَوْ عَلَيْنِ حَاسِدٍ اللَّهُ يَشْفِيكَ بِسْمِ اللَّهِ أَمْرٌ قِيكَ
 مُرَدِّي

جب وہ اس کو ہوا ذات سے خود دشمن میں میسر ہوا تو اس کے اور کچھ حکم کرے اس پر پوری ہمدردی ہو۔ حکم ایسی ہی میں آئیں۔

اور میں تو خلائے تو کے اندر ہی کہ روئے تو کے نام سے یہ خود دشمنی کی ہی جڑ ہے اس لئے اس آگ کے خطر سے گریز کرنی ہے چاہے اسے ہی حکم دیا جائے کہ اسے دیکھیں وہیں ہیں۔ اور اگر کوئی تکلیف پہنچے اور اس کے ساتھ ہر تو خود دشمنی کے اور اگر دفع نہ ہے دوام۔ کہ اگر ہم وہ چیز موت دے تو اس طرح کے اسے نہ ہو کہ میرے لئے یہ چیز ہو کہ وہ دے کہ اور جو یہ میرے لئے ہو چیز ہو تو اسے موت دے۔ بخانی مسلم ہوا۔ اس ہی میں اسٹ۔ درجہ کسی میں کی عبادت کرے تو کہہ کہ جو ہے اس میں یہ چیز ہو کہ اس میں ہے۔ پاک کر دے۔ یہ کہ اگر سنے ہوا کوئی نہ میں سٹ خیر۔ جاری کیا ہے اسے پاک کرنے والی ہے بخانی مسلم میں ہیں عباس۔

اس کے نام کے ساتھ جاری زمین کی سنی سے اور میں اس کے کسی کے خودک سے جا۔ اسے چھڑا کر خودی ہائے۔ بخاری مسلم۔ بخاری مسلم۔ اسانی ہیں۔ ام۔ ام۔ حال۔

پھر اس کے حکم کے بخاری مسلم۔ حال۔

اس کے نام کے ساتھ یہ بخاری مسلم۔ حال۔

اس کے نام کے ساتھ یہ بخاری مسلم۔ حال۔

اس کے نام کے ساتھ یہ بخاری مسلم۔ حال۔

فرمودہ آیا کہ اسے فرما دو، سکون کرے دلہ! ظنی شخص کو شفا دے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ اس کی
مرقاۃ (میں علیؑ)

درجہ کی، اپنی بیماری میں آلا، نہ کلاست مباحات کی گت میں مطلقاً نہیں
شر کے سوا کوئی معبود نہیں، تو پاک ذات ہے جس نے دنیا، ظلم کیا، اس میں درجہ بڑا کر دیا، گے
اور اسی بیماری میں پہلے تو اسے شہید کے برابر فرمایا، گا اور اگر اچھے برائی تو اس حالت میں
بھاگتا کہ اس کے نام گناہ صحت ہو چکے ہیں گے، حاکم دین میں ہی دکھائی
اور میں شخص نے اپنی بیماری میں اسے کہا، شر کے سوا کوئی معبود نہیں، اور اگر بہت بڑا
ہے، شر کے سوا کوئی معبود نہیں وہ (اسی ذات صفات میں، یکساں دیکھتا ہے اس کا کوئی فرق
نہیں، شر کے سوا کوئی معبود نہیں، اس کی عظمت ہے اور پروردگار اسی کے لئے ہے، شر کے سوا
کوئی معبود نہیں، وہ چھت و کثرت شری کی عود ہے، پھر برائی تو اسے اور اسی کی آگ نہیں
جاسکتی۔ مہدی، قمری، اوی، جہا، دین مہدی، حاکم دین، بی سید و بی ہریدہ

مَنْ سَأَلَ اللَّهَ الشَّهَادَةَ بِصِدْقٍ بَلَغَهُ اللَّهُ مَنَازِلَ الشُّهَدَاءِ
 وَإِنْ مَاتَ عَلَى فِرَاشِهِ مُرَعَةً مِّنْ طَلَبِ الشَّهَادَةِ صَادِقًا
 أُعْطِيَ مَا وَلَّى لَمْ يُصِبْهُ مَرٌّ قَاتِلٌ فِي سَبِيلِ اللَّهِ قَاتِلٌ
 رَاقِيَةٌ فَتَدُ وَجَبَتْ لَهُ الْجَنَّةُ وَمَنْ سَأَلَ اللَّهَ الْقَتْلَ مِنْ نَفْسِهِ
 صَادِقًا لَمْ مَاتَ أَوْ قُتِلَ كَانَ لَهُ أَجْرُ شَهِيدٍ بِعَدَةِ اللَّهِ مِنَ الَّذِينَ
 شَهِدُوا فِي مَسِيرَتِكَ وَاجْعَلْ مَوْتِي بِبَلَدٍ رَّسُولِي خِ فَوَاقِدِ
 حَضَرَ الْمَوْتَ وَجَّهَ إِلَى الْقِبْلَةِ مُسْ وَيَقُولُ اَللَّهُمَّ
 اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَارْحَمِي بِالنَّبِيِّ الْأَكْمَلِ خِ مَرَّتِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ إِنَّ بِالْمَوْتِ سَكْرَاتٍ خِ سَقَى اَللَّهُمَّ اِغْنِ
 عَنِّي سَكْرَاتِ الْمَوْتِ وَسَكْرَاتِ الْمَوْتِ يَقُولُ اَللَّهُمَّ
 خَلِّ لِي عَنِّي الْمَوْتَ مِنْ عِنْدِي بِمَرَّةٍ كُلِّ خَيْرٍ يَخْتَصُّ
 وَأَنَا أَنْزِلُ نَفْسَهُ مِنْ بَيْنِ جَنَّتَيْهِ أَوْ مِنْ حَضَرَ عِنْدَهُ
 فَلْيَقُوْنَهُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُرَعَةً مِّنْ كَانَ أَجْرُ كُلِّهِ
 لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ دَخَلَ الْجَنَّةَ دَامَسْ

ترجمہ: جو شخص حقاً اللہ سے دعا کرے کہ میں کوئی شہید بن جاؤں تو اللہ اس کو شہیدوں کی منازل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔
 اگرچہ وہ اپنے بستر پر مر جائے۔ اور جو شخص اللہ سے دعا کرے کہ میں کوئی قاتل بن جاؤں تو اللہ اس کو قاتلوں کی منزل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔
 جو شخص اللہ سے دعا کرے کہ میں اپنے آپ کو قتل کروا دوں تو اللہ اس کو قاتلوں کی منزل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔
 جو شخص اللہ سے دعا کرے کہ میں اپنے آپ کو قتل کروا دوں تو اللہ اس کو قاتلوں کی منزل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔

ترجمہ: جو شخص حقاً اللہ سے دعا کرے کہ میں کوئی شہید بن جاؤں تو اللہ اس کو شہیدوں کی منازل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔
 اگرچہ وہ اپنے بستر پر مر جائے۔ اور جو شخص اللہ سے دعا کرے کہ میں کوئی قاتل بن جاؤں تو اللہ اس کو قاتلوں کی منزل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔
 جو شخص اللہ سے دعا کرے کہ میں اپنے آپ کو قتل کروا دوں تو اللہ اس کو قاتلوں کی منزل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔
 جو شخص اللہ سے دعا کرے کہ میں اپنے آپ کو قتل کروا دوں تو اللہ اس کو قاتلوں کی منزل میں سے ایک منزل عطا فرماتا ہے۔

ہر شخص نے اس کے دوسری اوتھی کے دوہرے سے سنبھال لی تھی وہ دشمن کے دوازدہ تھے
یہ لنگھ جاتی رہی تھانہ کہ اس کے آٹھ دھب ہو گئے اور کچھ شخص نے چنگی ملی کہ اس نے لڑائی
ہے اس کے دوسری پہلے چنگی کے واسطے کی پر لنگھنے لگی ہو گئی تو اس کا قہقہہ کا آواز
نے گا سنی اور وہ اس کے معنی میں!

ایک لکھ چھ دوسری چھوٹی چھوٹی اور چھوٹی چھوٹی ڈالیں کہ اس کے شر میں بگے
موت دے۔ بخاری دس لکھ

جب کسی کے رونے کا وقت آئے ہو تو اس کا منہ لڑائی کی جوت کیا جائے تاکہ اس کے رونے کا وقت
اور وہ لڑائی کے لئے نہ ملے بلکہ اس کے دل سے وہ لکھ لکھ کر دھم لڑا دے گئے۔ اپنی اپنی جوت
میں اطمینان رکھ کر جماعت کے ساتھ مل کر اسے بخاری، مسلم، ترمذی دس لکھ
اللہ کے لئے لڑائی میں اسے بیٹھ کر جوت کی لڑائی ہو۔ سختیوں میں بخاری، مسلم، ترمذی،
ابن ماجہ

لڑائی میں سکوت موت کے والہ میری مدد کیا ترمذی دس لکھ
اللہ کے لئے لڑائی میں اس کے دل سے وہ لکھ لکھ کر دھم لڑا دے گئے۔ اپنی اپنی جوت
میں اطمینان رکھ کر جماعت کے ساتھ مل کر اسے بخاری، مسلم، ترمذی دس لکھ
اللہ کے لئے لڑائی میں اسے بیٹھ کر جوت کی لڑائی ہو۔ سختیوں میں بخاری، مسلم، ترمذی،
ابن ماجہ

اس دوا سے طبیعت پر نئے وقت ہر شخص کی سب سے آفرین بات "لا الہ الا اللہ" لکھ لکھ کر
وہ بہشت میں داخل ہو گا۔ چار دوا حکم میں بخاری، مسلم

شرح و تفسیر لکھی ہو کہ یہ دوا سے طبیعت پر نئے وقت ہر شخص کی سب سے آفرین بات "لا الہ الا اللہ" لکھ لکھ کر
وہ بہشت میں داخل ہو گا۔ چار دوا حکم میں بخاری، مسلم

حرفہ حرفہ دہائی بخاری، مسلم کے وقت میں دہائی پڑھا تو یہ سنتے تھے "یا کونک لڑائی
جانتے تھے کہ لا الہ الا اللہ" طبیعت سکوت "شک کے ساتھ کہ میں نے جتنا کلمہ کہہ دیا ہے
جتنی دوا ہو گی" تو اس نے چھوٹی کی بجائے بڑی وقت میں دہائی پڑھا کہ "یا کونک لڑائی
جانتے تھے کہ لا الہ الا اللہ"

لکھ لکھ کر دھم لڑا دے گئے۔ اپنی اپنی جوت میں اطمینان رکھ کر جماعت کے ساتھ مل کر اسے بخاری، مسلم، ترمذی،
ابن ماجہ

إِذَا أَعْيَضَنَ دَعَا لِنَفْسِهِ خَيْرٍ فَإِنَّ السُّعْيَةَ يُؤْتُونَ عَلَى مَا
يَقُولُ قِيُولُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِقَدْرِي وَارْفَعْ دَرَجَتَهُ فِي الصِّدِّيقِ
وَاحْلُفْهُ فِي عَقِبِهِ فِي الْعَابِرِينَ وَاغْفِرْ لَنَا وَلَهُ يَا رَبُّ الْعَالَمِينَ
وَالسُّعْيَةَ فِي قَبْرِهِ وَتَوَزَّلْهُ فِيهِ مَرَدَّ سَقٍ وَلَقِيلَ أَهْلُهُ
أَلَهُمَّ اغْفِرْ لِي وَلَهُ وَأَغْفِبْنِي مِنْهُ عَقِبُ حَسَنَةٍ مُرَّةً
وَلَقِيلَ أَعْلَيْكُمْ سُورَةُ يَسَ سَقٍ حَبِ حُسْنٍ وَيَقُولُ
صَاحِبُ الْمُصِيبَةِ إِنَّا لِلَّهِ وَإِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي
فِي مُصِيبَتِي وَأَخْبِثْ لِي خَيْرَ ثَوْبَةٍ مَرَّةً إِذَا مَاتَ وَلَدُ الْعَبْدِ
قَالَ اللَّهُ لِمَلَكٍ رُكِّبَهُ قَبْضَتُهُمْ وَلَدُ عَبْدِي قِيُولُونَ لَعَمْ
قِيُولُ قَبْضَتُهُمْ ثَمَرَةً قَوَادِمَ قِيُولُونَ لَعَمْ قِيُولُ مَاذَا
قَالَ عَبْدِي قِيُولُونَ حَبْدَكَ وَاسْتَرْجِعْ قِيُولُ ابْنُوا
لِعَبْدِي بَيْتًا فِي الْجَنَّةِ وَاسْمُوهُ بَيْتَ الْحَبِيبِ

ترجمہ: اور یہ کہ جس کی آنکھیں بند نہ ہو، وہ بھی مقرر نہیں ہوتے کہ وہ مارے جائے۔
اس وقت جنت کی آنکھیں بند نہ ہونے کی وجہ سے جنت میں کچھ ہی آپہنچے کہ وہ مارے جائے۔
مگر وہ شخص جس کی آنکھیں بند نہ ہو، وہ بھی مقرر نہیں ہوتے کہ وہ مارے جائے۔
وہ اس کے پاس آئے گا جس میں لاشیں (کالوسہ ہوتا ہے) وہ چھو کر اس کی مغفرت فرماتا۔
اسے سارے جہنم کی حد تک لے کر آتا ہے اور اسے پہنچے اور اسے سارے جہنم کی حد تک لے کر آتا ہے۔
اسلم ہوتا ہے۔ ساری ان باتوں پر عمل کرنا۔

وہ جنت کا چکر لگاتا ہے اسے سارے جہنم کی حد تک لے کر آتا ہے اور اسے پہنچے اور اسے سارے جہنم کی حد تک لے کر آتا ہے۔
اسلم ہوتا ہے۔ ساری ان باتوں پر عمل کرنا۔

ترجمہ حسن حسینی

[illegible]

پاسا کر صیبت سے کئی سہولتیں دی گئیں۔ اس کے علاوہ ان کی طبیعت کا علاج کیا گیا اور ہر رنگ پر جانے والی
 سب کچھ دیکھ کر اُن کی طبیعت میں سب سے زیادہ اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر
 اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر
 اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر
 اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر

شرح: اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر
 اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر اُن کی طبیعت کو دیکھ کر

وَمَنْ رَقَعَ الْمَيِّتَ عَلَى التَّرْبِيرِ أَوْ حَمَلَهُ فَلْيَقُلْ بِسْمِ اللَّهِ مَوْ
 مُصٌ وَإِذَا صَلَّيَ عَلَيْهِ لَبَّرْتُ ثُمَّ قَرَأَ الْقَائِمَةَ ثُمَّ صَلَّيَ عَلَى
 ابْنِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ثُمَّ قَالَ اللَّهُمَّ عَبْدُكَ وَالْبَن
 أَمِيكَ كَانَ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ وَحْدَكَ لَا شَرِيكَ
 لَكَ وَبِشْهَادِ أَنْ مُحَمَّدًا عَبْدُكَ وَرَسُولُكَ أَصْلَحَ فَعَيَّرَا
 إِلَى دَحْشِيكَ وَأَصْبَحْتَ عَرِيضًا عَنْ عَذَابِهِمْ فَخَلَّ مِنْ الدُّنْيَا
 وَأَهْلِهَا إِنْ كَانَ زَالِيًا قَرْحُهُ وَإِنْ كَانَ مُخْلِطًا فَاعْفُ لَهُ
 اللَّهُمَّ لَا تُحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ مُسْ أَلَهُمْ سَفَرًا
 وَأَرْحَمَهُ وَغَافِرَهُ وَاعْفُ عَنْهُ وَأَكْرِمْ نَزْلَهُ وَوَسِّعْ مَدْفَنَهُ
 وَاعْفِ لَهُ الْمَاءَ وَالْحَلِيقَ وَالْبَرْدَ وَنَوْمَ مِنَ الْحَطَايَا كَمَا كَفَيْتَ
 الْمُتَوْبَ الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّنَسِ وَأَنْدِلُهُ دَارًا خَيْرًا مِنْ دَارِهِ
 وَأَهْلًا خَيْرًا مِنْ أَهْلِهِ وَنَرْوُجًا خَيْرًا مِنْ رَوْحِهِ وَأَذْخِلْهُ الْجَنَّةَ
 وَاعْبُدْهُ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ النَّارِ مِتْ سَ قِي مُصٌ
 اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِحَيَاتِهِ أَوْ مَيِّتِيًا وَصَغِيرًا وَكَبِيرًا وَذَكْرًا
 وَأُنْثَى وَأَوْ شَاهِدًا أَوْ غَائِبًا اللَّهُمَّ مَنْ أَحْيَيْتَهُ مِنَّا فَأَحْيِهِ
 عَلَى الْإِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهُ مِنَّا فَتَوَفَّهُ عَلَى الْإِسْلَامِ اللَّهُمَّ لَا
 تُحْرِمْنَا أَجْرَهُ وَلَا تُضِلَّنَا بَعْدَهُ كَذَبِ سَ أَحِبْ مُسْ

تو جہد پر جس میں موت کو چاہیے اور اس کے پاس اٹھائے تو "سم الله" کہے اور اپنی سسٹیم
سوتو کار میں اپنی سسٹیم

اور جب چاہو کہ سارے پڑھ لکھ "اللہ اکبر" کہہ کر سیر و تفریح سے ہر سو میں شریعت
علیہ السلام پر دودھ کیچے پھر کہ اسے حضرت سید محمد پروردگار تبارک و تعالیٰ کا بیانیہ گویا دنیا خدا کا
تیسرے سال کوئی مصلوب نہیں تو اچھا ہے دیر گئی سسٹیم کہ ہیں اور گواہی دیتا تھا کہ کوئی سید
سید و مسلم تیسرے پادشاہ کے تیسرے سونے میں "اب" ہے (تیسری سسٹیم) ہے اور تو سے
مظاہرہ (سید) ہے اس کے واسطے "اب" ہے اور دین کے دلوں کے (بیشمار پیشہ) کے سید ہونے
مگر یہ پاک ہونے کے دودھ پاب کر دے اور اگر خدا کا ہونا اس کی محنت و سہا ہے کہ نہیں
اس کے اس سچ و دم میں مبتلا ہو کر اور اس کے علوم سے اور اس کے بعد میں گروہ کے حاکم (میں
ہی جاسکتا)

انجیل کے سچے ہیں اور اس پر دست کرنا اسے نکالتا ہے اور اس کی حق معاف
نہی۔ اور اس کی بھی سہا ہے اور اس کا قصداً خدا نے اس کی فریاد دہکار سے پانی
اور یہ حق ہے اور اس کے دھوکے خداؤں سے اس میں پاک و صاف کر دے اس طرح تو پھر سے
کوئی نہیں سے صاف کر دیتا ہے اور اس کو دین کے طور سے چھوڑ دے اس کے گروہوں سے
بہتر گروہ کے اور پاک چیری سے اچھی چیری بدل دے اور اسے بہشت ہی۔ مل کر اور مظاہر
تو در حداب اور اس کے کلمے سلم خرمی "یہ نام" ہے اپنی سسٹیم میں موت میں نکلتا
سے اٹھتا ہے اور اسے دودھ و نور اور اسے حاضر و غائب ہونے کے پھولے و ٹپے اچھا ہے
غور اور عورت کی عظمت لڑنا جلاوہ ہم سے ہیں کو دین و دین کے اسے سلام پر دین دین
اور میں کو تو اٹھائے سے "یہاں پر" اور دین ہیں اس کے خواب سے غور دین کو اور اس
کے بعد نہیں گوارا نہ کر۔ یہ ناؤ۔ تہذیبی سہا ہی "اس میں" حاکم "میں اپنی پروردگار"

عزیمہ اپنے سے ہے، یہ وہ گروہ ہے جس کی پہچان "پادہ کر" سے لگائی ہو تو اس
سے روک دینا حکمِ علی پر ہے اور نہ اس کا۔

اسے افسوس ہے کہ یہ وہ گروہ ہے جس کے گروہی عقائد کے ساتھ کوئی معبود
نہیں ہے نہ تو قرآن و حدیث کے اور نہ ہی عقل و فہم کے اور نہ ہی دنیا و آخرت کے اور نہ ہی
ہیک ہو تو اس کی نیکی زیادہ کر اور اگر نیکی نہ ہو تو اس کی بدگشتی نہ ہو۔ یہ ہیں اس کے عقائد
کے گروہ، یہ عقائد ہی کے ہیں جن پر یہ گروہیں اس میں رہیں۔

مشترک، اگرچہ ہوتے ہیں، مگر یہ گروہی عقائد ہیں۔ یہ گروہی عقائد ہیں جو
ہمارے گروہی عقائد ہیں، یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں۔

یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں، یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں۔
یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں، یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں۔

یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں، یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں۔
یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں، یہ گروہی عقائد ہیں جو ہمارے گروہی عقائد ہیں۔

وَأَذِّنْهُمْ فِي قُبْرِهِ قَالَ بِسْمِ اللَّهِ وَعَلَى سُنَّةِ رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ دَبَّ سَحَابٌ بِسْمِ اللَّهِ وَبِاللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مِنْ أَخْفَاكُمْ وَقَدْ نُعِيدُكُمْ فِي مَهَلٍ
خَيْرَ حَكْمَةٍ تَارَةً أُخْرَى بِسْمِ اللَّهِ وَفِي سَبِيلِ اللَّهِ وَعَلَى مِلَّةِ
رَسُولِ اللَّهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَدْ أَفْرَغَ مِنْ دَفْنِهِ وَقَعَ عَلَى الْقَبْرِ فَقَالَ
اسْتَغْفِرُ وَاللَّهِ لَا أَخِيكُمْ وَسَلَوَالَهُ التَّحْنِيتُ فَإِنَّهُ الْآنَ
يُسَالُ دَمُ رَسُولِي وَيُفْرَأُ عَلَى الْقَبْرِ بَعْدَ الدَّفْنِ أَقُولُ
سُورَةُ الْبَقَرَةِ وَخَاتَمُهَا سُبْحَنَ ذَاكَ الرَّاقِبُورُ فَلْيُقِلَّ الْعِلْمُ
عَنِ أَهْلِ الدِّيَارِ وَالسَّلَامُ عَلَيْكُمْ أَهْلُ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
وَالْمُسْلِمِينَ فَلَمَّا لَانَ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا يَحْقُوقُونَ سَأَلَ اللَّهُ
لَنَا وَلَكُمْ الْعَافِيَةَ مَرَّسَ قِيَامُكُمْ لَكَ قَرْنٌ وَحَنٌ لَكُمْ
تَبَعَ مَسَ السَّلَامُ عَلَى أَهْلِ الدِّيَارِ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ وَالْمُسْلِمِينَ
وَبَرَخْوَانَهُ السُّتْقِدِينَ مِنْهَا وَالْمُسْتَخِيرِينَ وَلَمَّا لَانَ
شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا يَحْقُوقُونَ مَرَّسَ قِيَامُكُمْ عَلَيْكُمْ دَارُ
قَوْمٍ مُؤْمِنِينَ وَأَقَامَكُمْ ثَانُو عَدُونَ خَدَامُؤُ جَلُونَ وَلَمَّا
إِنْ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا يَحْقُوقُونَ مَرَّسَ السَّلَامُ عَلَيْكُمْ دَارُ قَوْمٍ
مُؤْمِنِينَ وَلَمَّا لَانَ شَاءَ اللَّهُ بِكُمْ لَا يَحْقُوقُونَ دَارُ السَّلَامُ

عَلَيْكُمْ يَا أَهْلَ الْغُبُورِ يَعْقِرُ اللَّهُ لَنَا وَلَكُمْ ذُرِّيَّاتَكُمْ وَأَنْتُمْ سَكَفَاءُ
وَنَحْنُ بِالْأَشْرَفِ

ترجمہ اور مطلب بہت کو فری۔ کہے تو کہ اللہ کے نام سے وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے
عقب پر اس کو گول کرنا ہوتا ہے اور تو وہی سبکی اسی میں (یعنی اس میں)
اللہ کے نام اور اس کے حکم سے اس میں اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے دین سے قریبی
لکھا ہوتا ہے حکم (یعنی اس میں)

تو اسی زمین سے ہم نے تم کو پیدا کیا اور کسی میں تم کو دفن کر دیں گے اور اسی سے آخرت
کے دن تم کو دوبارہ نکال کر کریں گے اللہ کے نام سے اور اللہ تعالیٰ اور اس اللہ
صلی اللہ علیہ وسلم کے دین پر اسے دل کرنا ہوں اللہ (یعنی اللہ تعالیٰ)

اور جب میت کے دفن سے دوبارہ جانے تو قبر پر کھڑے ہو کر کہے (اللہ تعالیٰ) اللہ کے
جانی کے لئے مسرت چاہو اور ملکر اس کے چاہی اس کے ثابت قدم ہے نہ ڈارے گیوگر
اس وقت اس سے پوچھ کر کہ کی ہے گی اور اور، حکم، ہزار، اللہ صلی اللہ علیہ وسلم
(یعنی اللہ تعالیٰ)

اور دفن کر کے بعد قرآن سورۃ البقرہ کا پہلا رکوع اللہ تعالیٰ سے معاف ہو گیا اور اس
لوگوں سے اللہ تعالیٰ کو ملے گا اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی شان
اور جب قبرستان میں ہے تو کہ اس سنی کے رہے وہی کہ اسلام جو اس حق کے
اس میں سنی کے رہے وہی وہی اسلام پر اللہ تعالیٰ سے قریب ہے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہے وہ جانے والے، مسرور، اللہ تعالیٰ سے قریب ہے، اسلام، اللہ
یعنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم

قرآن سے پڑھو جو اللہ تعالیٰ سے قریب ہے (یعنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
اس میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اور اللہ تعالیٰ سے قریب ہے
پر وہی فرستے اور اللہ تعالیٰ سے قریب ہے (یعنی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم)
اس میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اور اللہ تعالیٰ سے قریب ہے
اور اس کے ساتھ (اللہ تعالیٰ سے قریب ہے) اللہ تعالیٰ سے قریب ہے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی اللہ تعالیٰ)

اسے اس میں ملے گا کہ اللہ تعالیٰ کو ملے گا اور اللہ تعالیٰ سے قریب ہے
اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (یعنی اللہ تعالیٰ)

وہی کہ جس کے

وہی کہ جس کے

نہایت قریب

اسے قرآنِ اقدسِ معلّم پر، انشہادی اور تمکیدی مغفرت فرماتے، تم ہم سے دُعا، پہنچے پہنچ گئے
وہ ہم سے پہلے پہلے پہنچے پہنچے رہے ہیں، تھکی زمینیں ایسی جہاں میں

شرح، خیریت لیتے آ رہے ہیں کہ تھکی وقتِ پشتِ اتر کر کی دُعا سب سب کے کھڑا ہے اور انہی قرآنِ
مسلّم کے جیسے کہ وہ گنہگار اور گنہگارِ افسانے سب کی گنہگار ہے اور گنہگار کے گنہگار ہے۔
نیک و پچھلی وغیرہ گنہگارے اور گنہگارے

وہ کہ ہے۔ "قل ھو اللہ" پڑھا مسخ ہے، اور معنی و اہمیت میں ہے کہ گنہگار و توبہ "قل
ھو اللہ" گنہگار ہے ہر گنہگار

جھوٹے دیوارِ توبہ کے حاصل و نفع، خصوصاً کسی کے وقت و وقت و رازِ غیب میں ہے
کہ جو کوئی توبہ کے وقت سے توبہ نہیں پڑھے وہ اس میں توبہ کے حساب میں نہیں جاتا ہے
اور جھوٹے توبہ میں ہی توبہ کی کیا امید ہے کہ کسی کے توبہ میں گنہگار نہ ہو۔

الَّذِي كَرَّالْذِي وَرَدَ فَضْلُهُ غَيْرَ مُخْصَّوٍ
 بِوَقْتٍ وَلَا سَبَبٍ وَلَا مَكَانٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ هِيَ أَفْضَلُ
 الذِّكْرِ وَهِيَ أَفْضَلُ الْحَسَنَاتِ أَسْعَدُ النَّاسِ شَفَاعَتُهَا
 يَوْمَ الْقِيَمَةِ مَنْ قَالَهَا خَالِصًا مِنْ قَلْبٍ أَوْ لَفْظٍ خُجْرَجَ
 مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا فِي قَلْبِهِ وَزُنْ شَعِيرَةً مِنْ خَيْرِ أَوْ
 مِنْ إِيْمَانٍ وَخُجْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا فِي قَلْبِهِ وَزُنْ
 بُرْقَةً مِنْ خَيْرِ أَوْ مِنْ إِيْمَانٍ وَخُجْرَجَ مِنَ النَّارِ مَنْ قَالَهَا
 وَفِي قَلْبِهِ وَزُنْ دُرَّةً مِنْ خَيْرِ أَوْ مِنْ إِيْمَانٍ خُجْرَتْ

ترجمہ وہ اگر کسی شخصیت کسی وقت یا سبب یا مکان کی حدود سے غیور ہو جائے تو
 لا الہ الا اللہ ہے اگر یہی سب سے افضل ذکر ہے تو یہی وہی ہے اور
 اور یہی سب سے زیادہ کی ہے اللہ اور یہی ہے
 (۱) حضرت علی رضی اللہ عنہ کا ارشاد ہے میری شفاعت سے قیامت کے دن سب سے
 زیادہ فاضل شخص میرے پاس ہوگا جس سے غرض دل کے ساتھ کہ تو حیدر کا رنگا بھلی ہوئی ہوگا
 جو شخص اس ذکر کو کہے گا اس کے دل میں تو بار بار صلی علیہ وسلم ہوگا وہ روزِ قیامت سے
 نکلے گا وہ شخص اس کو کہے گا اس کے دل میں گیجوں اور حیرت بیان ہوگا وہ بھی روزِ قیامت سے
 نکلے گا وہ شخص اس کو کہے گا اس کے دل میں دُرّہ ہوگا وہ بھی روزِ قیامت سے نکلے گا وہ بھی
 روزِ قیامت سے نکلے گا یہ ساری باتیں رسولِ خدا صلی اللہ علیہ وسلم سے

شرح خیر من شخص میں خود بھی ایسا ہوگا وہ چہرے پر وہ لکھا ہے

وہ اگر کسی وقت یا سبب یا مکان کی حدود سے غیور ہو جائے تو

ترجمہ

مَا مِنْ حَبِيبٍ وَلَهَا ثَمَّةٌ مَاتَ عَلَى ذَاكَ إِلَّا دَخَلَ الْجَنَّةَ وَإِنْ
 رَأَى وَلَوْ سَرَقَ وَإِنْ رَأَى وَلَوْ سَرَقَ فَإِنْ رَأَى وَلَوْ سَرَقَ
 هُمْ جَدِيدُ وَإِنَّمَا تَكْفُرُ قِيلَ يَا رَسُولَ اللَّهِ وَكَيْفَ تُجِدُ خَلْقًا مِمَّا نَا
 قَالَ أَكْثَرُ وَأَمِنْ قَوْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَطْلَسَ لَهَا دُونَ اللَّهِ
 حِجَابٌ حَتَّى تَخْصِيَ الْيَوْمَ تَوَلَّاهَا لَا يَتْرُكُ دُنْيَا قَى لَا
 يَشْرِبُهَا عَمَلٌ مَسْ لَوْ أَنَّ أَهْلَ السَّمَوَاتِ السَّبْعِ وَالْأَرْضِينَ
 السَّبْعِ فِي كَيْفَةٍ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ فِي كَيْفَةٍ مَلَّتْ بِهِمْ
 حَبَسَ رَمَا قَالَهَا عَبْدٌ قَطُّ مُخْلِصًا إِلَّا فَتَحَتْ لَهَا
 أَبْوَابُ السَّمَاءِ حَتَّى تَقْضَى إِلَى الْعَرْشِ مَا أَجْنَبَتْ الْكِبَارُ
 بِ س س مَس

ترجمہ: کوئی آدمی یہاں نہیں جو سچ کر پڑے ہر کسی عقائد کے مطابق اور جنت میں داخل
 نہ ہو؟ اگرچہ اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے
 زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے

ترجمہ: کوئی آدمی یہاں نہیں جو سچ کر پڑے ہر کسی عقائد کے مطابق اور جنت میں داخل
 نہ ہو؟ اگرچہ اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے

ترجمہ: کوئی آدمی یہاں نہیں جو سچ کر پڑے ہر کسی عقائد کے مطابق اور جنت میں داخل
 نہ ہو؟ اگرچہ اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے

ترجمہ: کوئی آدمی یہاں نہیں جو سچ کر پڑے ہر کسی عقائد کے مطابق اور جنت میں داخل
 نہ ہو؟ اگرچہ اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے زیادہ اور جنت کی ہر طرح اس سے

کہوں دے دے ہوتے ہیں یہاں تک کہ دھڑلے چٹکا جاتا ہے، مسکاک گناہ کیڑہ عہد پر
 انکار ہے تو فدی نکالی، حکم دینا پر رونا

شرح: جو اس لاکھ روپے کے ساتھ بھرتی ہوا ہے وہاں
 میں آٹھ لاکھ اس پہلے سے کہ جو سر نہیں، دینی وہ بہت چار مقرر ہو جاتا ہے

لَا إِلَهَ إِلَّا الْقُدُّوسُ لَا شَرِيكَ لَهُ لَهُ السُّكُوتُ وَلَهُ الْحَمْدُ
يُحْيِي وَيُمِيتُ وَمَوْجِدُ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ أَمَّا قَائِمَا عَرْشِهِ
كَانَ كَمَنْ أَخَذَ أَرْبَعَةَ أَنْفُسٍ مِنْ دَارِ الْمَعِيلِ خَمْسَ
أَوْ مَرَّةً كَوْنِي نَسِيَةً أَمْضَ وَمِائَةَ مَرَّةً كَانَتْ لَهُ عِدَّةُ
عَشْرِ قَابٍ وَكُنْتُ لِمِائَةِ حَسَنَةٍ وَكُنْتُ عَنْهُ مِائَةَ
سَيِّئَةٍ وَكَانَتْ لَهُ حِزْرًا مِنَ الشَّيْطَانِ وَلَمْ يَأْتِ أَحَدٌ
بِأَفْضَلٍ مِنْهَا بِهِ إِلَّا أَحَدٌ عَمِلَ أَكْثَرَ مِنْ ذَلِكَ
عَوِيَّ الَّذِي عَلِمَهَا نُوْحٌ بِبَيْتِهِ فَإِنَّ السَّمَوَاتِ لَوَ كَانَتْ
فِي كِفَّةٍ رُجِحَتْ بِهَا وَكَانَتْ حَلَقَةً لِقَمَّتْهَا مُضْلاً
إِلَّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ أَكْبَرُ كَلِمَتَيْنِ إِحْدُهُمَا لَيْسَ لَهَا
نِهَائَةٌ دُونَ الْعَرْشِ وَالْآخَرَى لِمَا بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ ط

ترجمہ اخص: ہوا کوئی سو، نہیں جو نیک ہے اس کا کوئی شریک نہیں اس کی عظمت ہے اور
وہی قائل ہے وہی حاکم ہے اور نہایت ہے اور ہر چیز پر قدرت و تدبیر ہے اور اس
موجہ اس کے کہ تو اس شخص کی اس جگہ میں نے عظمت میں علیہ السلام کی اور کہ ہر شخص
آزاد کے ہوں۔ بخدا کی قسم نہایت مساقی، احمد، علی ان یوسف (۱)

اور ایک مرتبہ کہ ایک عوام آکر آگے کے بارے ہے احمد، ان ابی اسیرہ (۲) اور

اور اس شخص کی کوئی کوئی نہایت ہے کہ اس کو اس حکم سے ہر گز کے بارے میں کہ اس
اس کے لئے سوئیگیں علی ہاں کی اور اس کی سوئے ہاں کی ہاں کی اور اس کے لئے

شعبان سے پہلے ہو گا۔ اور قیامت کے دن کوئی شخص اس سے پہتر اور بعد عمل نہیں لکھے گا، بلکہ
اس شخص کے جس نے اس سے نیوہ لے کر چاہے اداوارہ زمین کی طرف ہو۔

یہی کہ ہے جو حضرت نوح علیہ السلام نے اپنے بیٹے کو منکھوایا تھا، اگر تمام آسمان ایک چڑی
ہو تو واحد یہ کہ وہ چڑی ہو، تو یہی کہ جنتی ہو گا اور اس کو اسے کہ طرح ہو گا
یہ ان کا خدا ہے لا ایلہ الا سبیر (عمر فاروق)

لا ایلہ الا اللہ۔ اور اللہ احد کیونکہ نہ کہے ہی، نہ دوسری سے ایک، نہ میں لا ایلہ الا اللہ
کی، تو کوشش سے ادھر اتھا نہیں، اور دوسرا زمین سے اگے، آسمان اور زمین کے پہلے کو جہاد ہے
جزائی رحمتی ہو گا۔

www.elibrary.blogspot.com

مَنْ قَالَ أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ
وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أُمِّهِ وَكَلِمَتُهُ أَلْفًا إِلَى
مَرَّ يَمْرُودُونَ مِنْهُ وَأَنَّ الْجَنَّةَ حَقٌّ وَالنَّارَ حَقٌّ أَدْخَلَهُ
اللَّهُ مِنْ أَيِّ أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الشَّامِيَّةِ شَاءَ خَمْسَ مَنْ
شَهِدَ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَنَّ مُحَمَّدًا
عَبْدُ اللَّهِ وَرَسُولُهُ وَأَنَّ عِيسَى عَبْدُ اللَّهِ وَابْنُ أُمِّهِ
وَكََلِمَتُهُ أَلْفًا إِلَى مَرَّ يَمْرُودُونَ مِنْهُ وَالْجَنَّةَ حَقٌّ فِي
النَّارِ حَقٌّ أَدْخَلَهُ اللَّهُ الْجَنَّةَ عَلَى مَا كَانَ مِنْ عَمَلٍ أَوْ مِنْ
أَبْوَابِ الْجَنَّةِ الشَّامِيَّةِ أَيُّهَا شَاءَ خَمْسَ مَنْ كَانَ صَلَّيَ
اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُولُ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ
وَنَصَرَ عَبْدَهُ وَغَنَّبَ الْأَحْرَابَ وَحَدَّثَ فَلَا شَيْءَ بَعْدَ خَمْسَ

خَمْسَ

ترجمہ جس جس نے یہ کیا میں گوہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اور
محمد مصطفیٰ شریف و سلم اس کے بندے اور رسول ہیں اور عیسیٰ علیہ السلام اس کے باندے اور اس کی مائمی کے
بیٹے ہیں اور اس کا کلمہ میں جو اس نے مریم علیہا السلام کی طوطی بھائی، زکریا، اور اس کی طوطی
سے ایک روح ہے وہ جنت اور دوزخ حق ہے اس کو اللہ نے جنت کے آسمانوں پر لایا
ہے جس میں سے چاہے گا داخل کرنے کا بھاری، مسلم، نسائی، ابن ماجہ، ترمذی، ابوداؤد، ابن ابی شیبہ
جو شخص یہ گوہی دے کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ اکیلا ہے اس کا کوئی شریک
نہیں، اور محمد مصطفیٰ شریف و سلم کلمہ ہے، اور عیسیٰ علیہ السلام اس کی طوطی بھائی، زکریا، اور اس کی طوطی
لے لکھی، اور عیسیٰ علیہ السلام اس کی طوطی بھائی، زکریا، اور اس کی طوطی سے ایک روح ہے

اور جنت و عذاب حق ہیں، اس کو اشرار نے جنت میں داخل کر کے گا، خود اس کا عمل کیا ہی ہو
 روز پھر وہ اگر جنت کے آگے وہ دوزخ میں سے ہو، یہ سچا ہے گا، داخل کر کے گا، خود ہی
 مسلم، مسلمان، دین عبادت کی اصلاح ہے

تغیوت علیہ شرح علیہ روایا کرتے تھے، اشرار کے سوا کوئی مسلمان نہیں، وہ بھیلا ہے، اس
 نے اپنے لشکر کو فتح دی اور اسے ہندو سے (مصلحت اشرار) و علم کی مدد کی اور تپہ لشکر و لشکر
 پر غالب ہو، یہی اس کے ہندو کوئی چیز ہیں، ہزاری، مسلم، تپہ

عَدُوَّتِكَ لَا تُغَارِبُنِي عَيْنِي كَلَامًا أَقْوَمُهُ قَالَ كُنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ
وَخَدَعَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ اللَّهُ أَكْبَرُ كَبِيرًا وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
كَبِيرًا وَوَسُبْحَانَ أَصْوَرَبِ الْعَالَمِينَ لَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي
وَاصْفِي بِي وَارْزُقْنِي مِمَّنْ قَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ مَرَّةً
كُتِبَتْ لَهُ عَشْرًا وَمَنْ قَالَهَا عَشْرًا كُتِبَتْ لَهُ بِأَنَّهُ وَمَنْ
قَالَهَا يَوْمَهُ كُتِبَتْ لَهُ الْعَالَا وَمَنْ زَادَ زَادَ اللَّهُ لِي سِ
مَنْ قَالَهَا فِي يَوْمٍ بِأَنَّهُ مَرَّةً حُطَّتْ عَنْهُ خَطَايَاهُ وَلَنْ
كَانَتْ بِشَرِّ رَّبِّهِ يُبْحِرُ عَوْنُهَا أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ هُمْ
تِ سَ مَضْ وَهِيَ أَفْضَلُ الْكَلَامِ الَّذِي اصْطَفَى اللَّهُ
لِمَلَا يُكَلِّمُ عَوْنُهَا إِلَيْهِ أَمْرًا لَوْ أَنَّهَا صَوْرَةٌ
الْخَلْقِ وَتَسْمِيَةُ الْخَلْقِ وَبِهِ يُزْنَى الْخَلْقُ مَضْ

ترجمہ :- ایک روئے کہ حدیث ہے جس نے آیتوں کی تفسیر یہ ہے جس کی لکھی کہ اس میں ہے
تلاوت کے بعد میں خدا کا نام آپ نے پڑھا کہ جس کے سو کوئی نہیں دیکھتا دیکھتا ہے
اس کا کوئی سفر کی نہیں ہر صحت ہے اور وہ قرآن الہی کے ہے ہر شاہک ہے
جس سے جہاں کا پتہ داتا ہے اور طاقت و قوت اس کی در سے ہے اور وہ وہاں ہے
تو کہ لکھتے ہیں وہ وہاں ہے اور وہ پڑھا کہ کہہ دیتا ہے کہ کہہ دیتی ہے اور وہ وہاں ہے
سعدی بن کاظم

یہ شخص : سبحان اللہ و بحمدہ : یہ بات ہے : اس کے لئے وہ کہہ جاتا ہے
اور وہ اس پر کہتا ہے اس کے لئے سو کہہ جاتا ہے : اور وہ کہتا ہے اس کے لئے سو کہہ

جاتا ہے اور جو کئی میں سے زیادہ کہے گا تو اسے قتل کر دیا جائے اس سے روٹی آتا، زیادہ ثواب دے گا تو بھلائی
سنائی (یعنی بھلائی)۔

اور جو شخص سوچے کہ میں نے اس کی عطا کی معاف کر دی جائے گی اگرچہ دریا کے پھیر کے
غیر ہیں بلکہ یہ عطا کی ہو رہی ہے۔

یہ کہہ کر کہ سوچتی ہے کہ میں نے اس کی عطا کی معاف کر دی جائے گی، یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے،
اور یہ اس کی عطا کی ہو رہی ہے جو سوچتی ہے کہ میں نے اس کی عطا کی معاف کر دی جائے گی، یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے۔

اسی طرح ہے جس کا حکم عطا کر دیا جاتا ہے، یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے، یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے،
یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے، یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے، یہی اس کی عطا کی ہو رہی ہے۔

مَنْ قَالَهَا غُرِسَتْ لَهُ شَجَرَةٌ فِي الْجَنَّةِ مَنْ هَالَهُ اللَّيْلُ أَنْ
يَكْبِدَهُ أَوْ يَجْلِبَ بِالسَّالِ أَنْ يُنْفِقَهُ أَوْ جَلِبَ عَنِ الْعَدُوِّ أَنْ يَقَاتِلَهُ
قَلِيلٌ كَثْرَتُهَا قَالَهَا أَحَبُّ إِلَى اللَّهِ مِنْ جَبَلٍ وَهَبَ شَفِيعُهُ
فِي سَبِيلِ اللَّهِ ط أَحَبُّ الْكَلَامِ إِلَى اللَّهِ سُجْحَانُ تَعَالَى وَجْهُهُ
عَوَّ مِنْ قَالَ سُجْحَانُ اللَّهُ الْعَظِيمُ نَبَتْ لَهُ غُرْسٌ فِي الْجَنَّةِ أ
مَنْ قَالَ سُجْحَانُ اللَّهُ الْعَظِيمُ وَجَّهَهُ غُرِسَتْ لَهُ نَخْلَةٌ فِي
الْجَنَّةِ سِ مَ حَبُّ مُسْ مُصْ قَالَتْهَا عِبَادَةُ الْخَلْقِ
وَبِهَا تُقَطَّعُ أَرْزَاقُهُمْ سَا كَلِمَتَانِ حَقِيقَتَانِ عَلَى الْإِنْسَانِ
ثَقِيلَتَانِ فِي الْمِيزَانِ حَيْبَتَانِ إِلَى الرَّحْمَنِ سُجْحَانُ اللَّهُ
وَجَّهَهُ سُجْحَانُ اللَّهُ الْعَظِيمُ ح مَرَّتْ مُصْ

ترجمہ: جو شخص اس کو دیکھ کر کہتا ہے اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔
رحمن رب

جو شخص اس کو دیکھ کر کہتا ہے اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔
رحمن رب اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔ اس سے یہ بات
کہی جاتی ہے کہ اس کو دیکھ کر کہتا ہے اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔
رحمن رب اس کے لئے جنت میں ایک درخت لگا دیا جائے گا۔

سب سے بڑا کلام اللہ کے نزدیک ہے۔ سبحان ربی وبحمدہ۔ میں اپنے رب
کے پاک و تعریف کرتا ہوں۔ (رحمن رب)
جو شخص۔ سبحان اللہ العظیم۔ اتر غفلت ہو پاک ہے۔ کہ اس کے لئے جنت میں
ایک درخت لگا دیا جائے گا۔ (رحمن رب)
جو شخص۔ کہ۔ سبحان اللہ العظیم وبحمدہ۔ ہم شرفائی کہ پاک ہوں کہ سبحان

اس کی تعریف کے ساتھ اس کے لئے جنت میں ایک ٹرے کا عرصت لگا دیا جاتا ہے۔ ترمذی،
ساتی، ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ، رحمہ اللہ (مؤید بن ابی شیبہ)
کیونکہ یہ کلمہ غلو کی عبادت ہے اور اسی کی ریخت ہے ان کا لائق تقسیم کیا جاتا ہے
بخار (حسن ابن ابی شیبہ)

دو گے جو زبان پر نہایت ہی بے شک ہے (۱) اوقیامت کے روز انگریزوں (مفل) میں نہایت
ہی وذل اور ہماری راہوں کے (۲) مفل کو نہایت ہی محبوب اور پیارے ہی، (۳) مفل اور مفل
وہ حبیبیہ سبھی ان کے عظیم ہی۔ (۴) مفل، ترمذی، ابن ابی شیبہ (حسن ابن ابی شیبہ)

ترجمہ

مَنْ قَالَهَا مَعِ اسْتَغْفِرُ اللهَ الْعَظِيمَ وَاسْتَوْبُ إِلَيْهِ كُتِبَتْ لَهُ كَمَا
 قَالَتْ ثُمَّ عَلِقَتْ بِالْعَرْشِ لَا يَجُوزُ هَذَا ثَبَّ عَلَيْهِ صَاحِبُهَا حَتَّى
 يَلْقَى اللهَ يَوْمَ الْقِيَامَةِ تَحْتُمِةً كَمَا قَالَهُارَ وَقَالَ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ
 وَسَلَّمَ يَحْوِي رِيحُ اللهِ عَنْهَا وَقَدْ خَرَجَ مِنْ عِنْدِهِ بُكْرَةً
 حِينَ صَلَّى الصُّلُومَ وَهِيَ فِي مُنْجِدٍ مَا سَلِمَ ثُمَّ رَجَعَ بَعْدَ أَنْ
 أَضْمَعَ وَهِيَ جَالِسَةٌ فَأَيُّتُهَا عَلَى الْعَالِ الْبَيْنِ مَا رُفِئَتْ عَلَيْهَا قَالَتْ
 نَعَمْ قَالَ لَقَدْ قُلْتُ بَعْدَ أَنْ رَفَعَ كِلَابًا ثَلَاثَ مَرَّاتٍ لَوْ وَرِثَتْ
 بِمَا قُلْتُ مُنْذُ الْيَوْمِ لَوَرِثْتَهُنَّ سُبْحَانَ اللهِ وَبِحَمْدِهِ لَا عِلَّكَ
 خَلْقِهِ وَرِثْنَهُ نَفْسِهِ وَرِثَانَهُ عَرْشِهِ وَمِيزَانَهُ كَلِمَاتِهِ
مُرْعَةُ عَو

ترجمہ: ہوشیار نکرات کو استغفر اللہ العظیم و استوبو الیہ کتب لہ کما
 پاشا ہیں اور اسی کی موت ہوئی، انہوں نے سافرڈ سے تورو اسی طرح میں طرح اس نے کہ لکھ
 نے بدلتے ہیں پھر عرس کے ساتھ نکلا دینے جاتے ہیں وہ کوئی ثناء جو اس شخص نے کیا وہ ان کا
 جیو شتا اپنا لکھ کر جب وہ لکھانے سے قیامت کے روز کے گا وہ لکھے اسی طرح سر پر
 ہوں گے میں طرح اس سے کہ ہے بڑا (میں ہی جانتا)

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہوں میں سے جو روحیں تھیں انہوں سے فرمایا اور آپ کا
 بڑا کے ہی ان کے پاس سے نکال کر تھیں لکھانے کے تھے اور وہ اپنے نکلنے پر پیشی ہوں
 شیخ بڑا ہو رہی تھیں، پھر عرس کے بعد آپ وہیں تشریف لائے تورو، ہستہ پیشی ہوئی تھیں
 آپ نے مسرور، تم اسی طرح ملنے سوئی تورو کہ یہی ہوں میں طرح میں تھیں چھوڑ کر گئی تھیں
 ہورہی تھیں وہیں کوئی اس آپ کے فرمایا تھیں تم سے کہ ہونے کے بعد اپنے چاہ گئے تھیں
 کہہ کر اگر ان کا اس سے وہ ان کیا لکھانے تھیں اس دوسری لکھانے تورو گئے وہ ان

محد گئے (دروہ پیر) میں، مشترک چکی اس کی تاریخ کے ساتھ اس کی موقوف کی نقد کے
 بدوہ اس کی موقوف کے مطابق اس کے موقوف کے ہرے اور اس کے گلات کی موقوف کے موقوف
 بیان کرتا ہوں مسلم، مسلم، مسلم، ایچوان (میں چریٹ)

شرح میں اس بات کی طرف اشارہ ہے کہ گلات کا پڑھنے والا کمرے محدود ہے، یہ کیونکہ کمرے
 سزا کی گندہ اور دیکھو یہ ہے مگر اس کا بہت درود ہے کہ

www.elibrary.blogspot.com

سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ خَلْقِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ رِضَى نَفْسِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ
 رِزْقِهِ عَرْشِهِ سُبْحَانَ اللَّهِ يَدَا كَلِمَاتِهِ مَنْ مَضَى عَوْدَ الْوَعْدِ لَمْ يَنْدِرْ
 سُبْحَانَ اللَّهِ وَبِحَمْدِهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ عَدَدَ خَلْقِهِ
 وَرِضَى نَفْسِهِ وَرِزْقِهِ عَرْشِهِ وَيَدَا كَلِمَاتِهِ مَنْ وَقَالَ صَلَّى
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ لَا مَرَأَا دَخَلَ عَلَيْهَا وَبَيْنَ يَدَيْهَا نُورٌ وَفُضَّ
 سِرُّهُ بِهَا إِلَّا أَخْبِرَ لَوْ بِهَا هُوَ أَيْسَرُ عَلَيْكَ مِنْ هَذَا أَوْ أَفْضَلُ
 فَقَالَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ فِي السَّمَاءِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ
 مَا خَلَقَ فِي الْأَرْضِ وَسُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ مَا بَيْنَ ذَلِكَ وَسُبْحَانَ
 اللَّهِ عَدَدَ مَا هُوَ خَالِقٌ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِثْلَ ذَلِكَ الْحَمْدُ لِلَّهِ
 مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مِثْلَ ذَلِكَ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ
 إِلَّا بِاللَّهِ مِثْلَ ذَلِكَ رَبِّ سَرِّ عَشْرٍ

ترجمہ: غیبی حکم کی پہلی کتابیں اس کی مخلوق کی خدا کے بارے میں اس کی مرضی کے موافق،
 اور اس کے مرضی کے بارے میں اس کے حکمت کی مقدار کے مطابق مسلم، مسلمان، یہی ہیں عظیم
 اور عظیم (عظیم جہیز)

اسی طرح الحمد للہ یہ ساری (عظیم جہیز)

یہ اس کی مرضی کے ساتھ ہیں کتابوں کے ساتھ ہیں اور اس کی مرضی کے موافق ہیں اور
 اس کے بارے میں اس کی مخلوق کی خدا کے بارے میں اس کی مرضی کے موافق اور اس کے مرضی
 کے بارے میں اس کے حکمت کے مطابق (عظیم جہیز)

آپ کو معلوم ہے کہ ایک صحت سے ہیں کہ اس آپ کو معلوم ہے کہ اس کے لئے
 اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے اس کے لئے

یہ سب ہے ہر ایک ہے درِ عشق کی قوس ہے ہر چہرے کے نور اور اندک کی قوس ہے ہر چہرے کے نور
 کے نور اور اندک کی قوس ہے ہر چہرے کے نور کے نور اور اندک کی قوس ہے ہر چہرے کے نور
 ہے ہر اندک کی قوس ہے ہر چہرے کے نور کے نور اور اندک کی قوس ہے ہر چہرے کے نور
 دھن دھن دھن دھن

وَقَالَ إِنِّي أَمَامَهُ أَكْثَرُ وَأَفْضَلُ مِنْ
ذَلِكَ اللَّيْلِ مَعَ النَّهَارِ وَالنَّهَارُ مَعَ اللَّيْلِ أَنْ كَقَوْلِ سُبْحَانَ
اللَّهِ عَدَدَ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ الشَّوْبِيلِ مَا خَلَقَ سُبْحَانَ اللَّهِ عَدَدَ
مَا فِي الْأَرْضِ وَالسَّمَاءِ وَتَحْتَ الْأَرْضِ مَا فِي السَّمَاءِ وَتَحْتَ
مَا آخِضَ كِتَابُهُ وَتَحْتَ الشَّوْبِيلِ مَا أَنْصَرَفَ كِتَابُهُ وَتَحْتَ الشَّوْبِيلِ عَدَدَ كُلِّ
شَيْءٍ وَتَحْتَ الشَّوْبِيلِ كُلِّ شَيْءٍ وَأَخْشَدَ شَيْءٍ مِنْ ذَلِكَ مَنْ جَبَّ عَنْهُ
وَكَذَلِكَ أَرْوَاهُ طَرًّا لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ مَوْضِعُ سُبْحَانَ اللَّهِ أَحْسَدُ فَلَوْ لَمْ
قَالَ وَتَحْتَ الشَّوْبِيلِ ذِي الْعَوَالِمِ مِثْلُ ذَلِكَ وَكَذَلِكَ أَرْوَاهُ
أَسْوَى التَّكْوِينِ

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے حضرت ابیہار رضی اللہ عنہ سے فرمایا کہ میں تم سے زیادہ
برتر ہوں، دن رات ذکر کرتے رہتا ہوں، (نوبت ہی، زیادہ اور بڑے ہے، میں وہ ہے جسے ہر کلمہ کہو اللہ کی
تسبیح ہے، اس چیز کے شمار کرنے سے اس سے پہلے کہ ہے، جس کی تسبیح ہے اس چیز کے صرف کے بارے میں
اس سے پہلے کہ ہے، جس کی تسبیح ہے اس چیز کے شمار کے بارے میں آسمان، زمین، سمندر، اور
کی تسبیح ہے اس چیز کے صرف کے بارے میں آسمان اور زمین میں ہے، جس کی تسبیح ہے اس چیز کے
شمار کے بارے میں کہ جس کی کتاب نے شمار کیا ہے، جس کی تسبیح ہے ہر چیز کے ہرے کے بارے میں
اسی طرح ہر کلمہ کے ساتھ الحمد للہ ملے گا، نہ کہ اس سے "الحمد لله عدد ما خلق الله من شيء"
یہاں یہاں، حکم (عن ابی ہریرہ)

اللہ کی تسبیح ہر کلمہ سے روایت کیا ہے۔ (عن ابی ہریرہ)

پھر فرمایا ہے: "سُبْحَانَ اللَّهِ" کی جگہ "الحمد لله" سے ثابت کیا ہے، اور پھر کیا ہے
اسی طرح "سُبْحَانَ اللَّهِ" کے بعد ہی "الحمد لله" کی طرح "اللہ اکبر" کے بعد ہر کلمہ ملے گا، وہ
اسی طرح اللہ ہی میں نے ثابت کیا ہے، اگر کسی "اللہ اکبر" نہیں ہے۔

نہی کے الفاظ اور اس کی فضیلت

وَقَالَتْ سَلَطُ مَا تُبْكِي بَنِي رَافِعٍ يَا رَسُولَ اللَّهِ أَخْبِرْنِي بِكَلِمَاتٍ
وَلَا تُكْثِرُ عَلَيَّ فَقَالَ لَوْ لِي عَشْرَ مَرَّاتٍ أَسَدُ أَكْبَرَ يَقُولُ اللَّهُ
هَذَا إِلَيَّ وَتُؤَيُّ سُبْحَانَ اللَّهِ عَشْرَ مَرَّاتٍ يَقُولُ اللَّهُ هَذَا إِلَيَّ وَتُؤَيُّ
اللَّهُمَّ اخْبِرْنِي يَقُولُ اللَّهُ قَدْ فَعَلْتُ فَتَقُولُ لِعَيْنِ عَشْرَ مَرَّاتٍ وَيُ
يَقُولُ قَدْ فَعَلْتُ ط أَفْضَلُ الْكَلَامِ سُبْحَانَ رَبِّي وَبِحَمْدِهِ سُبْحَانَ
رَبِّي وَبِحَمْدِهِ ط وَسُبْحَانَ اللَّهِ وَاعْبُدْهُ بِمَا تَمْلِكُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ
وَالْأَرْضِ وَاعْبُدْهُ بِمَا لَا يَبْزُلُ مِنْ أَحَبِّ الْكَلَامِ إِلَى
اللَّهُ أَزِيدُ سُبْحَانَ اللَّهِ وَاعْبُدْهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ
أَكْبَرُ لَا يَضُرُّكَ بِإِيهِنَّ يَدُ أَيُّ مِثْرٍ

اور اس سے اپنی اصل بنانا اور یہ کلمات کہیں کہیں کریم قیامت کے دن پڑھنے والے کے
 دامن پائی آگے دیکھو اور نیچے سب طرف (محاکات کے لئے) آئیں گے اور یہ بات ہے اسی کی
 میں سناؤں چنانچہ طرزی فی تصویر جہان فی الاوسط میں ایسی ہی ہے
 ہر بار "سجود" سے کہنا صاف ہے۔ ہر بار "الحمد للہ" کہنا صاف ہے ہر بار "لا الہ
 الا اللہ" کہنا صاف ہے اور ہر بار "اللہ" کہنا صاف ہے۔ سطر اولیٰ و ثانیہ اسی جامع میں ہیں

شرح: حق و حق سبحانہ و تعالیٰ کہنا ہے اس کے لئے ہر بار "سجود" کہنا ہے۔
 اسی میں حق و حق سبحانہ و تعالیٰ کہنا ہے اور ہر بار "اللہ" کہنا ہے۔ اس کا ثواب ہے

وَمَنْ الْوَاتِي يَقْنُ فِي صَوَاةِ السَّهِيْمِ وَذَلِكَ أَنَّهُ صَلَّى لِمَنْحَبٍ
وَسَلَّمَ دَلَّ لِعَيْنِهِ الْعَبَّاسُ بِأَعْيَانِهِ أَلَا أُعْطِيكَ أَلَا
أَمْنُكَ أَلَا أُخْبِرُكَ أَلَا أَفْعَلُ بِكَ عَشْرُ خَصَالٍ إِذَا أَنْتَ قَعَلْتَ
ذَلِكَ غَفَرَ لَكَ ذُنُوبَكَ أَوْلَدَكَ إِخْرَاقًا قَدِيمَةً وَحَدِيثَةً غَطَاةً
وَعَهْدًا صَغِيرَةً وَكَبِيرَةً سِرَّةً وَعَدًا مَيْتَةً عَشْرُ خَصَالٍ
أَنْ تُصَلِّيَ أَرْبَعَ رَكَعَاتٍ تُقْرَأُ فِي كُلِّ رَكَعَةٍ فَلَوْحَةُ الْيَسَابِ
وَسُورَةُ نُوُودٍ اقْرَأْتَ مِنَ الْقِرَاءَةِ فِي أَوَّلِ رَكَعَةٍ وَأَنْتَ قَائِمٌ
كُنْتَ سُبْحَانَ اللَّهِ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ خَمْسَ
عَشْرَةَ مَرَّةً ثُمَّ تَرَكَهُمْ قَتَلُوا رَأْسَهُ وَأَنْتَ رَأَيْتَ عَشْرًا ثُمَّ تَرَفَعَ
رَأْسَكَ مِنَ الرُّكُوعِ قَتَلُوا رَأْسَهُ ثُمَّ قَعَلُوا سَاجِدًا قَتَلُوا رَأْسَهُ
ثُمَّ تَرَفَعَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ قَتَلُوا رَأْسَهُ ثُمَّ تَهَيَّأَ قَتَلُوا رَأْسَهُ
عَشْرًا ثُمَّ تَرَفَعَ رَأْسَكَ مِنَ السُّجُودِ قَتَلُوا رَأْسَهُ ثُمَّ قَعَلُوا قَائِمًا
قَتَلُوا رَأْسَكَ خَمْسَ وَسِتِّينَ مَرَّةً فِي كُلِّ رَكَعَةٍ لَفَسَ ذَلِكَ فِي أَرْبَعِ
رَكَعَاتٍ إِنْ اسْتَطَعْتَ أَنْ تُصَلِّيَهَا فِي كُلِّ يَوْمٍ مَرَّةً وَافْعَلْ
فَإِنَّ لَكَ تَفْعَلُ فِي كُلِّ جُمُعَةٍ مَرَّةً وَتَنْتَهِي فِي كُلِّ شَهْرٍ
مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي كُلِّ سَنَةٍ مَرَّةً فَإِنْ لَمْ تَفْعَلْ فِي
عَشْرَةِ مَرَّةٍ كَفَى مُسْجِبٌ

پہلے ہی تسبیحات کو پورا کر دینے سے اور قرأت کے بعد کسی بار پڑھنے سے پورا اور ان کا بھی دس دس بار پڑھنے
اور دوسرے صبر کے بعد جو کچھ پڑھنے اور دیکھنے سے بھی پڑھنے سے اور ان کی طرف سے
مداثر ہی ہوگئی ہے کسی کو اختیار کیا ہے اور اگر میں تسبیحات کے ساتھ لا حول ولا قوتی
الا باللہ العلیٰ العظیم کی تکرار پڑھ لیا جائے تو زیادہ بہتر ہے کیونکہ بعض روایات میں یہ بھی آیا ہے
(رحمۃ)

وَهُيَ مَعَ وَلَا تَحُولُ وَلَا تَقْوَى إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ فَإِنَّهُنَّ الْبَاقِيَةُ وَالصَّائِرَةُ
وَهُنَّ يَخْطُطْنَ الْخَطَّ بِأَكْثَرِ الشَّجَرَةِ وَرَفَقَهَا وَهُنَّ مِنْ
كُنُوزِ الْجَنَّةِ لَا تُخْرِجُنِي مِنَ الْقُرْآنِ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُ مُصَّصٌ
وَكَذَلِكَ مَعَ كَانَهُمْ رَحْمَتِي وَارْتُقِي وَعَافِيَةٍ وَاهِدِي فِي شُجَرِي
وَمِنَ الْقُرْآنِ مَنْ لَا يَسْتَطِيعُهُ مَنْ أَخَذَهُ فَقَدْ بَلَغَ بِهِ
مِنَ الْخَيْرِ دَسَّ وَهُنَّ أَيْضًا يُغَيِّرُ الدُّعَاءُ مَعَ وَكَبَّرَكَ اللَّهُ
فِيهِمْ سَلَامٌ مَا لِقَ قَضَاهُنَّ تَحْتَ جَنَاحِهِ وَصَوَّدَ بِهِنَّ لَا
يَمُرُّ بِهِنَّ عَلَى تَجَمُّعٍ مِنَ الْمَلَكَةِ لَا اسْتِغْفَرَ وَلِقَائِهِمْ
حَتَّى يُجَنِّي بِهِنَّ وَجْهَهُ لَمْ يَمْنُ مَوْصُفٌ

اسْتَحْجَاتِ الشُّبُهَاتِ تَعْدِلُ وَبُوءَةُ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدٍ شَفِيعِلْ وَتَحْدِثُ
 مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةً قَرِيبٍ مُسْتَوِيَةٍ مُلَحَّصَةٍ جَمَلٌ عَلَيْهَا فِي مِثْلِ
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةً بَدَنِيَّةٍ مُتَقَدِّمَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ
 فِي مِثْلِ طَافُضٍ مُخَرَّبَةٍ طَافُضٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعْدِلُ
 مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ مِثْلِ أَطَافُ جَزْءُ جَزْءٍ
 مَا أَتَى لَهَا فِي الْبُيُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَعْدِلُ اللَّهُ وَاللَّهُ
 اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْوَلَدُ الْخَالِصُ يَتَوَقَّى لِلسَّوْدِ السَّوْدِ
 قِيَمَتُهُ مِثْلُ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ
 مِنْ جَمَلِ اللَّهِ وَتَعْدِلُ اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ
 يَنْعَظُ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهَا دَوِيٌّ كَدَوِيٌّ لَهَا تَذَكُّرٌ
 بِصَاحِبِهَا أَمَّا حَيْثُ خَذَلْنَا أَنْ يَكُونُ أَوْ لَا يَزَالُ مِنْ بَيْنِ
 يَهُ فِي مِثْلِ مُسْتَوِيَةٍ وَمِنْ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ اللَّهُ أَكْبَرُ
 وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَعْدِلُ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا
 قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِثْلُ

ترجمہ: اسْتَحْجَاتِ الشُّبُهَاتِ تَعْدِلُ وَبُوءَةُ رَقَبَةٍ مِنْ وَلَدٍ شَفِيعِلْ وَتَحْدِثُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةً قَرِيبٍ مُسْتَوِيَةٍ مُلَحَّصَةٍ جَمَلٌ عَلَيْهَا فِي مِثْلِ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ مِائَةً تَعْدِلُ مِائَةً بَدَنِيَّةٍ مُتَقَدِّمَةٍ مُتَقَبَّلَةٍ فِي مِثْلِ طَافُضٍ مُخَرَّبَةٍ طَافُضٍ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ تَعْدِلُ مَا بَيْنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ مِثْلُ مِثْلِ أَطَافُ جَزْءُ جَزْءٍ مَا أَتَى لَهَا فِي الْبُيُوتِ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَعْدِلُ اللَّهُ وَاللَّهُ أَكْبَرُ وَالْوَلَدُ الْخَالِصُ يَتَوَقَّى لِلسَّوْدِ السَّوْدِ قِيَمَتُهُ مِثْلُ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِثْلِ مِنْ جَمَلِ اللَّهِ وَتَعْدِلُ اللَّهُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ يَنْعَظُ حَوْلَ الْعَرْشِ لَهَا دَوِيٌّ كَدَوِيٌّ لَهَا تَذَكُّرٌ بِصَاحِبِهَا أَمَّا حَيْثُ خَذَلْنَا أَنْ يَكُونُ أَوْ لَا يَزَالُ مِنْ بَيْنِ يَهُ فِي مِثْلِ مُسْتَوِيَةٍ وَمِنْ الْبَاقِيَاتِ الصَّالِحَاتِ اللَّهُ أَكْبَرُ وَلَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَتَعْدِلُ اللَّهُ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ مِثْلُ

قَالَ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِاللَّهِ فَإِنَّهَا كَفَرُوهَا مِنْ كُفْرِهِ الْجَنَّةِ
عَ أَرَأَيْتَ بَنِي مِنْ أَبَوَيْ الْجَنَّةِ أَطَسَ غِرَاسُ الْجَنَّةِ
حِبَّ أَطَ وَتَقَدَّمَ أَنَّهَا دَوَاءٌ مِنْ تَسْعَةِ تَسْعِينَ دَاءً أَيْسَرُهَا
الْهَمْ مُسْ طَلْتُ حِينَ السَّيِّئِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَعَلَهَا فَطَالَ
أَقْدَرِي وَتَقْصِيرُهَا قُلْتُ إِنَّهُ وَرَسُولُهُ أَعْمَرُ قَالَ لَا حَوْلَ عَنِ
مُعْصِيَةِ اللَّهِ إِلَّا بِعِزَّةِ اللَّهِ وَلَا قُوَّةَ عَنِ طَاعَةِ اللَّهِ إِلَّا بِإِذْنِ
لَهُ رَاحِي مَعَ وَلَا مُجَازٍ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ مَنْ كُفِرَ الْجَنَّةِ
سَ مَنْ قَالَ رَضِيتُ بِشَيْءٍ وَبِإِسْلَامِي دِينًا وَبِمُحَمَّدٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ رَسُولًا نَبِيًّا وَحَبِثْتُ الْجَنَّةَ سَمِعْتُ مَنْ

وَلَقَدْ تَمَّ سَيِّدُ الْإِسْتِغْفَارِ خ سَإِي لَا سَتَغْفِرُ اللهُ
صِ وَتُؤْبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً صِ طَسُ الْكُ
مِنْ سَبْعِينَ مَرَّةً خ سَإِي طَسُ وَائِةً مَرَّةً طَسُ مُصِ
تُؤْبُ إِلَى رَبِّكَ فَإِنَّهُ أَخُوْبُ إِلَيْهِ فِي الْيَوْمِ وَائِةً مَرَّةً عَقِ
مَا أَصَرَ مِنْ اسْتِغْفَارٍ وَإِنَّ عِلَّاهُ فِي الْيَوْمِ سَبْعِينَ مَرَّةً دَائِةً
كَيْفَانَ عَلَى قَلْبِهِ وَإِنَّهُ لَا سَتَغْفِرُ اللهُ فِي الْيَوْمِ وَائِةً مَرَّةً دَسِ

وَالَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ لَا تَخُطَا لَكُمْ مَلَا حِطَايَاكُمْ قَابِلِينَ
النَّاسُ وَالْأَرْضُ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ لِمَا أَتَى اللَّهَ بِغَفْلَةٍ لَكُمْ وَالَّذِي نَفْسِي
بِيَدِهِ لَا تَخُطَا لَكُمْ مَلَا حِطَايَاكُمْ قَابِلِينَ ثُمَّ اسْتَغْفَرَ لِمَا
قَبِلَ لَكُمْ وَأَصْرَ الَّذِي نَفْسِي بِيَدِهِ وَلَا تَخُطَا لَكُمْ مَلَا حِطَايَاكُمْ
يَكْمُ وَجَاءَ يَقُومُ يُذْنِبُونَ فَيَسْتَغْفِرُونَ اللَّهَ فَيَغْفِرُ لَهُمْ مِمَّا
مِنْ اسْتَغْفَرَ اللَّهُ عَنْكَ لِمَا لَمْ يَكُنْ مِنْ أَحَبَّ أَنْ تُسْرَ
حَقِيقَةُ تَسْلُوتِهَا مِنْ الْأَسْفَارِ طَسْ مَا مِنْ مُسْلِمٍ عَمِلَ
دِينًا وَلَا وَقَفَ الْحَدَّ الْمَوْكَلُ بِأَخْصَارِهِ وَوَيْهِ تَسْلُوتِهَا
فَأَبِ اسْتَغْفَرَ لِمَا مِنْ ذَلِكَ فِي شَيْءٍ مِنْ يَدِكَ التَّسْلُوتِ
لَمْ يَوْفَعَهُ عَلَيْهِ وَلَمْ يُعَذِّبْ يَوْمَ الْقِيَمَةِ مُسْ

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ قَالَ لِيُوتِيَهُ سَوْجَدًا وَقَرْنًا وَلَا يَجِدْ إِلَّا يَكْفُرُ
 أَلَمْ تَعْبُدِي يَوْمَ مَا آدَمُ مَا دَامَتْ آدَمُ فَسَبَّحْتَ اللَّهَ فِي حَمْدِهِ فَسَبَّحْتَهُ
 وَجَلَّيْلِي لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مَا اسْتَغْفِرُ ذُنُوبِي وَاقْدَمَ
 حَدِيثُ الرَّجُلِ الَّذِي جَاءَ النَّبِيَّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فَقَالَ
 وَأَذْنُوبِي كَأَنْفُسِ مَا مِنْ عَافِيَةٍ يَرْفَعَانِ إِلَى اللَّهِ فِي يَوْمٍ
 صَحِيْفَةٌ قِيَرَى فِي آوَالِ الصَّحِيْفَةِ وَفِي آخِرِهَا اسْتَغْفَارًا لَا
 قَالَ تَبَّ رَأْفَةً عَلَى كَذِّ غَفَرْتُ لِعَبْدِي مَا بَيْنَ ظَرْفِي الصَّحِيْفَةِ
 رَمَنْ اسْتَغْفَرَ لِمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كَتَبَ اللَّهُ لَهُ بِكُلِّ
 مُؤْمِنٍ وَ مُؤْمِنَةٍ حَسَنَةً ط

ترجمہ: صحیفان سے اپنے پروردگار کو سجدے کا قسم ہے کہ میری موت بعد ازاں کی رہے
 علی آدم کا جب تک کہ میں جاتی رہوں گا تو یہ دعا گو رہوں گا تو یہ دعا گو رہوں گا تو یہ دعا گو رہوں گا
 کے ایسی عزت و عجل کی قسم ہے جس کی نہیں ہو پر عیشت رہوں گا جب تک کہ وہ جس سے
 استغفار کرتے رہیں گے احمد ابو یوسف رحمہ اللہ علیہ

اور اس شخص کی حدیث جوئی کرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حدیث میں اگر کہے ملاقات ہوتے
 تھے گناہ ہائے میرے گناہ (مستحق توبہ) پہلے گناہ کی حکم میں رہے
 تھے میرے توبہ کے بعد اس سے کسی استغفار کے لئے رہا تھا

کہ ناگاہیں بہت سی دن اشتیاق کے بعد سے (کسی بدو کے) ہوا میں پیش کیے ہی
 اور وہ اس بات کے قائل و آئیں اس تصور دیکھتا ہے تو شہداء کے وقت کے لئے ہے
 میں سے ہے بدو کے وہ تمام گناہ وہ تصور و صاف کر دے جو اس بات کے عمل میں گئے ہیں
 ہیں۔ (رحمہ اللہ)

جو کہ تمام ان میں مرد و عورتوں کے منہ سے نکلتا ہے اس کے لئے ہر نوعی
 مرد و عورت کے لئے ایک نئی گناہ ہے (رحمہ اللہ)

وَقَدَّمَ مَنْ لَزِمَ الْإِسْتِغْفَارَ وَمَنْ أَكْثَرَمِنَهُ جَعَلَ اللَّهُ لَهُ مِنْ
كُلِّ ضَرِيحٍ خَرَجًا الْحَدِيثُ دَسَّ فِي حَبِّ وَتَقَدَّمَ مَنْ اسْتَغْفَرَ
لِلْمُؤْمِنِينَ وَالْمُؤْمِنَاتِ كُلِّ يَوْمٍ الْحَدِيثُ طَ وَتَقَدَّمَ حَدِيثُ
الزُّجْبِيِّ الَّذِي قَالَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ تَقَال يَا رَسُولَ اللَّهِ لِيَاكُلُوا
يُذِيبُ قَالَ يَكْتَسِبُ عَلَيْهِ قَالَ ثُمَّ يَسْتَغْفِرُ مِنْهُ قَالَ يَغْفِرُ لَهُ طَس
طَ يَقُولُ اللَّهُ تَعَالَى يَا آدَمُ إِنَّكَ عَادَ عَوْجِي وَرَجَوْتَنِي عَفَرْتُ
لَكَ عَلَى مَا كَانَ مِنْكَ وَلَا أَبَانَ يَا بَنِي آدَمَ تَوْبَعْتُ ذُنُوبَكُمْ
عَنَانَ السَّمَاءِ ثُمَّ اسْتَغْفِرُ بِي عَفَرْتُ لَكَ يَا بَنِي آدَمَ تَوْبَعْتُ
يَقْرَأُ ابْنُ الْأَرَضِيِّ خَطَايَا ثُمَّ لَقِينِي لَا تَشْرِكُ بِي شَيْئًا لَا يَسْتَك
يَقْرَأُهَا مَعْفُورٌ فِي رَأْسِ عَبْدٍ أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنُكَ
ذَنْبًا فَخَفِرَ فِي فَقَالَ رَبُّهُ أَعُوذُ بِعَبْدِي أَنْ لَا ذَنْبًا يَغْفِرُ الذَّنْبَ
وَيَأْخُذُ بِهِ عَفَرْتُ بِعَبْدِي ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ
ذَنْبًا وَقَالَ رَبِّ أَذْنُكَ ذَنْبًا فَخَفِرَ فِي فَقَالَ أَعُوذُ بِعَبْدِي
أَنْ لَا ذَنْبًا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ عَفَرْتُ بِعَبْدِي ثُمَّ مَكَتَ
مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ أَصَابَ ذَنْبًا فَقَالَ رَبِّ أَذْنُكَ ذَنْبًا فَخَفِرَ فِي
فَقَالَ أَعُوذُ بِعَبْدِي أَنْ لَا ذَنْبًا يَغْفِرُ الذَّنْبَ وَيَأْخُذُ بِهِ عَفَرْتُ
بِعَبْدِي ثُمَّ مَكَتَ مَا شَاءَ اللَّهُ ثُمَّ مَكَتَ

طوبی لئن اجدنی مخطیئہ استغفار انید فی و تقدّم حدیث
 الذی شکا الیہ صلی علیہ وسلم ذری لسانہ قد اکت انت
 من الاستغفار مضی و کیفیہ الاستغفار استغفر اللہ
 استغفر اللہ مؤمر من قال استغفر اللہ الذی لا یزال یستغفر
 الحی القیوم و انوب الیہ غفرلہ فان کان قد فر من الخف
 دت ثلاث مراتب حب موطأ خمس مراتب غفرلہ
 و ان کان غفیر مثل زبد البحر مضی و ان لک النعم لرسول
 اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فی استغفار الواحد رب اغفر لی و
 رب علی ذلک انت الثواب السبع مائة مرة حب

ترجمہ: جسک جو شخص کو چھ پانچ بار غفر اللہ کرتا ہے اس سے اس کا گناہ
 اور اس شخص کی بددیہی میں سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے پندرہ بار گناہات
 کی توبہ پانچ بار ہوتا ہے۔ اگر مستغفار نہیں پڑھتا ہے، تو اگر ایک بار اس کی توبہ
 اور مستغفار پڑھتا ہے، چھ بار توبہ کے ساتھ گناہ پانچ بار توبہ سے
 معصیت ہوتا ہے۔ مسلم مولیٰ (عن الامام ابی)
 جو شخص کہے کہ میں اس اللہ سے معصیت ہوتا ہوں جس کے سوا کوئی معبود نہیں جلتو، وہ
 توبہ پانچ بار اس کے ساتھ توبہ کرتا ہے۔ اگر اس کی مغفرت کر دی جائے گی اگرچہ وہ مہربان مہربان
 سے بھلا کیا ہو۔ ابو داؤد، ترمذی (عن زید)
 جو شخص استغفر اللہ صلی اللہ علیہ وسلم احوالی، القیوم و انوب الیہ اللہ، اللہ
 ہی جہاں، ہرگز سو گناہوں میں سے کسی کو اس کے نام نہ دے گا۔ جو
 جلتو ہی اگرچہ معصیت کے بھلائی کے برابر ہو

استغفار

مَا أَحْسَنَ قَوْلَ الرَّفِيعِ بْنِ عُثَيْمٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ لَا يَقُولُ أَحَدُكُمْ
 اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ فَيَكُونُ ذَنْبًا وَكَذِبًا بَلْ يَقُولُ اللَّهُمَّ
 اغْفِرْ لِي وَتُبْ عَلَيَّ وَلَيْسَ كَمَا قَالَهُمْ بَعْضُ أَهْلِ سُنَّتِنَا أَنْ لَا اسْتَغْفَرَ
 عَلَى هَذَا الْوَجْهِ يَكُونُ كَذِبًا بَلْ هُوَ ذَنْبٌ فَإِنَّهُ إِذَا اسْتَغْفَرَ عَنْ
 قَلْبٍ لَا يَلِيهِ خَوْضٌ حُطِّبَ الْمَغْفِرَةُ وَلَا يَلِيهَا إِلَى اللَّهِ يَقْبَلُهَا فَإِنَّ
 ذَلِكَ قَدْ تَبَيَّنَ عِنْدَ أَهْلِ الْحِرْمَانِ وَهَذَا أَكْثَرُ قَوْلٍ رَابِعَةٌ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ
 يَخْتَلِجُ إِلَى اسْتَغْفَارٍ كَذِبٍ وَأَمَّا إِذَا قَالَ أَحُوبُ إِلَى الشَّيْءِ لَمْ
 يَتُبْ فَلَا شَيْءَ أَفْذَرُ مِنْهُ وَأَمَّا الدُّعَاءُ بِالْمَغْفِرَةِ وَالتَّوْبَةِ
 قَوَانِدُ وَإِنْ كَانَ غَاوِلًا فَقَدْ يُصَادِقُ وَفَتْ قَبْلُ قَسْنِ الْكَلْبِ
 مَرَّقَ الْبَابِ يُشِيرُ أَنْ يَلْجُ وَيُؤْخِذُ ذَلِكَ كِتَابُ صَلَواتِ اللَّهِ
 عَلَيْهِ وَسَلَّمَ فِي السُّجُودِ الْوَاحِدِ مِنْهُ وَائَةٌ مَرَّةً وَفَتْ قَطْعُهُ
 رُفْعُ قَلْبِ اسْتَغْفِرُ اللَّهَ وَأَتُوبُ إِلَيْهِ بِالْمَغْفِرَةِ وَإِنْ كَانَ قَدْ
 قَرَأَ مِنَ الرَّحْفِ مَرَّةً أَوْ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ فَهِيَ قَدْ لَسِيَتْ ذَلِكَ الْوَعْدَ
 فَأَخْبَرَ بِمَغْفِرَتِكَ مَا يَخْلُو وَفِي بَابِ الرَّفْعِ عَنْ لُفْطَانِ كَوْنِ سَائِدَةٍ
 بِأَلْفِ غَفْرٍ فَإِنْ بَلَغَ سَاعَاتٍ لَا يَرُدُّ فِيهِمْ سَائِدَةٌ

ترجمہ: صریحاً یہ ہے کہ جو کسی نے اس کے کلمہ کو پڑھا تو اس کے گناہوں کو بخش دیا جائے گا۔
 والیوب الیہ: یہ شریعت صریحاً بتا رہی ہے کہ اس کے سلسلے کو پڑھ کر تائب ہو جائے گا۔ تاکہ یہ گناہ

اس میں تین دھندلیاں اس کی مثالیں ہیں، ایک شخص کی یہ سب جو کچھ کے سے ہلکا ہے تو یہی
 اگر اس کے کتابوں سے ملے گا، دیکھو ہر چیز، یہی شخص کو ان سے محروم ہے، دھندلی
 بتائی ہے تو میں نے قرآن مجید کی حکمت کی اس کے سنی رہا ہے، اسے لاگو ہے، اور عوام غیور
 سمجھا جائے

چوتھا ادب : ۴۔ یہ کہ بعض کامیابی کے بعد کسی آدمی کو ایسی جگہوں پر بھیج دیا جائے جہاں وہ اپنے کام سے بے رغبت ہو جائے اور اس کی وجہ سے اس کی ترقی نہ ہو سکے۔

عصمتِ رسولؐ کے قتل پر یہودیوں نے اپنے سر پر اسلام کے شہ کا میں ای آیت کو
بار بار پڑھتے تھے :

۱۰۰
 ۱۰۱
 ۱۰۲
 ۱۰۳
 ۱۰۴
 ۱۰۵
 ۱۰۶
 ۱۰۷
 ۱۰۸
 ۱۰۹
 ۱۱۰
 ۱۱۱
 ۱۱۲
 ۱۱۳
 ۱۱۴
 ۱۱۵
 ۱۱۶
 ۱۱۷
 ۱۱۸
 ۱۱۹
 ۱۲۰
 ۱۲۱
 ۱۲۲
 ۱۲۳
 ۱۲۴
 ۱۲۵
 ۱۲۶
 ۱۲۷
 ۱۲۸
 ۱۲۹
 ۱۳۰
 ۱۳۱
 ۱۳۲
 ۱۳۳
 ۱۳۴
 ۱۳۵
 ۱۳۶
 ۱۳۷
 ۱۳۸
 ۱۳۹
 ۱۴۰
 ۱۴۱
 ۱۴۲
 ۱۴۳
 ۱۴۴
 ۱۴۵
 ۱۴۶
 ۱۴۷
 ۱۴۸
 ۱۴۹
 ۱۵۰
 ۱۵۱
 ۱۵۲
 ۱۵۳
 ۱۵۴
 ۱۵۵
 ۱۵۶
 ۱۵۷
 ۱۵۸
 ۱۵۹
 ۱۶۰
 ۱۶۱
 ۱۶۲
 ۱۶۳
 ۱۶۴
 ۱۶۵
 ۱۶۶
 ۱۶۷
 ۱۶۸
 ۱۶۹
 ۱۷۰
 ۱۷۱
 ۱۷۲
 ۱۷۳
 ۱۷۴
 ۱۷۵
 ۱۷۶
 ۱۷۷
 ۱۷۸
 ۱۷۹
 ۱۸۰
 ۱۸۱
 ۱۸۲
 ۱۸۳
 ۱۸۴
 ۱۸۵
 ۱۸۶
 ۱۸۷
 ۱۸۸
 ۱۸۹
 ۱۹۰
 ۱۹۱
 ۱۹۲
 ۱۹۳
 ۱۹۴
 ۱۹۵
 ۱۹۶
 ۱۹۷
 ۱۹۸
 ۱۹۹
 ۲۰۰

1999, 2000, 2001, 2002, 2003, 2004, 2005, 2006, 2007, 2008, 2009, 2010, 2011, 2012, 2013, 2014, 2015, 2016, 2017, 2018, 2019, 2020, 2021, 2022, 2023, 2024, 2025, 2026, 2027, 2028, 2029, 2030, 2031, 2032, 2033, 2034, 2035, 2036, 2037, 2038, 2039, 2040, 2041, 2042, 2043, 2044, 2045, 2046, 2047, 2048, 2049, 2050, 2051, 2052, 2053, 2054, 2055, 2056, 2057, 2058, 2059, 2060, 2061, 2062, 2063, 2064, 2065, 2066, 2067, 2068, 2069, 2070, 2071, 2072, 2073, 2074, 2075, 2076, 2077, 2078, 2079, 2080, 2081, 2082, 2083, 2084, 2085, 2086, 2087, 2088, 2089, 2090, 2091, 2092, 2093, 2094, 2095, 2096, 2097, 2098, 2099, 2100, 2101, 2102, 2103, 2104, 2105, 2106, 2107, 2108, 2109, 2110, 2111, 2112, 2113, 2114, 2115, 2116, 2117, 2118, 2119, 2120, 2121, 2122, 2123, 2124, 2125, 2126, 2127, 2128, 2129, 2130, 2131, 2132, 2133, 2134, 2135, 2136, 2137, 2138, 2139, 2140, 2141, 2142, 2143, 2144, 2145, 2146, 2147, 2148, 2149, 2150, 2151, 2152, 2153, 2154, 2155, 2156, 2157, 2158, 2159, 2160, 2161, 2162, 2163, 2164, 2165, 2166, 2167, 2168, 2169, 2170, 2171, 2172, 2173, 2174, 2175, 2176, 2177, 2178, 2179, 2180, 2181, 2182, 2183, 2184, 2185, 2186, 2187, 2188, 2189, 2190, 2191, 2192, 2193, 2194, 2195, 2196, 2197, 2198, 2199, 2200, 2201, 2202, 2203, 2204, 2205, 2206, 2207, 2208, 2209, 2210, 2211, 2212, 2213, 2214, 2215, 2216, 2217, 2218, 2219, 2220, 2221, 2222, 2223, 2224, 2225, 2226, 2227, 2228, 2229, 2230, 2231, 2232, 2233, 2234, 2235, 2236, 2237, 2238, 2239, 2240, 2241, 2242, 2243, 2244, 2245, 2246, 2247, 2248, 2249, 2250, 2251, 2252, 2253, 2254, 2255, 2256, 2257, 2258, 2259, 2260, 2261, 2262, 2263, 2264, 2265, 2266, 2267, 2268, 2269, 2270, 2271, 2272, 2273, 2274, 2275, 2276, 2277, 2278, 2279, 2280, 2281, 2282, 2283, 2284, 2285, 2286, 2287, 2288, 2289, 2290, 2291, 2292, 2293, 2294, 2295, 2296, 2297, 2298, 2299, 2300, 2301, 2302, 2303, 2304, 2305, 2306, 2307, 2308, 2309, 2310, 2311, 2312, 2313, 2314, 2315, 2316, 2317, 2318, 2319, 2320, 2321, 2322, 2323, 2324, 2325, 2326, 2327, 2328, 2329, 2330, 2331, 2332, 2333, 2334, 2335, 2336, 2337, 2338, 2339, 2340, 2341, 2342, 2343, 2344, 2345, 2346, 2347, 2348, 2349, 2350, 2351, 2352, 2353, 2354, 2355, 2356, 2357, 2358, 2359, 2360, 2361, 2362, 2363, 2364, 2365, 2366, 2367, 2368, 2369, 2370, 2371, 2372, 2373, 2374, 2375, 2376, 2377, 2378, 2379, 2380, 2381, 2382, 2383, 2384, 2385, 2386, 2387, 2388, 2389, 2390, 2391, 2392, 2393, 2394, 2395, 2396, 2397, 2398, 2399, 2400, 2401, 2402, 2403, 2404, 2405, 2406, 2407, 2408, 2409, 2410, 2411, 2412, 2413, 2414, 2415, 2416, 2417, 2418, 2419, 2420, 2421, 2422, 2423, 2424, 2425, 2426, 2427, 2428, 2429, 2430, 2431, 2432, 2433, 2434, 2435, 2436, 2437, 2438, 2439, 2440, 2441, 2442, 2443, 2444, 2445, 2446, 2447, 2448, 2449, 2450, 2451, 2452, 2453, 2454, 2455, 2456, 2457, 2458, 2459, 2460, 2461, 2462, 2463, 2464, 2465, 2466, 2467, 2468, 2469, 2470, 2471, 2472, 2473, 2474, 2475, 2476, 2477, 2478, 2479, 2480, 2481, 2482, 2483, 2484, 2485, 2486, 2487, 2488, 2489, 2490, 2491, 2492, 2493, 2494, 2495, 2496, 2497, 2498, 2499, 2500, 2501, 2502, 2503, 2504, 2505, 2506, 2507, 2508, 2509, 2510, 2511, 2512, 2513, 2514, 2515, 2516, 2517, 2518, 2519, 2520, 2521, 2522, 2523, 2524, 2525, 2526, 2527, 2528, 2529, 2530, 2531, 2532, 2533, 2534, 2535, 2536, 2537, 2538, 2539, 2540, 2541, 2542, 2543, 2544, 2545, 2546, 2547, 2548, 2549, 2550, 2551, 2552, 2553, 2554, 2555, 2556, 2557, 2558, 2559, 2560, 2561, 2562, 2563, 2564, 2565, 2566, 2567, 2568, 2569, 2570, 2571, 2572, 2573, 2574, 2575, 2576, 2577, 2578, 2579, 2580, 2581, 2582, 2583, 2584, 2585, 2586, 2587, 2588, 2589, 2590, 2591, 2592, 2593, 2594, 2595, 2596, 2597, 2598, 2599, 2600, 2601, 2602, 2603, 2604, 2605, 2606, 2607, 2608, 2609, 2610, 2611, 2612, 2613, 2614, 2615, 2616, 2617, 2618, 2619, 2620, 2621, 2622, 2623, 2624, 2625, 2626, 2627, 2628, 2629, 2630, 2631, 2632, 2633, 2634, 2635, 2636, 2637, 2638, 2639, 2640, 2641, 2642, 2643, 2644, 2645, 2646, 2647, 2648, 2649, 2650, 2651, 2652, 2653, 2654, 2655, 2656, 2657, 2658, 2659, 2660, 2661, 2662, 2663, 2664, 2665, 2666, 2667, 2668, 2669, 2670, 2671, 2672, 2673, 2674, 2675, 2676, 2677, 2678, 2679, 2680, 26

۱- شمارو بگویم، این قسم شوقی

۲- چکاره در حق من کار کرد و کاری حقیر
عنه العبد المذنب

یہ سارا کام سرکاری عرصوں ایک آئینہ ہے اور اس کی اکیلایت کے معنی ہیں اور اس کے
اس سے پہلے آئینہ لایا گیا ہے اور شیعہ کی

حضورِ عارفینِ عبادِ سرِ ہمیشہ وہاں کی شکایت کیا کرتے تھے، لوگوں نے دریافت کیا کہ یہ
 آپ کو ویسا ہی دوساں ملتا ہے، ہوا ہوا کر گر میرے بچے شہزادہ کی بھی مولیٰ پھری ہوگی
 زخموں میں زخمی فیضانِ دل سے یہ لے بہت آسان ہے، لے اکثر یہ نہیں، کہتا ہے نہایت
 کے بدلے لے کے کہے کر کہیں، ہوا کا وہ کس طرح ہوا ہے وہاں

دیکھو! بلاجان و بی اس طرح کے خیالات کو لگی دوسری چلتے تھے ہیں آدمی کو مناسب ہے کہ جو آیت نمازیں پڑھے اس کے معنی و مطلب کے سوا اور کو خیال نہ کیے جب اور بات اس میں آکر لڑچ و دعوت دین ہی کیوں نہ رہے جو دوسرا ہے آدمی کو حق و معنی کو تسلیم کرنی چاہئے کہ ہر بات میں انہی کے معنی کی تفہیم و تفسیر دینی چاہیے اور نہ اس کے معنی کو اپنے

الحق انہیں ان کے حق سے محروم کر دیا ہے۔ یہ ہے کہ ان کو ان کے حق سے محروم کر دیا ہے۔

مگر میں پیر کوں رہا سوچتا ہے، ملا کر وہ اس کے دل سے ہے۔ اس مشکل کی تیسری جہی ہے
میں کے اندر مشکل تو ہے مگر اس کا دور ہے۔ ————— تم بھی اسی جہی ہو۔
شادی، دینی نامہ، ان جہی +

شرح: اگر کسی کو ان کے لیے دعا ہو، تو ان کو تعلیم و فطرت اور صلاح و شرافت عطا فرما، جو طریقہ سے اس کی خدمت میں مقبول، یا اور، مگر اگر دعا ہو، اللہ سے کہے جائیں، انہیں تو مشفقانہ اس کو کام نہ لگے، ان سے بہتر چیزیں عطا کر دے۔

الْفَاحِشَةُ عَظُمُ نُورَةٍ مِّنَ النَّارِ إِنَّ هِيَ السَّبْعُ الْمَثَارِ وَالنَّارُ
الْعَظِيمُ رَحَّ دَسَّ قَى أُخْطِيتُ فَالْحَقَّةُ الْكِتَابِ وَمِنْ عَثَرِ
الْعَرَّاشِ مُسَسَّيَا جَبَرِيْلُ قَائِمٌ جِنْدُ الشَّيْءِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ كَمِيعَ يَقْبَضُ مَنْ لَوْ قَدْ قَرَّقَ رَأْسَهُ فَقَالَ هَذَا مَلَكِي
تُرَى إِلَى الْأَرْضِ لَوْ يُنْزِلُ قَدْ إِلَّا الْيَوْمَ فَسَلَّمَ وَقَالَ
أَبَسْتُ يَوْمَ تَرَى أَوْ تَبْتَهِمُ الْقُرْآنَ تَهْمَانِي قَبْلَكَ فَالْحَقَّةُ
الْكِتَابِ وَخَوَا يَلِمُ سُورَةُ الْبَقَرَةِ لَكِنَّ نَفَرًا يَحْرَبُ فِيهِمَا
إِلَّا أُعْطِيَتْهُ مُرْسَ

ترجمہ سورۃ النور۔ عباد الرحمن اللہ تعالیٰ کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔
سیدنا محمد اور قرآن مجید پر۔ اللہ تعالیٰ کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔
اللہ تعالیٰ کے لئے جو اللہ تعالیٰ کے ساتھ ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔

یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔
یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔
یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔

یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔
یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔
یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔ یہ ایک بڑی بات ہے۔

یہ ایک بڑی بات ہے۔

یہ ایک بڑی بات ہے۔

الْبَقَرَةَ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَقْرَأُ مِنَ الْكِتَابِ الَّذِي يُعَرِّفُ بِهِ الْبَقَرَةَ
فَمَنْ يَسْمَعُ أَتْرُوهَا وَمَنْ أَخَذَهَا بِرِكَهٍ وَسَرَّهَا حَسْرَةً
لَا يَسْتَطِيعُهَا الْبَطْلَةُ فَمِنْ كُلِّ شَيْءٍ صَنَعُوا وَصَنَعُوا الْقُرْآنَ الْبَقَرَةَ
بِتُحْسٍ حُبٍّ مَنْ تَرَاهَا لَمْ يَدْخُلِ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ
ثُمَّ كَلِمَةٌ وَمَنْ تَرَاهَا تَارَةً يَدْخُلُ الشَّيْطَانُ بَيْتَهُ
ثُمَّ أَتَى حُبٍّ أُعْطِيَ الْبَقَرَةَ مِنَ الْبَقَرَةِ الْأَوَّلِ حُسْنٍ
الْبَقَرَةَ وَالْجَمْرَةَ وَالْجَمْرَةَ وَالْجَمْرَةَ وَالْجَمْرَةَ
فَالْجَمْرَةُ وَالْجَمْرَةُ وَالْجَمْرَةُ وَالْجَمْرَةُ
فَالْجَمْرَةُ وَالْجَمْرَةُ وَالْجَمْرَةُ وَالْجَمْرَةُ
عَنْ أَخِيهِمَا

روشنی سورجی سورج اُجھتا رہا اور سورج آگ کا گڑا گڑا گڑا ہو گیا۔ سورج کے
دونوں طرف کے گوشے دیکھ کر وہ سمجھا کہ اس وقت سے جو کچھ وہ نے دیکھا
وہ سب ہی اس کے سامنے ہے۔ سورج کے گوشے سے دیکھا گیا کہ سورج کی
پرتوں کی اور اس کے پرتوں کے درمیان کی گتھاری کی شکل کی جھلکیاں
ہیں۔

تقریباً ۱۰۰ سورج کی پرتوں کی شکل کی جھلکیاں

تقریباً ۱۰۰ سورج کی پرتوں کی شکل کی جھلکیاں

تقریباً ۱۰۰ سورج کی پرتوں کی شکل کی جھلکیاں

www.ubal-library.blogspot.com

الْكَهْفُ مَنْ قَرَأَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَتْ لَهُ مِنْ الْقُرْآنِ مِثْلُ
 النُّورِ مَنْ قَرَأَهَا يَوْمَ الْجُمُعَةِ أَضَاءَتْ لَهُ مِنَ الْقُرْآنِ
 مِثْلُ نَارِ سَبْعِ السَّيِّدِ الْعَبْدِ مَوْحِي مِنْ قَرَأَهَا كَمَا أُنْزِلَتْ
 كَانَتْ لَهُ نُورًا مِنْ مَقَامِهِ إِلَى مَكَّةَ وَمَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ
 آخِرِهَا خَرَجَ الدَّجَالُ لَمْ يَلْطِ عَلَيْهِ سِمْسٌ مِنْ قُرْآنٍ
 سُورَةُ الْكَهْفِ كَانَتْ لَهُ نُورًا يَوْمَ الْقِيَمَةِ مِنْ مَقَامِهِ إِلَى
 مَكَّةَ وَمَنْ قَرَأَ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا خَرَجَ الدَّجَالُ
 لَمْ يَضُرَّهُ طَسٌّ مِنْ حِفْظِ عَشْرَ آيَاتٍ مِنْ آخِرِهَا عَصِمَ
 مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ مُرَدَّ سِتٍّ مِنْ حِفْظِ عَشْرَ آيَاتٍ
 مُرَدَّ مَنْ قَرَأَ الْعَشْرَ سِ إِلَّا وَاجَرَ مِنَ الْكُفْرِ بِمَا نَعَى
 مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ مُرَدَّ سِ مَنْ قَرَأَ ثَلَاثَ آيَاتٍ مِنْ
 أَوَّلِ الْكَهْفِ عُصِمَ مِنْ فِتْنَةِ الدَّجَالِ سِتٍّ مَنْ
 أَدْرَكَ الدَّجَالُ سَفَرًا عَلَيْهِ قَوَائِمُهَا أَلْجَدِيثُ مُرَعَهُ
 فَإِنَّهَا جَوَّارَةٌ لَهُ مِنْ فِتْنَتِهِ كَذَلِكَ وَأَعْطِيَتْ ظِلَّهُ وَالْقَوَائِمُ
 وَأَعْمَرُ مِثْرُ مَنْ تَوَجَّهَ مَوْلَى سِتٍّ ثَلَاثَ آيَاتٍ سِ
 لَا يَقْرَأُهَا رَجُلٌ تَرِيذًا لِنَفْسِهِ وَالدَّجَالُ الْإِجْرَةُ الْأَخِيرُ
 لَدَا مَوْتَهَا عَلَى مَوْتِ كُمْ سِ دَقِ حَبِّ الْقَنْدَرِ

تَبَارَكَ السَّمِیُّ ثَلَاثُونَ آيَةً شَفَعَتْ لِرَجُلٍ حَتَّى يُعْفَرَ لَهُ حِبٌّ
 عَنْهُ مَسٌّ يَكْتَفِرُ لِصَاحِبِهَا حَتَّى يُعْفَرَ لَهُ حِبٌّ وَدَتْ أَهْلًا
 فِي قَلْبِ كُلِّ مُؤْمِنٍ مَسٌّ يُؤْتِي الرَّجُلَ فِي قَبْرِهُ فَتَوَلَّى
 رَجُلًا هُوَ فَتَقُولُ لَيْسَ لَكُمْ سَبِيلٌ كَانَ يَقْرَأُ فِي سُورَةِ الْمَدَانِ
 ثُمَّ يُؤْتِي مِنْ صَدْرِهِ مِنْ بَطْنِهِ ثُمَّ يُؤْتِي مِنْ رَأْسِهِ كُرٌّ
 يَقُولُ ذَلِكَ قَبْلَ أَنْ تَمُوتَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَهِيَ فِي سُورَةِ
 مَنْ قَرَأَهَا فِي كِتَابٍ فَقَدْ أَكْثَرَ وَأَطِيبَ مَوْصُفٌ
 إِذَا زِلْزَلَتِ الْأَرْضُ زِلْزَالَ الْقُرْآنِ تِلْكَ تَعْدِلُ يَصِفُ
 الْقُرْآنِ تِلْكَ مَسٌّ يَأْتِيُونَ اللَّهَ أَقْرَبَ فِي سُورَةِ جَامِعَةٍ
 فَتَقْرَأُ إِذَا زِلْزَلَتِ الْأَرْضُ حَتَّى تَمُوتَ مِنْهَا فَقَالَ وَ
 الَّذِي نَعْنُكَ بِالْحَقِّ لَا أُرِيدُ عَلَيْهَا أَبَدًا ثُمَّ أَذْبَرَ الرَّجُلَ
 فَقَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ أَفْصَحَ امْرُؤٌ لِحُجْلٍ مَرَّتَيْنِ
 دَسَّ مَسٌّ حِبٌّ الْكَافِرُونَ زِلْزَالَ الْقُرْآنِ تِلْكَ تَعْدِلُ
 زِلْزَالَ الْقُرْآنِ تِلْكَ مَسٌّ نِعْمَ الشُّرَّانِ هُمَا الْقُرْآنِ
 فِي الرَّكْعَتَيْنِ قَبْلَ الْعَجْرِ الْكَافِرُونَ وَالْإِسْلَامُ حِبٌّ
 إِذَا جَاءَ نَصْرُ الْمَلِكِ يُبْعَثُ الْقُرْآنِ تِلْكَ

ترجمہ سورہ مدثر میں آیتیں ایک ایک بار دو بار پڑھ کر لی میں جس سے وہاں سے

أَنفَقَ وَالنَّاسُ لَا أَعْلَمُكَ خَيْرَ سُورَتَيْنِ قُرِيتَا ذَاكَ الْقُرْآنِ
 وَلَنْ تَقْرَأَ بِهِنَّ مِمَّا سِ حُبَّ وَكَانَ تَشْبَعُ عَلَى اللَّهِ عَمِيدُ
 سَلَامٌ يَتَعَوَّذُ مِنَ الْبُحْتِ وَعَيْنِ الْإِنْسَانِ حَيْثُ تَرْتَبُ الْعُقُودَاتِ
 أَخَذَ بِهِنَّ ذُرِّيَّةُ دَاوُدَ إِهْمَاتٍ مَقِيَّ مَأْسَالٍ سَائِلٍ
 لَا اسْتِعَاذَ مُسْتَعِيدٌ بِهِنَّ مِمَّا سِ قُضِيَ رَقْرَقُهُمَا كَمُفْتٍ
 وَكَلِمًا قُتِبَتْ قُضِيَ رَقْرَقُهُمَا يَأْخُذُ رَبُّ الْفَقْرِ فَوَيْفَقُ تَقْرَأُ
 بِسُورَةٍ أَحَبَّ إِلَى اسِيدِ ابْنِ عِنْدَ لِمَنْهَا وَبِاسْتِطَعَتْ أَنْ لَا
 تَقُورِيكَ وَفَعَلَ قُضِيَ لَنْ تَقْرَأَ حَيْثُ أَنْفَرُ عِنْدَ اللَّهِ مِنْ قُلْ
 يَتَعَوَّذُ بِرَبِّ الْغَنِيِّ كِي الْقُرْآنِ آيَاتٍ أَمْرِيكَ الْبَيْتَ لَمْ تَرْتَبُ
 قَطُّ الْفَقْرِ وَالنَّاسُ مِنْ قُتِبَتْ

ترجمہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ یہ دو سورتیں سورت زمر اور سورت النحل
 ان دونوں کو پڑھ کر اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے اور ان کو اس کی دعا ہے کہ

اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے
 اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے
 اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے
 اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے

وہ خود فرمایا کہ اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے
 اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے
 اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے
 اے اللہ! میری قوم کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے جو ان کو اس سے بڑھ کر کوئی چیز نہیں ہے

وَالْأَدْعِيَةُ الَّتِي هِيَ غَيْرُ مَخْصُوصَةٍ بِوَقْتٍ
وَلَا سَبَبٍ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ
وَالْجُبْنِ وَالْفَرَمِ وَالْمَغْرَمِ وَالْمَأْتَمِ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ
مِنْ عَذَابِ النَّارِ وَفِتْنَةِ النَّارِ وَفِتْنَةِ الْقَبْرِ وَعَذَابِ
الْقَبْرِ وَشَرِّ فِتْنَةِ الْغِنَى وَشَرِّ فِتْنَةِ الْفَقْرِ وَمِنْ شَرِّ
فِتْنَةِ السَّيْرِ الدَّجَالِ اللَّهُمَّ اغْثِلْ خَطَايَا يَوْمِي
الْقَلْبِ وَالْبَرْدِ وَتَوَقَّ حِلْمِي مِنَ الْخَطَايَا كَمَا يَنْقُ الثَّوْبُ
الْأَبْيَضُ مِنَ الدَّنَسِ وَبَاعِدْ بَيْنِي وَتَيْنِ خَطَايَايَ
كَمَا بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ اللَّهُمَّ إِنِّي
أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْفَرَمِ وَ
أَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ فِتْنَةِ
الْمَحْيَا وَالْمَمَاتِ حُجْمٌ دَرَجُوسٌ

ترجمہ: وہ دعائیں جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں

سے اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں
اور جو کسی وقت اور کسی سبب کے ساتھ مخصوص نہیں ہیں

اے شہر میرے گھر ہیں گویا اور اے گویا ہے جس سے اور میرے دل کو گھر ہیں سے
 ، میں چاک کر دے میں ساگر سفید کا میل سے چاک کر لیا گیا ہے ، درختوں اور میرے گھر ہیں کے
 دھواں میں دھواں کر دے میں ساگر سفید کا میل سے چاک کر لیا گیا ہے ، درختوں اور میرے گھر ہیں کے
 اے شہر میرے گھر ہیں گویا اور اے گویا ہے جس سے اور میرے دل کو گھر ہیں سے
 خواب سے تیری پناہ پڑتا ہے ، اور تیری رحمت کے تحت سے تیری پناہ پڑتا ہے ، بھائی ، شہر
 اور تیرے رحمت کی ہیں جہاں ، سکھ ، طرزی کی مسخ ، میں سن ،

وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَسْوَةِ وَالْعَفْةِ وَالْعِيَةِ وَالِدَلَةِ وَ
السِّنَةِ وَالْخُودِ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْكَرِّ وَالصُّوفِ وَالشَّقَاتِ
وَالشَّعَةِ وَالزَّيَّاءِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْقَمَرِ وَالْجَمْعِ وَالْجَمْرِ
وَالْجَدَامِ وَتَتَى الْأَسْقَامِ وَطَبَعَ الَّذِينَ حَبَسَ صَطَا الذِّمِّ
لِي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْهَيْةِ وَالْحَزَنِ وَالْعَجْزِ وَالنَّسَبِ وَالْبَحْرِ
وَالْجَبَنِ وَطَبَعَ الَّذِينَ وَعَبَهُ الرَّجَالُ خُ م د ت س
أَلَهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْبَحْلِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْجُبْنِ
وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَرُدَّ إِلَى أَرْدَى الْعَثْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ
فِتْنَةِ الدُّنْيَا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ عَذَابِ الْقَبْرِ خُ ت س

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا لَمْ أَعْمَلْ
 مِنْ شَرِّ مَا تَعَمَّلُ فِي أَعْوَادِكَ مِنْ شَرِّ مَا عَمِلْتُ وَمِنْ شَرِّ مَا كَرِهْتَ
 مِنْ شَرِّ مَا تَعَمَّلُ فِي أَعْوَادِكَ مِنْ زَوَالِ نَفْسِكَ وَتَحَوُّلِ
 عَافِيَتِكَ وَفُجَاءِ وَفَيْتِكَ وَتَمَيُّعِ مَخْطَاكَ مُرَدِّسَ اللَّهُمَّ
 إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ سَمْعٍ وَمِنْ شَرِّ بَصَرٍ وَمِنْ شَرِّ لِسَانٍ
 وَمِنْ شَرِّ قَلْبٍ وَمِنْ شَرِّ مَنِيَّةٍ يَا دَسَّ مَسَّ اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ
 مِنْ الْعَقْرِ وَالْعَفَّةِ وَالذَّلَّةِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَطُغِيَ أَوْ أَطْلَمَ
 دَسَّ قَسَّ

دکتر قاضی

[illegible][illegible]

سلاطین مصر، قزو، اٹلی و روس و غیرہ نے اس خطبہ کو بے حد تعریف و تہنیت کی ہے۔

شرح فیہ من دیکھتے قسینہ کثرت + ایک سو پندرہ سو سے زیادہ
کے رنگ پر کہ آئندہ کی کتاب میں بھی لکھا جائے گا

الحق و سچ : یہ ہے کہ جو شخص اپنے آپ کو سچ سمجھے وہ سچ ہے اور جو شخص اپنے آپ کو جھوٹ سمجھے وہ جھوٹ ہے۔

اللَّهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْعَدَمِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الثَّرْوَةِ وَأَعُوذُ بِكَ
 مِنَ الْفَرَقِ وَالْحَرَقِ وَالْفَرَمَةِ وَأَعُوذُ بِكَ أَنْ تَنْفَعَنِي الشَّيْطَانَ عَدُوَّ الْوَدِّ
 وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ أَمُوتَ فِي سَجِيكَ مُدْبِرًا أَوْ أَعُوذُ بِكَ مِنْ أَنْ
 أَمُوتَ لَيْدِيَّةً دَسَّ مَسْ أَلْهُمَّ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ مُنْكَرَاتِ
 الْأَخَرَةِ وَالْآخِرَةِ وَالْأُولَى حَبْ مُسْ وَالْأُولَى
 اللَّهُمَّ إِنَّمَا أَنَا بَكَ مِنْ خَيْرٍ مَا سَأَلْتُكَ مِنْهُ نَيْبُكَ مُحَمَّدٌ صَلي
 اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَعَوْدُكَ مِنْ شَرِّ مَا اسْتَعَاذَ مِنْهُ نَيْبُكَ
 مُحَمَّدٌ صَلي اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ وَنَايَةُ الْمُسْتَعَاذِ وَعَيْكَ الْبَارِئُ
 وَلَا يَحُوتُ وَلَا قُوَّةَ إِلَّا بِكَ يَا اللَّهُ إِنِّي أَعُوذُ بِكَ مِنْ جَارِ
 الشَّوْرِ فِي دَارِ سَقَامَةِ فَوَاقِ جَارِ الْبَادِيَةِ يَتَحَوَّلُ مَسْ حَبْ
 مُسْ أَعُوذُ بِكَ مِنَ الْفَقْرِ وَالْإِسْفَالِ مَسْ حَبْ مُسْ

[illegible]

سے لے کر مسیحیوں پر، اعلیٰ اور نصاب میں، اور یہ کہ یہی ہے جو
میں نے نہیں سمجھا کہ یہ حاکم اور میں ہی ہوگا۔

[illegible]

اس طبیعت سے جو سیرت پر مبنی اس خط سے جو قبول نہ ہو، تیری بناء چاہتا ہوں اور میری چاہش
 باتوں سے تیری بناء مانگتا ہوں۔ اسی کی مشیت وہی اسی قسم کی طریقہ کی انکار و عین ان چاہش
 سے اظہار میرے دانشور اور نادان و سادہ سے مانگتا ہوں۔ لیکن اس سے طبیعت کی انکار و
 عین ان چاہش،

اسے شہر میں تیری بناء مانگتا ہوں اسی خط سے جو قبول نہ ہو، اللہ ایسے دل سے
 جو نہ دے اور اسی طبیعت سے جو سیرت پر مبنی طریقہ کی انکار و عین ان چاہش
 اسے اظہار میں تیری بناء مانگتا ہوں۔ لیکن اس سے اللہ بہت زیادہ بڑا ہے جو جانتے سے
 جو سیرت کے لئے اور جسم کے خلاف سے طریقہ کی انکار و عین ان چاہش،

اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطِيئَةَ وَعَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ
 عِنْدِي حَ مَرَأَتِ الْمَقْدِيمِ وَأَنْتَ اسْوَجِرُوا أَنْتَ عَلَى كُلِّ
 شَيْءٍ قَدِيرٌ حَ مَرَأَتِ اللَّهِ اغْفِرْ لِي جِدِّي وَهَزْلِي وَخَطِيئَةَ وَ
 عَمْدِي وَكُلَّ ذَلِكَ عِنْدِي مَضَى اللَّهُمَّ اغْسِلْ عَنِّي خَطَايَا
 بِسْمِ اللَّهِ وَالْمَرْءِ وَنَبِيٍّ قَبْلِي مِنْ خَطَايَا كَمَا نَقَيْتَ التَّوْبَ
 الْأَبْيَضَ مِنَ الدَّائِسِ وَابْعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَا كَمَا
 بَاعَدْتَ بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ حَ مَرَأَتِ اللَّهِ مَضَى فِي الْقُرْبِ
 صِرْتُ قُلُوبًا عَلَى طَاعَتِكَ مَرَسَ اللَّهُمَّ اهْدِنِي وَسِّرْ لِي
 مَرَأَتِ اللَّهِ لِي أَسْأَلُكَ اهْدِنِي وَالْكَرَامَ مَرَأَتِ اللَّهِ لِي
 أَسْأَلُكَ اهْدِنِي وَالسُّعَى وَالْعَنَاءَ وَالْجَنَمَ رَقِي

تو جیمہ : اے اللہ! مجھ کو بھی ان کی اور بیٹی عبا و استیاد واسمیرج آیت کے ہونے میں
فواد کے اندر وہ سب کچھ ہے جو ہے، ان کی مسلمہ دین کا مشورہ۔

۱۱۔ تواریخ و ہدایت میں یہ تعداد ریفیوہ میں تواریخ آگے کہے دت ہے اور تواریخ کہے آگے دتا ہے
۱۲۔ تواریخ و ہدایت میں یہ تعداد ریفیوہ میں تواریخ آگے کہے دت ہے اور تواریخ کہے آگے دتا ہے

یہ کئی درجہ سے اعلیٰ ہے۔ وہ نوازہ (مختص ہوتی ہو) صرف نرا اور سچ ہے
 ہے۔ وہ سچ ہے۔ یہی سچ ہے۔ یہی سچ ہے۔ یہی سچ ہے۔

[illegible]

اللَّهُمَّ أَصْلِحْ لِي دِينِي الَّذِي هُوَ عِصْمَةُ أَمْرِي وَأَصْلِحْ لِي دُنْيَايَ
 الَّتِي فِيهَا مَعَاشِي وَأَصْلِحْ لِي آخِرَتِي الَّتِي فِيهَا مَعَادِي وَأَجْعَلْ
 الْحَيَاةَ زِيَادَةً لِي فِي كُلِّ خَيْرٍ وَاجْعَلْ الْمَوْتَ رَاحَةً لِي مِنْ
 كُلِّ شَرٍّ هُمُ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي وَارْحَمْنِي وَعَافِنِي وَارْزُقْنِي مِنْ أَعْمَالِي
 رَبِّ أَعْلِي وَلَا تَغْنِ عَنِّي وَأَصْرِفْنِي وَلَا تَمْنَعْ عَنِّي وَأَمْكُرْ لِي
 وَلَا تَنْكُرْ عَنِّي وَاهْدِنِي وَسِّرْ لِي الْهُدَى لِي وَأَصْرِفْنِي عَنْ مَنْ
 بَغَى عَنِّي رَبِّ اجْعَلْ لَكَ دُكَّانًا أَلَيْكَ شُكْرًا إِنَّكَ تَرَاهَا بِأَلْفِ
 مِطْوَاةٍ أَلْفَ مُطْبَعَةٍ أَلَيْكَ عُثْمَانُ إِلَيْكَ أَوْ لَهَا مُبِيتَاتُ رَبِّ تَقَبَّلْ
 تَوْبَتِي وَاغْسِلْ خَوْفِي وَأَجِبْ دُعَائِي وَثَبِّتْ حُجَّتِي وَسَيِّدْ
 أَسْأَلُكَ وَأَهْدِ قَلْبِي وَأَسْأَلُكَ نَجِيَّةَ صَدْرِي عَنْ حَبِّ
 مُسُومِصْ

ترجمہ ہے اللہ میرا دین سلا دے جو میرا سوا ہے اور میری دین نہ دے جو میری زندگی ہے اور
 میری آخرت درست کر دے جس میں مجھے لاشعور ہوا ہے اور زندگی کو میرے لئے ہر جگہ ہی ملے اور
 کاروبار ہمارا موت کو ہر شے سے نکالتا کہ سب بند مسلم (میں نے ہر شے سے)
 سے بڑھا مجھے بخش دے اور میری دُعا کو دے اور مجھے بھی دے اور مجھے دینی عطا فرما
 مسلم (میں نے نکلتا) مسلم کی دوسری روایت میں "وَرَحْمَتِي" اور مجھے دے
 حق پر جلاؤ گا غلط فرما دے۔

سے میرے حق پر دے اور میری حق پر دے کسی کی مدد کر اور دے کسی کے مستحق دے
 اور میرے حق پر کسی کو غائب کرے اور میرے حق پر کسی کو غائب کرے اور میرے حق پر کسی کی مدد پر دے
 اور مجھے دے اور میرے حق پر دے اور میرے حق پر دے اور میرے حق پر دے اور میرے حق پر دے

میں بچے سو دے۔

میں بچے پر دروگاہ تو بچے پہا بہت یاد کرتے دلا بہت شکر گزار، ٹھہری سے بہت
 ڈرتے دلا، تھری کا بہت فرما سہری کرتے دلا، تھری بہت سلج، تھری سے عاجزی اور
 کرتے دلا، تھری سے گریہ و زاری کرتے دلا، تھری کی طرف متوجہ کرتے دلا، رجوع
 کرتے دلا بندے

اسے میرے ہی ادگار، میری قہقہہ سنیں کہ اور میرے شانہ، سو دے، اور میری دہائیوں کو
 اور میری نیت، رہی قائم رکھو میری رہی صحت، کہ اور میرے دہائیوں کو چاہتے رہے کہ اور میرے
 کی کدھت کو نکال دے، سنیں، پھر اسے چلی، حکم، اسے اپنی مشیہ، اسے اسے

— — — — —

اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ الشَّيْءَ الْكَافِرَ وَأَسْأَلُكَ عِزَّةَ الرَّشِيدِ
 وَأَسْأَلُكَ شَرَّ نَحْوِكَ وَحَسَنَ عِدَائِكَ وَأَسْأَلُكَ لِسَانًا
 صَادِقًا وَكَلِمَاتٍ سَلِيمَةً وَحَقًّا مُسْتَقِيمًا وَأَعُوذُ بِكَ مِنْ شَرِّ الْعَالَمِ
 وَأَسْأَلُكَ مِنْ خَيْرِهِ أَعُوذُ وَأَسْتَغْفِرُكَ وَمَا عَمِلْتُ إِلَيْكَ أَنْتَ
 حَكِيمٌ الْغُيُوبِ رَبِّ حُبِّ مُسْ قُصِّ اللَّهُمَّ اغْفِرْ لِي مَا
 قَدَّمْتُ وَمَا أَخَّرْتُ وَمَا أَسْرَرْتُ وَمَا أَعْلَنْتُ وَمَا أَنْتَ أَعْلَمُ
 بِهِ مِنِّي مُسْ أَلَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ يَا اللَّهُ يَا إِلَهَ سَامِعٍ حَسْبِيكَ
 مَا يَحُولُ بِهِ بَيْنَكَ وَبَيْنَ مَعَايِيكَ وَمِنْ مَعَايِكَ وَسَبْعًا
 بِهِ جَعَلْتَ وَمِنْ الْيَقِينِ هُوَ بِهِ عَلَيْنَا مَصِيبُ الدُّنْيَا
 وَمَصِيبُ الْآخِرَةِ يَا سَمِيعًا يَا نَصِيرًا وَقُوَّةً يَا آخِثِينََا وَالْجَلَّ الْوَلَدُ
 يَا وَجِلَّ يَا بَارِئَ عَلَى مَنْ ظَلَمْنَا وَنَصْرًا عَلَى مَنْ عَادَا
 وَلَا تَجْعَلْ مَصِيبَتَنَا فِي ذِيئًا وَلَا تَجْعَلِ الدَّيَّ أَكْبَرَهُمَا
 وَلَا مَبْلَغَهُمَا وَلَا نَايَةَ رَحْمَتِكَ وَلَا شَرِيطَ عِقَابِكَ مِنْ لَا
 يَرْحَمُنَا رَبِّ سِ مُسْ اللَّهُمَّ زِدْنَا وَلَا تَقْصُرْنَا وَكَفِّرْنَا
 وَلَا تُؤْخِرْنَا وَلَا تَعْزِمْ عَلَيْنَا وَلَا تُؤْخِرْ عَلَيْنَا
 وَارْضَ عَنَّا يَا سِ مُسْ اللَّهُمَّ الْيَوْمَ يَوْمِي
 وَأَعِزَّنِي مِنْ شَرِّ لِقَائِكَ

ترجمہ: اسے لکھا کہ تم سے روٹی، دوسرا روٹی، تیسرا روٹی، اسی صلاہت تیری بھینس کے شکر
 کی قرین دشمن عدوت، لیکن صدق، قلب سلیم اور اسحاق بھی چاہتا ہوں اور اس بکائی سے
 جیسے توہ تباہ ہوئی پناہ دینا ہوں اور وہ میری مانتا ہوں جس کو توہ شکستہ، و سرگتہ
 سے معاف چاہتا ہوں جو تیرے علم عبادہ، میگاہ تیری ہر گناہ کا معاف دالہ ہے۔ ترمذی،
 ابن حبان، حاکم، ابن ابی شیبہ (عن قتادہ بن ابی اسحاق)

ہی: تیرے گلے پھیلے، گلے پیچھے، اور جن گناہوں کو توہ دالہ چاہتا ہے، معاف فرما
 ماکم (عن ابی ہریرہ)

دوسرا ائمہ میں "رَبَّنَا آتِنَا لَنَا لِقَاءَ رَبِّهِمْ فِي سَعَاتٍ" تیرے سامنے معبود، ہمیں کے الفاظ بھی ہیں
 (عن ابی ہریرہ)

سے شب: ہمیں اپنے خوفِ کلامیہ معاف دے جس سے توہ ہمارے اور گناہوں کے درمیان
 حائل ہو جائے اور اس میں امانت جس سے توہ ہمیں اپنی بہت تک پہنچ دے اور میرا یقین جس
 سے توہ ہم پر دنیا کی معیشتیں، مسکنی مگر دے اور جہانک توہ ہمیں تیرے دے ہمارے کان، ہماری
 آنکھیں اور ہماری قوت کو کام لائے اور اس کی خبر کو ہمارے بعد دے گی، ابائی مگر، اور ہم پر جو
 علم کرے اس سے چار جہان سے اور جو ہم سے دشمن کرے اس پر ہمیں غلبہ دے اور ہم پر جو
 معیشت میں بہتہ کرے اور دنیا کو نہ پہلا مقصود، اعلیٰ تیرا اور نہ پہلی رحمت کی مسرت مقصود
 اور ہم پر نہ افسوس رہیں جو اس کو چاہا حاکم مگر۔ ترمذی، ابن ابی شیبہ، حاکم (عن ابی ہریرہ)

اسے اللہ! ہمیں ڈھکا اور ہم کو گناہ سے اور ہمیں تیری رحمت دے اور ہمیں عوارض کر اور
 ہمیں عطا کر اور ہمیں عوام۔ مگر، اور ہمیں ہی جانب دیکھ دوسروں کو ہم پر طالب مگر، اور ہمیں
 کو کسلی مگر، اور ہم سے کو کسلی مگر۔ ترمذی، ابن ابی شیبہ، حاکم (عن قتادہ بن ابی اسحاق)
 اسے اللہ! ہمیں دے اور ہمیں تیری رحمت دے اور ہمیں تیری رحمت دے اور ہمیں تیری رحمت دے
 محفوظ مگر۔ ترمذی (عن ابن ابی شیبہ)

اَللّٰهُمَّ ارْزُقْنِيْ حُبَّكَ وَحُبَّ مَنْ يَنْفَعُنِيْ حُبُّهُ عِنْدَكَ اَللّٰهُمَّ
 فَلَسَا رَزَقْتَنِيْ مِمَّا اَحَبُّ وَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيمَا اُحِبُّ اَللّٰهُمَّ
 وَمَا رَوَيْتَ عَنِّيْ مِمَّا اُحِبُّ فَاجْعَلْهُ قُوَّةً لِّيْ فِيمَا اُحِبُّ اَللّٰهُمَّ
 فَتَنِّيْ بِسُوءٍ يَنْفَعُنِيْ وَبَصِرِيْ وَاجْعَلْهَا الْوَارِثَ مَعِيَ وَارْزُقْنِيْ
 عَلَى مَنْ يَطْلُقُ وَخُذْ مِنْهُ بِأَرِيْثِ مُسْ رَا مُقْلِبِ الْقُلُوْبِ
 تَبَيَّنْتُ عَلَى حَقِّ دِيْنِكَ بِسْ مُسْ اَصِ اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ
 اِيْمَانًا لَا يَزُولُ وَنِعْمًا لَا يَنْقُذُ وَكَرْهَةً يَسِيْرًا لِحَقِّكَ عَلَى
 اَنَّهُ عَلَيْكَ وَسَاقِرِيْ اَعْلَى دَرَجَةِ الْجَنَّةِ اَلْحَمْدُ لَكَ بِسْ
 اَللّٰهُمَّ اِنِّيْ اَسْأَلُكَ صِدْقًا فِيْ اِيْمَانٍ وَ اِيْمَانًا فِيْ حُسْنِ خُلُقٍ
 وَ نَجَاحًا لِّلْبَيْعَةِ فَلَاحًا وَ رَحْمَةً مِنْكَ وَ عَافِيَةً وَ مَغْفِرَةً مِنْكَ
 وَ رِضْوَانًا مِنْ مُسْ

ترجمہ: اللہ! مجھے اپنی رحمت سے بھیج کر، وہ اس شخص کی جس کی محبت تیرے یہاں ہے، ملے
 دے۔ واللہ! میں طمع سے تو نے مجھے دیا ہے، جو مجھے لے لے دے۔ تو اسے میرے لیے بھیج، اس کام
 میں۔ اور اسے جو مجھے پہنچا ہے، اور جو مجھ کو ہے، کہ اس سے میری عزت ہو، اور ان کی جس تو اسے میرے
 حق میں بھیج دینا، تاکہ اسے رحمت کا سبب نہ ہو، نہ وہی رحمت ہی، اور نہ ہی رحمت ہی، اور نہ ہی
 کے حق میں، کہ میری کامیابی، اور میری کامیابی سے، جو اسے مستحق و مضبوط ہو، اور اسے
 کہ اس میں اور بھی کوئی دیکھ، اور نہ ہی اسے اس میں، میں مدد کر، اور اس سے میرا نظام ہے۔
 تمہاری رحمت، اور اس میں، میں مدد کر، اور اس سے میرا نظام ہے۔

اسے دین کے پتے، اسے میرا ہے، اور اس سے میرا مدد کر، اور اس سے میرا نظام ہے۔
 اور بھی اس میں، میں مدد کر، اور اس سے میرا نظام ہے۔

اللَّهُمَّ احْقِطْ بِالْإِسْلَامِ قَرْنًا وَتَحْقِطْ بِالْإِسْلَامِ قَاعًا
 وَاحِقِطْنِي بِالْإِسْلَامِ بِرَقَبَةٍ أَوْ لَا تُشْهِمْنِي فِي عَذَابٍ وَلَا حَاسِدًا
 أَسْأَلُكَ مِنْ كُلِّ خَلْقٍ عَرَفْتُكَ بِهِ فَتُحِبُّ مِنْ حُبِّ
 تَهْتَدُ بِأَخْوَابِكَ مِنْ شَرِّهِ أَنْتَ أَهْلُ بَنِي إِسْرَافِيلَ وَأَنَا أَلَدُ
 مِنْ أَهْلِ إِبْرَاهِيمَ هُوَ يَبْدُوكَ كَيْفَ حُبُّ أَهْلِ إِبْرَاهِيمَ أَتُحِبُّكَ مُوَحِّدًا
 وَحَسْبُكَ وَغَرَضُ مَغْفِرَتِكَ وَالسَّلَامَةُ مِنْ كُلِّ رَأْيٍ وَالتَّعَبُّدُ
 مِنْ كُلِّ سِرٍّ وَالْعَوَارُ بِالْحَقِّ وَالنَّجَاةُ مِنَ النَّارِ مُسْطَا اللَّهُمَّ
 لَا تُدْنِ لَنَا دُنْيَا لَا تُفَرِّقْ بَيْنَنَا وَلَا تَهْزِلْ أَلْفَرَجَتَهُ وَلَا تَقْطَعْ
 قَضِيَّتَهُ وَلَا حَاجَةَ مَنْ حَوَّجَ لَدُنَّا وَلَا اجْرَةَ الْقَضِيَّتَيْنِ
 تَزِدُّهُ لِرَاحِمِينَ طَاطِبُ

اللَّهُمَّ اغْنِنِي ذِكْرَكَ وَشَرِّكَ وَخَسِي عِبَادَتِكَ مُسْ
 اللَّهُمَّ اغْنِنِي عَنْ ذِكْرِكَ وَشَرِّكَ وَخَسِي عِبَادَتِكَ اللَّهُمَّ
 قَبِّلْ بِسَائِرِ رُفُقَتِكَ ذِكْرَكَ فِيهِمْ وَخَلِّفْ عَنْ كُلِّ قَائِمَةٍ
 فِي خَيْرٍ مِنْ أَلْفٍ فِي أَنْ لَكَ عِشَّةٌ ثَبِيَّةٌ وَوَيْتَةٌ
 سَوِيَّةٌ وَفَرْدٌ غَيْرُ خَيْرِي وَلَا أَقْبَحِي مِنْ أَلْفٍ إِنْ صَغَفَ
 تَقُو فِي رِضَاكَ صَغْفِي وَخَذْ بِي عَذَابِي بِأَصْرَتِي وَاجْعَلْ لِي سَبِيحًا
 مَدْحِي بِضَائِي اللَّهُمَّ إِنْ صَغِفَ تَقُو بِي وَارِنِي لَيْسَ ذِكْرَكَ
 وَارِنِي تَقِيرُكَ وَرُفُقَتِي مِنْ مَضْ

اللَّهُمَّ أَنْتَ الْأَوَّلُ فَلَا شَيْءَ قَبْلَكَ وَأَنْتَ الْآخِرُ فَلَا شَيْءَ بَعْدَكَ
 أَعُوذُ بِكَ مِنْ كُلِّ دَآبَّةٍ نَاصِبَتْهَا يَدُكَ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْإِيمِ
 وَالسَّيِّئِ وَعَذَابِ الْقَبْرِ وَبِحَبْطِ الْقَبْرِ وَأَعُوذُ بِكَ مِنَ الْمَآلِمِ
 وَالْمَغْرَمِ اللَّهُمَّ لَقِيْ مِنْ خَطَايَايَ كَمَا نَهَيْتَ النَّوْبَ الْآخِرَ
 مِنَ الدَّائِرِ اللَّهُمَّ بَاعِدْ بَيْنِي وَبَيْنَ خَطَايَايَ كَمَا بَاعَدْتَ
 بَيْنَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ هَذَا مَا سَأَلْتُ لِحُدُوثِ رُبَّةِ طَاطَسٍ
 اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ الْمَسْأَلَةِ وَخَيْرَ الدُّعَاءِ وَخَيْرَ الْحَاجِّ
 وَخَيْرَ الْعَمَلِ وَخَيْرَ الثَّوَابِ وَخَيْرَ الْحَيَاةِ وَخَيْرَ الْمَمَاتِ وَ
 تَبَشِيرِي وَتَقْلِيلَ مَوَازِينِي وَخَيْرَ دِيْنَانِي وَارْقَاعَ دَرَجَتِي وَتَقْبُلَ
 صَلَاتِي وَغُفْرَ خَطِيئَتِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ
 أُمِّينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ قَوَائِمَ الْخَيْرِ وَخَوَالِئَهُ وَخَوَالِصَهُ
 وَأَوَّلَهُ وَآخِرَهُ وَظَاهِرَهُ وَبَاطِنَهُ وَالدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ
 الْجَنَّةِ أُمِّينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ خَيْرَ مَا آتَى وَخَيْرَ مَا أَفْعَلُ
 وَخَيْرَ مَا أَعْمَلُ وَخَيْرَ مَا بَطُنَ وَخَيْرَ مَا ظَهَرَ وَالدَّرَجَاتِ
 الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ أُمِّينَ اللَّهُمَّ إِنِّي أَسْأَلُكَ أَنْ تَرْفَعَ ذِكْرِي
 وَتَضَعَهُ فِي رِزْقِي وَتُصَلِّحَ أَمْرِي وَتُطَهِّرَ قَلْبِي وَتُخَوِّصَ قُرْبِي وَ
 تُكَوِّرَ قَلْبِي وَتُعْفِرَ بِي ذَنْبِي وَأَسْأَلُكَ الدَّرَجَاتِ الْعُلَى مِنَ الْجَنَّةِ

أَتَاهُمَا أَخْلَقَ نَارَ رِيحٍ وَكَعْنَى جَنْدَ كَبِيرٍ سَبِيٍّ وَالْقَطْرِ عُمَيْرٍ
مُسَّ طَسُ أَلَمَهُمُ الْغَيْرُ لِي دُرُفِي وَخَطِيءٌ وَعَنْدِي حِبْ
يَا مَنُ لَا تَرَا الْعَيُّونَ وَلَا تَحَارِصُهُ النَّظُّونَ وَلَا يَصِفُهُ
الْوَصِفُونَ وَلَا تَعْبُرُهُ الْخَوَاصُّ وَلَا يَخْشَى مَذَوَّائِرَ
يَعْنُهُ مَذَائِرُ أَجْنَبٍ وَمَكَائِلُ الْبَحْرِ وَعَدَّةُ قَطْرِ الْأَمْطَرِ
وَعَدَّةُ وَرَقِ الْأَشْجَارِ وَعَدَّةً مَا أَخْلَقَ عَلَيْهِ الْبَلَدُ وَالشَّرْقُ
عَلَيْهِ وَالْبَلَدُ وَلَا تَوَارِيثُ مِنْهُ سَلَاةٌ وَلَا أَرْضٌ لَهَا دَوْلَابُخَرُ
تَلَا فِي حَقِّهِ وَرَحْمَتُ مَدَانِي وَغَيْرُهَا أَخْلَقَ خَيْرَ خَيْرِي إِجْرَاءَ وَخَيْرِ
عَمَلِي خَوَاصِّهِ وَخَيْرِ أَعْمَالِي يَوْمَ الْفَاتَةِ مِنْهُ طَسُ يَا وَرَيْتَ
لَا مَذَامِيرَ وَأَهْلَهُ تَسْبِيحُ بِهِ حَتَّى أَهْلَكَ ط

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْأَلُكَ بِاَنَّكَ الْاَوَّلُ قَدْ شِیْ قَدِیْتُ وَالْاٰخِرُ فَلَا
 شَیْءَ بَعْدَكَ وَالطَّاهِرُ فَلَا شَیْءَ قُدْرَتِكَ وَطَاطِرُ قُدْرَتِیْ دُوْرَكَ
 اَنْ تَقْضِیَ عَنَّا الدَّیْنَ وَ اَنْ تُغْنِیَا مِنَّا الْعَقْرَ مُصَّ اَللّٰهُمَّ
 اِنِّیْ اَسْتَغْثِدُ بِكَ لَا رُحْمَدٍ اَمْرِیْ وَ اَعُوْذُ بِكَ مِنْ شَرِّ نَفْسِیْ
 حَبِّ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَسْتَغْفِرُكَ لِذَنْبِیْ وَ اَسْتَغْثِدُ بِكَ لِامْرَاسِیْ
 اَمْرِیْ وَ اَتُوْبُ اِلَيْكَ فَتُبْ عَلَیَّ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ اَللّٰهُمَّ قَاغِبْ
 رَحْمَةً اِلَیَّكَ وَ اجْعَلْ رِغَاۤیَ فِیْ صَدْرِیْ وَ بَارِكْ لِیْ فِیْ مَا رَزَقْتَنِیْ
 وَ تَقْسِلْ مِنِّیْ وَ اِنَّكَ اَنْتَ رَبِّیْ مُصَّ یَا مَنْ اَظْهَرَ الْجَبَلَ وَ سَوَّاهُ
 الْقَبْلَ یَا مَنْ لَا یُوَاحِدُ بِالْجَزْرِیَّةِ وَلَا یَمْنُکَ السِّتْرَ یَا عَظِیْمَ
 الْعِلْوِ یَا حَسَنَ التَّجَوُّرِ یَا وَاسِعَ السَّعْرِ یَا بَاسِطَ الْبِزْدِیْنِ
 یَا رَحْمَةً یَا صَاحِبَ کُلِّ نَحْوٍ یَا مُسْتَهْیَ کُلِّ شَتْوٍ یَا کَرِیْمَ
 الصَّلَیِّ یَا عَظِیْمَ الثَّمَرِ یَا مُبْنِدِیْ تَعِیْمَ قَلَّ اسْتَحْفَ قَهَّ بَ
 رَبَّنَا وَ یَا سَیِّدَنَا وَ یَا مَوْلَانَا وَ یَا عَاۤیَةَ رَغْبَتِنَا اَسْأَلُكَ یَا
 اَللّٰهُ اَنْ لَا تَنْشِوِیْ خَلْقِیْ بِاَلِکَ رُحْسُ

ترجمہ: اے اللہ! میں تجھ سے اس سے کہ تو ہی اول ہے تیرے پہلے کوئی میر نہیں، تو ہی آخر ہے تیرے
 بعد کوئی میر نہیں، تو ہی طہیر ہے تیرے بعد کوئی نامیر نہیں، تو ہی باطن ہے تیرے پہلے کوئی چیز
 نہیں، یہ سب ہیں کہ تو میرے مشرور، ماکر سے اور پہلے معلق نہ پہلے واپس دے دے اور نہ
 میرا ہی مشیر اور نہ ہی میرا۔

اَللّٰهُمَّ غُفِرَ لَنَا ذُنُوبَنَا وَطَلَمْنَا وَهَرَلْنَا وَجَدْنَا وَخَطَاْنَا
 وَعَمَدْنَا وَكُلُّ ذٰلِكَ عِنْدَنَا اَطَّ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِيْ خَطِيْئَةً وَ
 عَمْدِيْ وَهَرِيْ وَجِدِيْ وَلَا تَخْرِصْنِيْ بِرَكَّةٍ مَا اَعْطَيْتَنِيْ وَلَا
 تَقْصِرْنِيْ فِيمَا اَخْرَجْتَنِيْ طَسَّ اَللّٰهُمَّ احْسَنْتَ خَلْقِيْ مَا خَسِرْتُ
 خَلْقِيْ اَحْسِنْ رَّبِّ اغْفِرْ وَارْحَمْ وَاهْدِنِيْ السَّبِيْلَ الْاَقْوَمَ
 اَحْسِنْ سَاوَالِ اللّٰهِ الْعَقُوْۤهَ وَالْعَافِيَةَ فَاِنْ اَحْذَلْتُ لَمْ يُعْطَ بَعْدَ
 الْيَقِيْنِ خَيْرًا مِنَ الْعَافِيَةِ سَيِّئٌ كَيْ جِبْ طَسَّ
 يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ عَلَيَّ شَيْءٌ اَدْعُ اللّٰهَ بِهٖ فَقَالَ سَلْ رَبَّكَ
 الْعَافِيَةَ فَمَلَكْتُ اَيَّامًا ثُمَّ جِئْتُ فَقُلْتُ يَا رَسُوْلَ اللّٰهِ
 عَلَيَّ شَيْءٌ اَسْأَلُكَ رَحْمَةً عَزَّوَجَلَّ فَقَالَ يَا عَفْوُ سَلِ اللّٰهَ
 الْعَافِيَةَ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ط

ترجمہ: اے اللہ! ہم سے گناہ اور پہلا، ظلم، فتنہ، دھوکہ، گناہ، جرم، ہم سے جہنم سے
 نہ نکالے اور جو نقص سے اور روئے ہوئے ہیں اور سب کچھ ہم ہی سے ہو گیا۔ اے اللہ!
 طہری! رحمت میں غمروں کا صاف کر۔

اے اللہ! جو کچھ ہم سے اور استغفار، اللہ، سبزو اور قصداً گناہ، مزید ہوتے ہیں
 معاف فرما۔ اے اللہ! جو کچھ ہوتے ہوئے ہیں کہ برکت سے محروم نہ ہو اور ہم چیز سے محروم نہ
 ہو جس کی آفرینش فرما۔ طہری! لی! واسطہ رحمت میں نہ نکلتا،

اے اللہ! تو سے میری صیرت اچھی بنائی تو میری صیرت اچھی بنی کر دے۔ رحمت! یہ چلے

حق میں سب

کے ساتھ! اللہ! جس سے اور ہم کو، ہر کچھ سیدھی، وہ پرچہ، اللہ! اللہ! حق میں اس لئے

وہ جس نے اللہ کا شہادہ کیا، اللہ سے کثرتِ اوصافیت مانگو، کیونکہ بقولِ
 ربی، اللہ کو کسی کو تعالیت سے بڑا کر کوئی چیز نہیں مل سکتی، تعالیٰ ہی واجب
 ہے، (یعنی اللہ ہی بڑا ہے)۔

اس صوبہ میں وہی اللہ ہی ہے، جس نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے فرمایا
 کیا، یا رسول اللہ! مجھے کوئی چیز ایسی بتا دیجئے جس کو اللہ سے کم نہ ہو، آپ نے فرمایا
 اپنے پروردگار سے، (یعنی اللہ ہی ہے، جس کو اللہ سے کم نہ ہو، اور جس کو یا رسول اللہ
 کوئی ایسی چیز بتا دیجے جس میں اپنے رب سے کم نہ ہو، آپ نے فرمایا اللہ ہی ہے، جس
 نے آپ کو اللہ کا رسول مقرر کیا، (یعنی اللہ ہی ہے)۔

يَا عِمْرًا كَثُرِ الدُّعَاءَ بِالْعَافِيَةِ ط مَا مَلَّكَ اللهُ الْعِبَادَ شَيْئًا
 اَوْضَلَّ مِنْ اَنْ يَغْفِرَ لَهُمْ وَيَعْفُوَ عَنْهُمْ رَ يَا رَسُولَ اللهِ لَا
 تُعَيِّنْ دَعْوَةً اَوْ تُجَوِّبَهَا لِنَفْسٍ وَلَا لِبَعْضِ قَوْمٍ اَلَا تُهْمَرُ رَبِّ
 لَنَسِيءَ مُحَمَّدٍ يَغْفِرُ لِي ذُنُوبِي وَاَذْهَبَ عَنِّي كُلَّ شَيْءٍ وَاَجْزَى مِنْ
 مُضِدِّكَ يَا اَلِهي مَا اَحْيَيْتَنَا اِلَّا يَقُولُنَّ اَحَدُكُمْ اَللّٰهُمَّ لَقِيْنِي
 حَيًّا وَاِنَّ الْكَافِرَ يَبْقَى مُجْتَنًّا وَلَئِنْ يَقُولَ اَللّٰهُمَّ لَقِيْنِي
 مُجْتَنًّا لَا يَسْتَأْنِ عِنْدَ الْمَمَاتِ ط

ترجمہ ۱۱۔ اے ایمان! حاجت کی کثرت سے دعا کیا کیجئے۔ (عن ابن عباسؓ)
 یہوں نے اللہ کے نام پر سہراں سے ڈھک کر نہیں، کی کہ وہ ان کی مغفرت کرے، اور ہمیں
 مایہ ناست نہ رہے۔ (عن ابن عباسؓ)

حوت اسم کو کسی شے سے جس کی، وہاں اشار کیا آپ کے ایسی وہ نہیں سمجھتے،
 جو اس سے نئے ہونا کہیں آپ کے مسدود ہوں تو کو اس سے کسی کو بھیجے انہیں اس سے
 اب میرے گناہوں سے، اور میرے دل سے غصہ خالی رہے، اور، جھٹکتا ہوں، ہمارے
 کہہ کر کہ وہ کے قصوں سے ٹھیک رہے، (عن ابن عباسؓ)

کوئی تم میں سے ہے۔ کہہ کر، سے انہی کے میں گفت فقیر کہ کیو نہ کار کا ہی اس کی
 گفت نہیں کی جاتی نہ ہنر کے سے اس کے حوت کے وقت ایسی کہ گفت اس سے : افسہ
 لا ائذیہ الخیر ذر سنو انہ، فقیر مسدود فری میں حاضر

فَضْلُ الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ عَلَى النَّبِيِّ عَلَيْهِ أَفْضَلُ
الصَّلَاةِ وَالسَّلَامِ مَا حَلَسَ قَوْمٌ تَجْلِسًا لَمْ يَدْلُكُوا السَّيْرَ
فِيهِ وَلَمْ يُصَلُّوا عَلَيْهِ فَبِهِمْ إِذَا كَانَ عَنْهُمْ حَسْرَةٌ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ وَإِنْ دَخَلُوا الْجَنَّةَ بِسَبَابِ حُبِّ آدَمَ بْنِ
كَرِيمٍ عَلَى مِنَ الصَّلَاةِ يَوْمَ الْجُمُعَةِ قَدْ صَلَّاهُ مَرَّةً
عَلَى دَسَ قِيَامٍ

مَنْ ذَكَرْتُ عِنْدَهُ فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ سِتِّ طَرَفٍ مِنْ كِي وَادَّه
مَنْ صَلَّى عَلَيَّ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيَّ وَخَيْرًا كِي مَنْ ذَكَرَنِي
فَلْيُصَلِّ عَلَيَّ مِنْ لَدُنْ اللَّهِ مَلَائِكَةً سِتِّ جُحَيْنٍ يُبَلِّغُونِي عَنْ أُمَّي
السَّلَامِ سِتِّ جِبْ مُسْ لِي لَقِيْتُ جِبْرِئِيلَ فَبَشَّرَنِي وَكَانَ
أَنْ رَبَّكَ يَقُولُ مَنْ صَلَّى عَلَيْكَ صَبَّحْتَ عَلَيْهِ وَمَنْ سَلَّمَ
عَلَيْكَ سَلَّمَ عَلَيْهِ فَجَدْتُ بِلَوْ شَرَا مُسْ أَيْ رَسُولَ
اللَّهِ لِي جَعَلْتُ بِكَ صَلَاتِي كُلَّهَا قَالَ إِذَنْ يُلْقِ هَبْكَ وَ
يُغْفِرْ ذُنُوبَكَ الْحَدِيثُ بِتِ مُسْ

مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ صَلَّى عَلَى سَائِرِ عَشْرٍ مُدَّتْ سَ
طَ جَاءَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ ذَلِكَ يَوْمٌ وَ يُشْرَفِي وَ جِهَهُ
فَقَالَ إِنَّهُ جَاءَ فِي جَنَّتَيْنِ فَقَالَ زَيْنٌ رُبَّ يَقُولُ أَمْ يَرْضِيكَ
يَا مُحَمَّدٌ إِنَّهُ لَا يَصِلُ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ
عَلَيْهِ عَشْرًا أَوْ أَكْثَرَ وَسَلَّمَ عَلَيْكَ أَحَدٌ مِنْ أَهْلِكَ إِلَّا صَلَّيْتُ
عَلَيْهِ عَشْرًا مَنْ جَبَّ مَسْ مُضِي مَنْ صَلَّى عَلَى وَاحِدَةٍ
صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ عَشْرَ صَوَابٍ وَ خُطَّتْ عَنْهُ عَشْرُ خَطِيئَةٍ بَنَى
وُ رُفِعَتْ لَهُ عَشْرُ دَرَجَاتٍ مَنْ جَبَّ مَسْ رَطَّ وَ كُتِبَ لَهُ
بِهَا عَشْرُ حَسَنَاتٍ مَنْ صَلَّى عَنْ تَنَاهِي صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ وَاحِدَةً صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَآلِهِ سَبْعِينَ صَوَابًا

ترجمہ: اگر کسی نے ایک بار اللہ کے واسطے سے دعا کی تو اللہ نے اس کے لئے ستر سو صواب لکھے اور اس کے لئے ستر سو گناہ بخش دیئے۔

ایک روز حضرت محمدؐ نے فرمایا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے واسطے سے دعا کر رہا تھا اور اللہ نے اس کے لئے ستر سو صواب لکھے اور اس کے لئے ستر سو گناہ بخش دیئے۔

ایک اور شخص نے کہا کہ میں نے ایک شخص کو دیکھا کہ وہ اپنے آپ کو اللہ کے واسطے سے دعا کر رہا تھا اور اللہ نے اس کے لئے ستر سو صواب لکھے اور اس کے لئے ستر سو گناہ بخش دیئے۔

قَالَ الْمَوْلِيُّ الشَّيْخُ الْأَكْبَلُ رَحْلَةُ أَجَلَهُ الْقَلَمَاءُ وَأَيْضًا عُلُومُ
الْأَنْبِيَاءِ خَلْفَ الْحُكَمَاءِ وَجَيْدُ الْعَصْرِ شَرَفًا وَخَيْرُ الْأَوْقُرِبِ
الَّذِي بَرَّأَ وَبَحَّرَ الَّذِي نَالَ فِي الْأَقَاوِ حَقًّا مِنَ الْأَشْهُارِ
أَشْهُارِ الشَّمْسِ فِي رِضْفِ النَّهَارِ صَاحِبُ الْأَقَاوِ الْقُدْسِيَّةِ
وَالْكَمَالِ الْأَنْبِيَّةِ وَالْأَخْلَاقِ الشَّيْخَةِ الْعَلِيَّةِ وَالْمَلَكَاتِ
الْمُسْلِمِيَّةِ مَوْلَانَا الْفَخْرُ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنُ مُحَمَّدٍ بْنِ مُحَمَّدٍ
الْحَزْرِيُّ أَقْبَضَ اللَّهُ بَرَكَاتِهِ عَلَى الْعَالَمِينَ عُسُومًا وَكَسَى
أَعْيَانَهُمْ خُصُوصًا قَالَ كَارِيهُ مُحَمَّدُ بْنُ مُحَمَّدٍ وَالحَزْرِيُّ لُطْفُ
اللَّهِ كَعَالِي فِي خَزَائِنِهِ وَأَخَذَ يَدِيهِ فِي رِشْدِهِمْ لَمْ يَزَلْ مِنْ تَرْصُفِ
هَذِهِ الْوَضْعِ الْحُسْنِيِّ مِنْ كَلَامِ سَيِّدِ الْمُرْسَلِينَ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ
وَسَلَّمَ يَوْمَ الْأَحَدِ بَعْدَ الظُّهْرِ الثَّانِي وَالْعَظِيمَيْنِ مِنْ رُؤْيِ الْحَقِّ
الْحَرَامِ سِتَّةَ أَحْدَى وَتِسْعِينَ وَسَبْعِينَ مِائَةً يَسْدِرُ سِتْرِي النَّبِيِّ
أَلْشَّاهُ بِرَأْسِ عَقَبَةِ الْكُفَّارِ دَاخِلٌ دِمَشْقَ الْمَحْرُوسَةِ
حِمَاةَ اللَّهِ تَعَالَى مِنَ الْأَقَاوِ وَمَا أَجْرِي لِلْمُسْلِمِينَ هَذَا
وَجَمِيعِ أَبْوَابِ دِمَشْقَ مُخَلَّفَةً بِرَأْسِ مُشِيدَةٍ بِهَا الْأَنْجَارُ فِي
الْمَلَايِكَةِ يَسْتَعِينُونَ عَلَى الْأَسْوَارِ وَالنَّاسِ فِي مُحَمَّدٍ عَظِيمٍ
مِنَ الْخِصَارِ وَالْيَمَاءِ مَقْطُوعَةٍ وَالْأَيَادِي مَرْفُوعَةٍ وَقَدْ
أُخْرِقَ هَوَاهُ الْبَلَدِ وَهَبَ أَكْثَرَهُ وَكُلُّ أَحَدٍ تَخَافُ

وَقَدْ أَجَزْتُ أَوْلَادِي أَبَا الْقَاسِمِ مُحَمَّدًا وَأَبَا بَكْرٍ أَحْمَدَ وَأَبَا الْقَاسِمِ
عَلِيًّا وَأَبَا الْخَيْرِ مُحَمَّدًا وَفَاطِمَةَ وَعَاطِلَةَ وَسَلْمَى وَخَدِيجَةَ
رَوَابِكَةَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ تَمَّتْ مَا يَجُوزُ لِي بِرِوَايَتِهِ وَكَذَلِكَ أَجَزْتُ أَهْلَ
عَصْرِي وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ أَوْلًا وَأَخْرَافًا بَاطِنًا وَظَاهِرًا وَسَلَامٌ
عَلَى سَيِّدِي الْحَاقِي مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِهِ وَصَحْبِهِ وَسَلَامٌ عَلَيْهِمْ وَعَلَيْهِمْ
الْحَمْدُ أَغْفِرُ لِمَوْلَانِي وَلِكُلِّ نَفْسٍ قَرَأَتْهُ وَلَيْسَ دَعَا لِي بِالْغَيْرِ
وَلِسَائِرِ الْمُسْلِمِينَ وَالْحَمْدُ لِلَّهِ وَحْدَهُ وَعَلَى اللَّهِ عَنِّي سَيِّدِي نَا
مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ وَسَلَامٌ حَسْبُنَا اللَّهُ وَنِعْمَ الْوَكِيلُ
نِعْمَ الْمَوْلَى وَنِعْمَ النَّصِيرُ

ترجمہ، اور شیخ نے اپنے دو کون جو مخلص ہوئے اور آپ پر ایمان لایا اور آپ نے ان کو علی اور ابوالحسن علیہ السلام اور ان کے کئی
 دانشمندی علی اور شیخ نے ان کو اس کی اور ان کے بیویوں کی بہت دینی کی روایت کی ہے بہت سے
 اور اس طرح اپنے تمام انبیاء علیہ السلام سے دینی اور تمام علمیں اللہ ہی کے لئے ہی جو کیا، ان کے انبیاء
 اکثر اور ظاہر وہ ہیں ہے اس کی بہت بڑی اور سیدہ و اولاد (مخلوق کے سوا) جو مخلصے اللہ ہی علم اور
 ان کی آل اور ان کے اصحاب اور اس کا اسم جو آپ پر اور آپ کے اصحاب پر ۔
 اسے اور اس کتاب کے فضائل اور اس کے کاتب اور اس کے کئی سے دے ان کے دے اور
 جان کے لئے ان کے کئی کرے اس کی اور تمام مسلمانوں کی عظمت و فخر اور جو تعریف اللہ ہی کے لئے ہے
 جو کیا دیکھا ہے اور چار سے سوار اور مخلصے اللہ ہی علم اور آپ کی آل پر درود و سلام کیجیے اللہ
 اس سے اور وہ جو تعریف کا کرتا ہے اور جو تعریف کا حال اور جو تعریف کا کرتا ہے ۔

تور محمد گل خانہ تجارت کتب الاقربا کا کراچی

اسلامی اذکار اور دعاؤں کا مختصر و جامع
موضوعی ذخیرہ معارف

مختصر حصہ عُدَّةُ اَہْلِ اَیْمَنِ

(خمسہ حصے میں)

ترجمہ

شیخ الحدیث مولانا محمد امجد علی شاہ

ترجمہ و تصنیف

مولانا ڈاکٹر محمد عبدالحکیم صاحب
رہبر قلم خمسہ حصہ

ہمدرد احمدیہ اسلام آباد، پاکستان
دفتر: اسلام آباد، ہمدرد اسلام آباد

مکتبۃ الکواثر الاسلامیہ

